قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر انشاء اللہ آپ ڈکشنری کی مدد سے اسلامی لٹریچر
میں استعمال ہونے والی عربی کافی حد تک سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

ماڈیول AT09: عربی متن

ٹیکسٹ بک

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

صفحہ	عنوان
3	سبق 1: عربی شاعری
17	سبق 2: اصول الحدیث
33	سبق 3: مسلمانوں کی پہلی چار صدیوں کی فکری تاریخ: حصہ اول
48	سبق 4: مسلمانوں کی پہلی چار صدیوں کی فکری تاریخ: حصہ دوم
67	سبق 5: سورۃ ق تا سورۃ الواقعہ
87	سبق 6: سورہ الحدید تا سورۃ التحریم
105	اگلا ماڈیول

اس سبق میں ہم کچھ کلاسیکل عربی شاعری کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت
اپنی دینی اور دنیاوی ذمہ داریوں کو توازن کے ساتھ سر انجام دیجیے۔ دیندار ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم اپنی دنیاوی ذمہ داریوں کو نظر انداز کر دیں۔

القَصِيدَةُ لِلحُطَيْئَة:

هُو جُرُولُ بنُ أَوس، أدرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وشَطْرًا مِن عَهدِ الإسلامِ. كان هِجَاءُ شَدِيدَا الْهِجَاءِ. حتّى سَجَنَهُ عمرُ بن الخطاب رضي الله عنه. فأخَذَ يَستعطِفُهُ حتّى أطلَقَهُ. مَاتَ سنة 59 ه.

وطَاوِي ثلاثٍ عَاصِبُ البَطنِ مَرمَلٌ	بِبيدَاءِ لَم يَعرِفْ بِها سَاكِنٌ رَسْمَا
أخي جَفوَةٌ فيه مِنَ الإنسِ وَحشَةٌ	يَرَى البَؤُس فيها مِن شَرَاسَتِهِ نِعَمَى
وأفْرَدَ فِي شِعبِ عَجُوزًا إزَاءَهَا	ثلاثةُ أشبَاحٍ تَخَالَهُم بِهِمَا
حَفَاةٌ عَرَاةٌ ما اغتَذُوا خُبزَ مِلَّةٍ	ولا عرفوا لِلبُرِّ مُذْ خَلَقُوا طَعْمَا

یہاں شاعر نے صحرائی زندگی کی شدید مشکلات کا ذکر کیا ہے جیسے بھوک، غربت، بچوں کے بغیر بڑھاپا، خوراک کی کمی وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
القَصِيدَةُ	7 اشعار سے لمبی نظم	سَاكِنٌ	رہائش	عَجُوزًا	بڑھاپے میں
شَطْرًا	حصہ	رَسْمًا	مہذب معاشرہ	إزَاءَهَا	اس کا سامنا کرنا
هِجَاءُ	بے عزتی کرنے والی نظم	أخي جَفوَةٌ	میرا سخت جان بھائی	أشبَاح	بچے
سَجَنَه	اس نے اسے قید کیا	وَحشَةٌ	تنہائی	تَخَالَ	انہوں نے خیال کیا
يَستَعطِفُ	اس نے رحم کی اپیل کی	البَؤُسُ	بہادر، مصیبت	حَفَاةٌ	ننگے پاؤں
طَاوِي ثلاث	تین دن کا بھوکا	شَرَاسَتِهِ	اس کی شدت	عَرَاةٌ	بے لباس
عاصِبُ البَطنِ	پیٹ پر پتھر باندھنے والا	نِعَمِي	آسانی، آسائش	اغتَذُوا	انہوں نے غذا کھائی
مَرمَلٌ	شدید غربت	أفْرَدَ	وہ اکیلا تھا	خُبز مِلَّة	راکھ میں پکی روٹی
بَيدَاءِ	صحرا	شِعبِ	پہاڑی درہ	البُرِّ	گندم

رَأَى شَبحًا وَسطَ الظِلامِ فَرَاعَهُ	فلمّا رأى ضيفًا تُشَمِّرُ و اهتَمَا
فقَالَ هَيًّا رَبَّاهُ ضَيفٌ ولا قُرَى	بِحَقِّكَ لا تَحرِمُهُ تا لليلَةَ اللَحمَا
فقال ابنُهُ لـمّا رَآهُ بُـحَيْرَةَ	أيّا أبَتِ اذْبَحنِي وهَيِّئ له طَعمَا
ولا تَعتَذِرْ بِالعَدمِ عَلَ الذي تَرَى	يَظُنُّ لنا مالًا فيُوَسِّعنَا ذَمًّا
فَرَوَى قَلِيلًا ثُم أحجَمَ بُرهَةً	وإنّ هُو لَم يَذبَحْ فَتَاةٌ فَقَدَ هُما

یہاں شاعر نے عرب بدو معاشرے میں مہمان نوازی کو بیان کیا ہے۔ جو شخص بھی ان کے گاؤں میں آ جاتا، وہ اس کے قبیلے، رنگ، نسل اور سماجی رتبے سے قطع نظر اس کی خدمت کرتے۔ صحرا کے سخت ماحول کے باوجود انہیں جو بھی جانور دستیاب ہوتا، اسے ذبح کرکے وہ اس شخص کی دعوت کرتے۔ اگر کوئی شخص اپنے مہمان کو خوراک فراہم نہ کر سکتا تو اسے پورے عرب میں بدنام ہو جانے کا ڈر ہوتا تھا۔ اس نظم میں شاعر نے ایک غریب بدو کی کہانی بیان کی ہے جس کے پاس ایک اجنبی بطور مہمان آ گیا تھا اور ان کے پاس اپنے کھانے کو کچھ نہ تھا۔ میزبان اور اس کا خاندان اس قدر پریشان تھے کہ بیٹے نے باپ اسے درخواست کی کہ مجھے ذبح کرکے میرا گوشت مہمان کو کھلا دیا جائے۔ اچانک انہیں جنگلی گائیوں کا ایک غول نظر آیا۔ انہوں نے تیروں سے ایک کو شکار کرکے مہمان کی دعوت کر دی۔ اس طرح باپ مہمان نوازی میں کامیاب ہو کر خوش ہو گیا اور ماں اس لئے خوش ہو گئی کہ اس کا بیٹا بچ گیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شَبحًا	بھوت	بِحَقِّكَ	تمہارے حق سے	العَدمِ	عدم، کچھ نہ ہونا
الظِلامِ	اندھیرا	تَحرِمُهُ	تمہارے پاس وہ نہیں ہے	عَلَ	علی کا اختصار
رَاعَ	وہ خوفزدہ ہوا	اللَحمَا	گوشت	يُوَسِّعنَا	وہ ہمارے بارے میں پھیلا دے گا
ضيفًا	مہمان	بُحَيْرَةَ	دیوتاؤں کے لئے جانور جو استعمال نہیں ہوتا تھا	ذَمًا	مذمت
تُشَمِّرُ	اس نے تیار کر دیا			رَوَى	اس نے روایت کی
اهتَمَّا	وہ پریشان ہو گیا	اذْبَحنِي	مجھے ذبح کرو	أحجَمَ	وہ بچا رہا
هَيًّا	آؤ! خوش آمدید	هَيِّئ	تیار کرو	بُرهَةً	کچھ دیر کے لئے
رَبَّاهُ	اس کا رب	طَعمَا	کھانا	فَتَاةٌ	نوجوان بچے
قُرَى	کھانا، ضیافت	لا تَعتَذِرْ	عذر پیش نہ کرو	فَقَدَ	اسے نہ ملا

فبينَا هُما عَنَتْ على البُعدِ عَانَةً	قَد انتظَمَتْ مِن خَلفِ مَسحِلهَا نَظمَا
فأمهَلَهَا حتّى تَروت عِطَاشُهَا	فأرسَلَ فيها مِن كِنَانَتِهِ سَهـمَا
فخرَّتْ نَحُوصُ ذَاتَ جَحشٍ سَمِينَةٌ	قد اكتَنَزَتْ لَحمًا وقَد طَبَقَتْ شَحمَا
فَيَا بُشْرَهُ إذ جَرَهَا نَحوَ قَومِهِ	ويا بَشْرِهُم لِمَا رَأَوا كَلَّمَهَا يَدَمَى
وبَاتُوا كِرَامًا قَد قَضَوا حَقَّ ضَيفِهِم	وما غَرِمُوا غَرمًا وقَد غَنَمُوا غنَمَا
وبَاتَ أبُوهُم مِن بَشَاشَتِهِ أبًا	لِضَيفِهِم والأمُّ مِن بُشْرِهَا أُمَّا

کیا آپ جانتے ہیں؟ اردو کی طرح عربی شاعری میں بھی شعر کے دونوں مصرعوں کا بالکل برابر ہونا ضروری ہے۔ بعض دیگر زبانوں جیسے انگریزی میں یہ پابندی نہیں کی جاتی۔ اسے 'وزن' کہا جاتا ہے۔ عربی و اردو شاعری میں وزن کی پابندی اتنی ضروری ہے کہ اس کے لئے لفظ میں تبدیلی جائز سمجھی جاتی ہے۔ شعر کے آخری لفظ کی آواز بھی ایک جیسی ہونی چاہیے۔ اسے 'قافیہ' کہا جاتا ہے۔ عربی شاعری میں قافیے کی پابندی کے لئے تنوین کو بھی حذف کر دیا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَينَا	ایک دفعہ	سَهمَا	تیر	كَلَّمَهَا	اس نے اسے زخمی کیا
عَنَتْ	یہ واضح ہو گئی	فخرَّتْ	تو وہ گری	يَدَمَى	اس میں خون نکلا
البُعدِ	دوری	نَحُوصُ	موٹی گائے	بَاتُوا	انہوں نے رات گزاری
عَانَةً	جنگلی گائیوں کا ریوڑ	جَحشٍ	کوہان	كِرَامًا	عزت کے ساتھ
انتَظَمَتْ	اس نے انتظام کیا	سَمِينَةٌ	موٹی	قَضَوا	انہوں نے پورا کیا
مَسحِلهَا	اس کا بیل	اكتَنَزَتْ	اس نے اکٹھا کیا	ما غَرِمُوا	انہیں سزا نہ ہوئی
نَظمَا	اس نے انتظام کیا	طَبَقَتْ	اس نے اکٹھا کیا	غَنَمُوا	انہیں مال غنیمت ملا
فأمهَلَهَا	تو اس نے دیا	شَحمَا	چربی	بَشَاشَتِهِ	اس کی خوشی
عِطَاشُهَا	اس کی شدید خواہش	يَا بُشرَه	کیا اچھی خبر ہے!!!	بُشرهَا	اس کی مسرت
كِنَانَتِهِ	اس کا ترکش	جَرَهَا	اس نے اسے زخمی کیا		

الإمام الشافعيِّ رحمه اللّه تعالى:

هو أبو عبد اللّه محمدُ بْنُ إدريسَ الشافعيُّ، ولد بِغَزَّةَ سنةَ 150هـ ونَقَلَتْه أمُّه إلى مكةَ، وبِها تَعلَّمَ القرآنَ الكريْمَ واللُغَةَ والشِعرَ. وتَنَقَّلَ بَيْنَ اليمن والعراق والْحِجَازِ. ثُم أقَامَ بِمِصرَ سنة 199هـ. وبِهَا دَوَّنَ مَذْهَبَهُ الْجَدِيدَ. وأَبْرَزُ مَا ألَّفَهُ: الرِّسَالَةُ وبُحُوثُهُ مِن أثْمَنِ ما ألّفه العلماءُ فِي الفِقهِ والدِّفَاعِ عَنْ حُجِّيَةِ السُّنَّةِ ومَكَانَتِهَا فِي التَّشرِيعِ الإِسلامي بأسلُوبٍ قَوِيٍّ وأدِلَّةٍ ثَابِتَةٍ. مات فِي سنة 204هـ.

دَعِ الأيّامَ تَفْعَلُ ما تَشَاءُ	و طِبْ نَفْسًا إذا حَكَمَ القَضَاءُ
ولا تَجْزَعْ لِحادثة اللَّيَالي	فما لِحوادثِ الدنيا بَقَاءُ
وكُنْ رَجُلًا عَلَى الأهوال جَلْدًا	وشِيمَتُك السَّمَاحَةُ و الوَفَاءُ
ولا حُزْنٌ يَدُومُ و لا سُرُورٌ	ولا بُؤْسٌ عليك و لا رَخَاءُ

شاعر ہمت، ثابت قدمی اور صبر کے ساتھ مشکلات کا سامنا کرنے کی تلقین کر رہے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَنَقَّلَ	وہ منتقل ہوا	التَّشرِيعِ	قانون سازی	اللَّيالي	لیل کی جمع، راتیں
دَوَّنَ	اس نے تدوین کی	أدِلَّةٍ	دلیل کی جمع	الأهوال	مشکلات
مَذْهَبَهُ	اس کا مکتب فکر	دَعِ	چھوڑو	جَلْدًا	ثابت قدم
أَبْرَزُ	سب سے زیادہ مشہور	الأيّامَ	دن (مصیبت کے)	شِيمَتُك	تمہارا کردار
ألَّفَهُ	اس نے اسے تالیف کیا	طِبْ	خوش ہو جاؤ	السَّمَاحَةُ	سخاوت، دریادلی
الرِّسَالَةُ	پیغام، خط، امام شافعی کی اصول فقہ پر کتاب کا نام	حَكَمَ	اس نے فیصلہ کیا	الوَفَاءُ	وفاداری
بُحوثُه	اس کی بحثیں	القَضَاءُ	فیصلہ	حُزْنٌ	غم
أثْمَنِ	زیادہ قیمتی	لا تَجْزَعْ	رونا پیٹنا بند کرو	يَدُومُ	وہ دائمی رہتا ہے
حُجِّيَةِ	حجت ہونا	حادثة	حادثہ	رَخَاءُ	خوشحالی، بؤس کا متضاد

إذا ما كُنْتَ ذا قَلبٍ قَنُـوعٍ	فَأَنْتَ و مالِكُ الدنيا سَوَاءُ
ومَنْ نَزَلَتْ بِسَاحَتِه المنَايَـا	فلا أرضٌ تَقِيه ولا سَمَـاءُ
وأرضُ اللّهِ واسعةٌ ولكـنْ	إذا نَزَلَ القَضا ضَاقَ الفَضَـاءُ

إيضاحَاتٌ نَحوِيَّةٌ

1- 'طِبْ نفسًا'. 'نفسًا' هنا تَميِيزٌ، والتَميِيزُ: اسمٌ نكرةٌ مُتَضَمِّنٌ معنَى 'مِن' يُذكَرُ لِبَيَانِ مَا قَبلَهُ مِن إجْمَالٍ نَحو: حَسُنَ عَلِيٌّ خُلُقًا. أنت أكْبَرُ مِنِّي سِنًّا. خَالِدٌ أحسَنُ الطُلاب خَطًّا. طَابَ الْمُدَرِّسُ نَفْسًا.

2- 'إذا ما كُنتَ..' هنا 'ما' زَائِدَةٌ لِلتَأكِيدِ، أي: إذَا كُنتَ ذَا قَلبٍ قَنُوعٍ. وفِي القرآنِ الكريمِ قول اللّه تعالى: 'إذا ما اتَّقوا وآمنوا وعمِلُوا الصالِحَاتِ..' (المائدة: 93). وقوله تعالى: 'وإذا ما أُنزِلَتْ سورةٌ نَظَرَ بَعْضُهم إلى بعض..' (التوبة: 127).

مَعَانِي الأبيَات

1- أُترك الدنيا تفعل ما تريد، وارْضَ بقضاء اللّه إن نزل بك مكروهٌ. 2- اِصْبِر على ما يأْتي من مصائبَ وأهوالٍ فإنها لا تدومُ. 3- لا تَبْدُ ضعيفا أمامَ المصَائبِ، بل كن قويًا أمامَها واجعَلِ الرِّضا والوفاءَ والسماحةَ من صفاتك.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَنُوعٍ	قناعت کرنے والا	تَميِيزٌ	تمیز (گرامر)	الطُلاب	طالب علم
سَاحَة	صحن	مُتَضَمِّنٌ	شامل کرنے والا	خَطًّا	تحریری طور پر
المَنَايَا	موت	لِبَيَانِ	وضاحت کے لئے	زَائِدَةٌ	زائد، اضافی
تَقِيه	وہ اسے بچاتا ہے	إجْمَالٍ	اختصار	اِرْضَ	راضی ہو جاؤ
ضَاقَ	وہ تنگ ہوتا ہے	خُلُقًا	اخلاقی اعتبار سے	مكروهٌ	ناپسندیدہ
الفَضَاءُ	فضاء	سِنًّا	عمر کے اعتبار سے	لا تَبْدُ	ظاہر نہ ہو

4– إن الْحزنَ والسرور لا يدومان، كما أنّ الضيقَ فِي العيش والرخاءَ فيه لا يدومان.

5– إذا كان الإِنسان قَنوعًا راضيًا بالرزق الذي سَاقَهُ اللّه إليه كان كمَنْ مَلَكَ الدنيا فِي رِضَا النَفسِ ورَاحَةِ البَالِ.

6– إذا نزل بالإِنسان قضاءُ اللّه لا ينفعه شيء، ولا تقيه أرض ولا سَماء.

7– إن أرض اللّه واسعة، ولكنها تَضَيَّق حِينَمَا يَنْزِلُ القضاء، فلا مَفَرَّ منه.

ما يستفاد من النص

1. قضاءُ الله واقعٌ ونازلٌ وعلى المسلم أن يرضَى به، ويصبِر على ما نزل به من مكروه، وأن لا يَضعُفَ أمامَ النَوَازِلِ، بل يَجِبُ أن يكون قويا أمامها بإيْمانِه بِقَضَاءِ الله وقَدرِهِ.

2. وكما أنّ السرورَ لا يَدُوم فكذلك الْحُزنَ لا يَطُولُ، وضَيقُ العَيشِ يَعقُبُهُ الرِخَاءُ.

من الْجَوَانِبِ البَلاغِيَّةِ

1– فِي قولِه 'ولا حُزنَ يَدُوم ولا سرور' وفِي قولِهِ 'ولا بَؤُسَ عليك ولا رِخَاءَ' طِبَاقٌ. ففي الأول طَابَقَ الشاعر بيْن 'حزن وسرور' وفِي الثاني بين 'بؤس ورخاء'.

2– وفِي قوله 'ومن نزلت بساحته الْمنايا' اسْتِعَارَةٌ بِالْكِنَايَةِ، فقد شَبَّهَ الْمنايا فِي نزولِهَا بإنسانٍ يَنْزِلُ ضَيفًا عليك. ثُم حُذِفَ الْمُشَبَّهُ بِهِ وهُوَ الإِنسَانُ. ورَمَزَ إليه بِشَيءٍ مِن لوازِمِهِ وهو النُزول على سبيل الاستعارة بالكنايَة.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَاقَهُ	اس نے اسے چلایا	النَوَازِل	اترنے والی مصیبتیں	الْمُشَبَّهُ بِهِ	جس چیز کے ساتھ تشبیہ دی جائے
رَاحَةِ	راحت، آرام	طِبَاقٌ	موازنہ		
البَالِ	ذہن	اسْتِعَارَةٌ بِالْكِنَايَةِ	مجازی معنی میں لفظ کا استعمال	حُذِفَ	اسے حذف کیا گیا
تَضَيَّقَ	وہ تنگ ہو گیا			رَمَزَ	اس نے اشارہ کیا
حِينَمَا	اس وقت جب	شَبَّهَ	اس نے تشبیہ دی		

أبُو البقاء الرُّنْدي

هو صالِحُ بنْ شريفِ بنِ صالِحٍ، يُكْنَى بِأَبي الطيِّب وأبي البقاء. كان فقيهًا، بَارِعًا فِي النَثرِ والنَظمِ. قال عنه أحْمدَ الْمَقّرى : وصالِح بن شريف الرُّندى: 'صاحب القصيدة من أشهَرِ أُدَبَاءِ الأندلُسِ.' وقد قال هذه القصيدةَ فِي رِثَاءِ الْمُدُنِ الأُندُلُسِيَّةِ التِي سَقَطَتْ فِي أيدِي الصَّلِيبِيِّيْنَ الأسبَان. تُوُفِّيَ الرُّندي رحمه الله تعالى سنة 684هـ.

لِكُـلِّ شَيءٍ إذا ما تَمَّ نُقْصَـانُ ... فلا يغَرَّ بِطِيبِ العَيْشِ إنسـانُ

فَجَائِعُ الدهرِ أَنواعٌ مُنَوَّعَـةٌ ... و لِلزَّمان مَسَرّاتٌ و أَحـزانُ

وِلِلْحَوَادِثِ سُلْوانٌ يُسَهِّلُهـا ... ومَا لِمَا حَلَّ بالإسلام سُلْوَانُ

مسلمانوں نے 711-1492CE کے دوران اسپین (اندلس) میں ایک عظیم تہذیب قائم کی۔ وقت کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کا کردار زوال آشنا ہوا جس کے نتیجے میں پرتگال کے بادشاہ فرڈی نینڈ نے انہیں ملک سے نکال باہر کیا۔ شاعر، جو کہ ایک بڑے عالم ہیں، کا تعلق بھی اسپین سے تھا۔ انہوں نے اسپین کے زوال پر اپنے دکھ کا اظہار اس مرثیے میں کیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فقيهًا	فقہ کا ماہر	صَّلِيبِيِّيْنَ	صلیبی	الدهرِ	وقت، زمانہ
بَارِعًا	ماہر	الأسبَان	اسپین	أَنواعٌ	قسمیں
أشهَرِ	مشہور ترین	تَمَّ	وہ مکمل ہو گیا	مُنَوَّعَةٌ	بہت سی، تنوع ہونا
أُدَبَاءِ	ادیب کی جمع	نُقْصَانُ	کمی	مَسَرّاتٌ	خوشیاں، مسرتیں
أُندُلُسِ	اسپین	لا يغَرَّ	وہ دھوکے میں نہ ڈالے	سُلْوانٌ	حزن و ملال سے بچنا
رِثَاءِ	مرثیہ	طِيبِ	خوشبو	يُسَهِّلُها	وہ اسے آسان کرتا ہے
الْمُدُنِ	مدینہ کی جمع، شہروں	العَيْشِ	رہنا، زندگی	حَلَّ	وہ حل ہو گیا
سَقَطَتْ	وہ گر گیا، فتح ہو گیا	جَائِعُ	بھوکا		

دَهَى الجزيرةَ أَمرٌ لا عزاءَ له	هَوَى له أحُدٌ و انْهَدَّ ثَهْلاَنُ
فاسأْل بَلَنْسِيَةً ما شأنُ مُرْسِيَةٍ	وأينَ شَاطِبَةٌ أم أين جَيَّانُ
وأين حِمْصُ وما تَحْوِيه من نُزَهٍ	و نَهْرُها العُذْبُ فَيّاضٌ و مَلآنُ
قواعدُ كُنَّ أركانَ البلاد فما	عَسَى البَقَاءُ إذا لَم تَبْقَ أركانُ
تبكي الحَنِيفِيَّة البيضاءُ من أَسَفٍ	كما بكى لِفِرَاقِ الإِلْفِ هَيْمَانُ
عَلَى ديارٍ من الإسلام خاليةٍ	قد أقْفَرَتْ و َلَها بالكُفْرِ عُمْرَانُ

آج کا اصول: اعشاری اعداد اور وقت کو بیان کرنے کے لئے عربی میں دو طریقے ہیں: ایک مثبت طریقہ جیسے ثَمانية و ثلاثه أرباع *(8-3/4)* ، ستة و أربعة أخماس*(6-4/5)* ، السَّاعَةُ الثانِيَةُ و أربَعَ خَمْسِيْنَ دَقَائِقَ *(2:45)* وغیرہ۔ دوسرا استثنائی طریقہ ہے جیسے تِسْعَةٌ إلاّ رُبْعًا *(8-3/4)* ، سَبْعَةٌ إلاّ خُمُسًا *(6-4/5)* السَّاعَةُ الثالثة إلاّ خَمْسَةَ عَشَرَةَ دَقَائِقَ *(2:45)* وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَهَى	اسے نقصان پہنچا	شَاطِبَةٌ	بَلَنْسِيَةَ کا ایک علاقہ	أركانُ	کونے، بنیادیں
الجزيرةَ	جزیرہ نما اسپین	جَيَّانُ	بَلَنْسِيَةَ کا ایک علاقہ	لَم تَبْقَ	وہ باقی نہ رہا
عزاءَ	صبر	حِمْصُ	بَلَنْسِيَةَ کا ایک علاقہ	الحَنِيفِيَّة	مسلمان، دین حنیفی کے پیروکار
هَوَى	وہ اوپر سے نیچے گرا	تَحْوِيه	اس کے اندر شامل تھا	أَسَفٍ	دکھ، تاسف
أحُدٌ	مدینہ کا ایک پہاڑ، احد	نُزَهٍ	باغات، نزہۃ کی جمع	الإِلْفِ	محبت
انْهَدَّ	وہ منہدم ہو گیا	نَهْرُ	نہریں، دریا	هَيْمَانُ	شدید محبت کرنے والا
ثَهْلاَنُ	نجد، عرب کا ایک پہاڑ	العُذْبُ	میٹھا	ديارٍ	علاقہ، ملک
بَلَنْسِيَةً	اسپین کا ایک شہر	فَيّاضٌ	بکثرت	خاليةٍ	خالی
مُرْسِيَةٍ	بَلَنْسِيَةَ کا ایک علاقہ	مَلآنُ	بھرا ہوا	أقْفَرَتْ	وہ خالی ہو گیا
		قواعد	بنیادیں، قاعدہ کی جمع	عُمْرَانُ	معاشرہ، آبادی

حَيثُ المساجدُ قد صارت كنائسَ ما	فيهن إلا نَواقيسُ و صُلْبَـانُ
حتّى الْمَحَارِيبُ تبكي و هي جامدةٌ	حتّى المنابرُ تَرْثِي و هي عِيدَانُ
يا مَنْ لِذِلَّة قومٍ بعد عزِّهِـمُ	أَحَالَ حالَهُمُ كفرٌ و طُغيَـانَ
بالأمس كانوا مُلُوكًا فِي منازلِهِمْ	و اليومَ هم فِي ديار الكفر عُبْـدَانُ
لمثل هذا يَذُوبُ القَلْبُ من كَمدٍ	إنْ كان فِي القلب إسلامٌ وإيمانُ

کیا آپ جانتے ہیں؟

مسلمانوں کی عظیم سلطنتوں کے زوال کے بعد مسلمانوں کی اکثریت نے غیر متعصبانہ انداز میں اپنے زوال کی وجوہات کا تجزیہ کرنے کی کوشش نہیں کی۔ اس کے برعکس انہوں نے زوال کا نوحہ اور مرثیہ کہنا شروع کر دیا۔ انہوں نے اسے اسلام دشمن قوتوں کی سازش کا نتیجہ بتا کر انہیں کوسنا شروع کر دیا جبکہ اپنی خامیوں کو انہوں نے نظر انداز کر دیا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اہل علم نے بھی یہی رویہ اختیار کر لیا۔ یہ نظم بھی اسی رویے کی مثال ہے۔

مسلمانوں کے زوال کی اصل وجوہات دو تھیں: (۱) مسلمان قرآن و سنت سے دور ہوتے چلے گئے جس کے باعث ان کے اخلاق و کردار تباہ ہو کر رہ گئے۔ دنیا کی دیگر اقوام نے اپنا کردار کم از کم اپنی قوم کے افراد کے لئے بہت بہتر بنا لیا۔ (۲) مسلمان تخلیقی طرز فکر اور علم و دانش سے دور ہوتے چلے گئے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کو ان کے ہاں باعزت مقام حاصل نہ ہو سکا۔ مسلمانوں کی اکثریت نے ان اسباب کو دور کرنے کی بجائے کئی صدیوں تک ماضی کو مرثیہ کہنے کو حرز جاں بنائے رکھا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كنائسَ	گرجے، کنیسہ کی جمع	الْمنابرُ	منبر کی جمع	الأمس	گزرا ہوا کل
نَواقيس	گھنٹیاں، ناقوس کی جمع	تَرْثِي	وہ مرثیہ کہتی ہے	منازلِهِمْ	ان کے گھر
صُلْبَانُ	صلیبیں	عِيدَانُ	لکڑی	عُبْدَانُ	غلام
مَحَارِيبُ	محراب کی جمع	عزِّهِمُ	ان کی قوت	يَذُوبُ	وہ پگھلتا ہے
جامدةٌ	جامد، بغیر زندگی کے	أَحَالَ	اس نے تبدیل کیا	كَمدٍ	شدید مایوسی اور غم

إيضاحاتٌ نَحوِيَّةٌ

1- 'بَلَنْسِيَة ومُرْسِية وشَاطِبَة' هذه أعلامٌ أعجَمِيَّةٌ، وهي مَمنُوعَةٌ مِنَ الصِّرفِ ولَكِنَّهَا صُرِفَتْ هُنَا لِلضَّرُورَةِ الشِّعرِيّةِ. وكذلك صُرِفَتْ 'نَوَاقِيس'. يَجُوزُ فِي الشعرِ صَرْفُ ما لا يَنْصَرِفُ. أما 'إنسان وأحزان وشأْن' وكثِيْرٌ من الكلمات الواردة فِي آخر الأبيات فهي مَصرُوفَةٌ ولكنها لَمْ تُنَوَّنْ للضرورةِ الشعريةِ. وهذا أيضا يَجُوزُ فِي الشعر.

2- 'فلا يغرَّ..' هنا 'يغرَّ' مضارع مجزوم بـ 'لا الناهية'، وقد حُرِّكَتْ لامُ الفعلِ بِالفَتحَةِ بِسَبَبِ التِقَاءِ السَاكِنَيْنِ. إليك أمثلة أخرى لِجَزمِ الفعلِ الْمُضَعَّفِ:

(1) لا يَظُنَّ أحدٌ أنّ الامتحانَ سيكون سَهلًا.

(2) لَمْ أَشُكَّ فِي ذلك الأمر.

(3) أ لَم تَحُجَّ هَذِهِ السَّنَةَ؟

3- 'قواعدُ كُنَّ أركانُ البلاد...' تَقدِيرُ الكلام: 'هذه قواعدُ كُنَّ أَركانَ البلاد' حُذِفَ الْمُبتَدَأُ جَوَازًا.

اوپر بیان کردہ قوانین کا خلاصہ یہ ہے: (۱) ضرورت شعری کے تحت غیر منصرف کو منصرف بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح منصرف کی تنوین کو بھی ضرورت شعری کے تحت حذف کیا جا سکتا ہے۔

(۲) جیسا کہ آپ 'مضاعف' کے سبق میں پڑھ چکے ہیں کہ اگر ایک حرف دو بار آ جائے اور دونوں ساکن ہوں تو انہیں ایک دوسرے میں مدغم کر کے فتحہ دے دی جاتی ہے۔

(۳) بعض اوقات مبتدا کو اس لئے حذف کر دیا جاتا ہے تا کہ مخاطب کی پوری توجہ خبر کی طرف مرکوز ہو جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعلامٌ	نام، علم کی جمع	ضَرُورَةِ الشِّعرِيّةِ	شعری ضرورت	حُرِّكَتْ	اس پر فتحہ، کسرہ دی گئی
أعجَمِيَّةٌ	عجمی، غیر عربی			التِقَاءِ	ملانا
الصِّرفِ	منصرف ہونا	مَصرُوفَةٌ	منصرف ہونا	مُضَعَّفِ	مضاعف ہونا
صُرِفَتْ	یہ منصرف ہو گئی	لَمْ تُنَوَّنْ	اس پر تنوین نہیں دی گئی	لَم تَحُجَّ	اس نے حج نہیں کیا

4- 'حَيثُ الْمساجد': 'حَيْثُ' ظرف مكان مبنِيّ على الضَّمِّ فِي مَحَلِّ نَصبٍ عَلَى الظَرفِيَّةُ، تَلازَمَ 'حيث' الإضافة إلى الجملة، والأكثر إضافتها إلى الجملة الفعلية نحو: 'اجْلِسْ حيثُ يَجلِسُ الطلابُ.' وقد تُضَافُ إلى الجملة الاسْمِيَّةِ نَحو: 'اجلس حيث حامدٌ جالسٌ.' ولا تضاف إلى الْمُفرَدِ، فإن جاءَ بعدَهَا مفردٌ رُفِعَ على أنّه مُبتَدَأٌ خَبْرُهُ مَحذُوفٌ. نحو: 'اجْلِسْ حَيثُ الْمُدَرِّسُونَ'، أي : ' حَيثُ الْمُدَرِّسُونَ جَالِسُونَ'.

5- 'حتّى الْمَحَارِيبُ': 'حتّى' هنا للابتِدَاءِ يُستَأْنَفُ به ما بَعدَهُ نَحو: 'حتّى أنت تَهْجُرُني؟' حتّى الْجَاهِلُ يَعرِفُ هذا الأمر.

6- 'حيث المساجدُ قد صارت كنائسَ': 'صار' مِن أَخَوات 'كان' وتُفِيدُ التَّحَوُّل نَحو: صَارَ الْمَاءُ ثَلْجًا. صار الثلجُ ماءً. صارت الكنيسةُ مَسجِدًا.

(۴) لفظ 'حیث' اسم ظرف ہے۔ یہ مرکب اضافی کا مضاف بن کر آتا ہے۔ اس کا مضاف الیہ اس کے بعد والا جملہ ہوتا ہے جو کہ کبھی بھی اکیلا لفظ نہیں ہونا چاہیے۔ اگر یہ اکیلا لفظ ہو تو پھر اسے مبتدا مانا جاتا ہے جس کی خبر محذوف ہوتی ہے۔

(۵) لفظ 'حتی' کو بطور مبتدا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے وہ اس 'حتی' کے بیان کردہ وقت تک جاری رہتا ہے۔

(٦) لفظ 'صار' کا تعلق 'کان' کے گروپ سے ہے۔ اس کا معنی ہے: 'ہو جانا'۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الضَّمِّ	ضمہ	تَلازَمَ	اس کا تعلق ہے	تَهْجُرُني	تم مجھے چھوڑ دو گے
مَحَلِّ	جگہ	الإضافة	مرکب اضافی ہونا	أَخَوات	بہنیں، اسی گروپ کے دیگر ارکان
نَصبٍ	حالت نصب میں ہونا	ابتِدَاءِ	مبتدا ہونا	التَّحَوُّل	تبدیل ہونا
الظَرفِيَّةُ	ظرف ہونا	يُسْتَأْنَفُ	اسے جاری کیا جاتا ہے	الثلجُ	برف

مَعَانِي الأبيَاتِ

يقول الشاعر :

1- كلُّ شَيء ينقُصُ بعد أن يبلُغَ الكمالَ فِي هذه الحياة الدنيا، فينبغي للإِنسان ألَّا يَفرَحَ ويَسُرَّ وَيَغتَرَّ بنَعِيمِهَا وطيِّباتِها لأن مصيْرَها الفناءُ والزوالُ.

2- مصائبُ الزمان أنواع كثيْرة، والْحياة فيها المسرّاتُ وفيها الأحزان.

3- مصائب الدنيا لَها سُلْوانٌ، أما المصائبُ التِي حَلَّتْ بالإِسلام والمسلمين فما لَها من سلوانٍ.

4- نَزَلَ بالأندلس أمرٌ جَلَلٌ وحَلَّت بِها مصيبةٌ كبْرى، مصيبةٌ لا عَزَاءَ معها ولا سُلوانَ، وهو سُقُوطُها فِي أيدي الأسبان، وسَقَطَ لِهَوْلِ هذه الفَاجِعَةِ وعِظَمِ هذه المصيبة جَبَلان عظيمان هُما جَبلَا أُحُدٍ وثَهْلانَ.

5- اِسأل بَلَنْسِيَةَ عن حال مُرْسِيَةَ وشاطبةَ وجَيَّانَ بعد سقوطِها فِي أيدي الأعداء.

6- وأين الآنَ إشبيليةُ (حِمْصُ) ومُتَنَزَّهاتُها الكثيْرة؟ ونَهْرُها 'الوادِي الكبيرُ' الذي يَجرِي فيه الْماءُ العَذْبُ؟

7- قد كانت هذه الْحَوَاضِرُ رَكَائِزَ بلادِ الأندلسِ وأركانُها. فماذا يَبقِى مِنَ الأندلس بعدَ سُقُوطِ أركانِها؟

8- يَبكِي الْمُسلمون مِن شِدَّةِ الْحُزْنِ كما يَبكِي الْحبيبُ لِفِراقِ حَبِيبِه.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ينبغي	یہ ضروری ہے	الزوالُ	زوال	حَوَاضِرُ	حاضر کی جمع
يُسِرَّ	وہ خوش ہوتا ہے	جَلَلٌ	اہم، بڑا	رَكَائِزَ	ستون، رکیزہ کی جمع
يَغتَرَّ	وہ دھوکے میں پڑتا ہے	حَلَّت	وہ اس میں داخل ہوگئی	فِراقِ	فراق
الفناءُ	فنا ہونا، تباہ ہونا	الفَاجِعَةِ	سانحہ	حَبِيبِه	اپنا محبوب

9– يبكون على هذه الديارِ التِي كانت للمسلمين، وأصبَحَتْ الآن خاليةً منهم.

10– وأصبحت مساجدُها كنائسَ، تُضْرَبُ فيها النواقيسُ وتُعْبَدُ فيها الصُلْبانُ.

11– حتّى الْمَحاريبُ تبكي وهي حجارةٌ، وحتّى المنابرُ ترثي وهي أخشابٌ .

12– من ذا الذي يستطيع أن يُعِيْنَ هؤلاء الناس الذين أصبحوا أَذِلَّةً بعد أن كانوا أَعِزَّةً وغَيَّرَ الظلمُ أحوالَهم؟

13– هؤلاء الناس الذين كانوا مُلُوكاً قبلَ أيَّامٍ، وأصبحوا اليوم عَبِيدًا فِي بلادِهم.

14– إنّ القلوبَ التِي فيها إيْمانٌ تَذُوبُ من شِدَّةِ الحُزْنِ لِمثلِ هذه المصائب التِي وَقَعَتْ على هذه الدِّيَارِ وأهلِها.

من الْجَوَانبِ البَلاغِيَّةِ

نُلاحِظُ فِي هذه القصيدةِ جَوَانِبَ بلاغية تَظْهُرُ فيما يأتي :

1– الْمُبَالَغَةُ : الناظر فِي هذه القصيدة يَجِدُها مَلِيئَةً بأساليبِ الْمبالغة للتَّدْليل بها على عِظَمِ الفاجعة التِي حَلّت بالْمسلمين بسقوط الأندلس فِي أيدي الصَّلِيبِيِّين الأسبانِ، منها: (أ) قوله: 'فاسأَل بلنسية وأين حمص؟' فالسؤال لِهذه المدن ليس على سبيلِ الْحقيقة بالطبع، إذ لا يُوَجَّهُ السؤالُ لغيْرِ العاقِلِ، إنّما على سبيل المبالغة والتَهويلِ، لبيان ما حَلَّ بِهذه الْمُدُنِ بعد سقوطِها.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أخشابٌ	لکڑیاں	مَلِيئَةً	بھرا ہوا	الطبع	طبیعت، فطرت
عَبِيدًا	غلام، عبد کی جمع	أساليبِ	اسلوب کی جمع	لا يُوَجَّهُ	اسے مخاطب نہیں کیا جاتا ہے
تَذُوبُ	یہ پگھلتا ہے	التَّدْلِيل	دلیل پیش کرنا	العاقِلِ	عقل مند
نُلاحِظُ	ہم ملاحظہ کرتے ہیں	عِظَمِ	عظمت	التهوِيلِ	خوفزدہ ہونا
الْمُبَالَغَةُ	مبالغہ کرنا	سبيلِ	راستہ		

(ب) قوله : 'تبكي الْحنيفية البَيْضَاء. حتّى الْمحاريب تبكي. حتّى المنابر ترثي. يذوب القلب.' فبُكاءُ الْحَنِيفِيَّةُ (مِلَّةُ الإسلام) وبكاءُ الْمحاريب ورِثاءُ المنابرِ وذَوَبَانُ القَلبِ... كل ذلك ليس على سبيل الحقيقة، إذ لا يبكي ما لا يعقل ولا يرثي ولا يذوب وإنّما على سبيل المبالغة. كذلك لبيان فَدَاحَةِ ما حَلَّ ببلاد الأندلس.

2– الطباق والمقابلة: نرى ذلك: (أ) فِي قول الشاعر: 'لكل شيء إذا ما تَمَّ نقصان.' فقد طابق الشاعرُ بين 'تَمّ' و 'نقصان'. (ب) فِي قوله: 'وللزمان مسرّات وأحزان.' فقد طابق بين 'مسرات' و 'أحزان'. (ج) فِي قوله : 'بالأمس كانوا ملوكا فِي منازِلِهم * واليوم هم فِي بلاد الكفر عُبدان'. فقد قَابَلَ بيْن 'الأمس / ومنازِلِهم / وملوك' وبين 'اليوم / وبلاد الكفر / وعبدان.'

3– التَّشْبيه: (أ) فِي قوله : 'قواعدُ كنَّ أَركان البلاد فما...' قد شَبَّه هذه الحواضرَ التِي سَقَطَتْ: 'بَلَنْسِيَة...إشبيلية' بالأركان بالنسبةِ إلى بلاد الأندلس بِجامعِ الأساسِ فِي كلٍّ. فكما أن الأركان لأيِّ شيء هي أسَاسُهُ فكذلك هذه الْحواضر هي الأُسُسُ والعُمُدُ بالنسبةِ إلى بلاد الأندلس فإذا سقطت الأركانُ سقط كل شيء عليها. (ب) أما فِي قوله: 'تبكي الحنيفية البيضاء من أسف * كما بكى لفراق اللإلف هَيْمان'. فقد شَبَّهَ بكاءُ الإسلام (أي المسلمين) على فراقِ هذهِ البلادِ ببكاءِ الْمُحبِّ لِفراقِ حبيبِه وذلك كما قُلنا من قبل على سبيلِ الْمُبَالَغَةِ.

مطالعہ کیجیے! سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا پہاڑی کا وعظ مذہبی ادب کی تاریخ میں ایک شہ پارے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں کی گئی باتیں آج کے دور سے بھی مطابقت رکھتی ہیں۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0009-Mount.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ذَوَبَانُ	پگھلنا	الْمقابلة	مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا	الأُسُسُ	اساس کی جمع، بنیادیں
فَدَاحَةِ	بھاری پن	التَّشْبيه	تشبیہ	العُمُدُ	ستون، عماد کی جمع
الطباق	مطابق ہونا	شَبَّه	اس نے تشبیہ دی	النسبةِ	نسبت سے

اس سبق میں ہم حافظ ابن حجر عسقلانی کی مشہور کتاب 'نُزْهَةِ النَّظَر' کا مطالعہ کریں گے۔ انہوں نے اصول حدیث پر ایک مختصر رسالہ لکھا جس کا نام نُخبَةُ الفِكْر تھا۔ اس کے بعد انہوں نے خود ہی اس رسالے کی شرح لکھی۔ اس سبق میں ہم اصلی کتابچے کو صفحے کے اوپری حصے میں نیلے حروف میں ظاہر کریں گے جبکہ اس کی شرح کو نچلے حصے میں سیاہ حروف میں ظاہر کریں گے۔

تعمیر شخصیت
اپنے ذہن کو استعمال کیجیے، کسی اور کی اندھی تقلید نہ کیجیے۔

نُزْهَةِ النَّظَر فِي تَوْضِيح نُخْبَةِ الفِكَر فِي مُصْطَلَحِ أَهلِ الأثَر المصنف: الحافظ ابن حجر العسقلاني (المتوفى : 852 ه)

الحمدُ للهِ الذي لَمْ يَزَلْ عَليمًا قديرًا [1] وصلّى اللهُ عَلى سَيدِنا مُحَمَّدٍ الذي أَرْسَلَهُ إِلى النَّاسِ كافةً بَشيرًا ونَذيرًا، وعلى آلِ محمدٍ وصَحْبِهِ وسَلَّمَ تَسْليمًا كثيرًا. أَمَّا بَعْدُ : فإِنَّ التَّصانيفَ فِي اصْطِلاحِ أَهلِ الْحَديثِ قَدْ كَثُرَتْ [2]

1. حيّاً قيُّوماً مُريداً سَميعاً بَصيراً، وأَشهدُ أَنْ لا إِله إِلا اللهُ وحدَهُ لا شريكَ لهُ، وأُكبِّرُه تكبيرًا.

2. للأئمّةِ فِي القديمِ والحديثِ: فَمِن أَوَّلِ مَن صَنَّفَ فِي ذلك القاضي أبو محمَّدٍ الرَّامَهُرْمُزيّ [م 360H] فِي كتابه الْمحدِّث الفاصل، لكنَّه لَم يَسْتَوْعِبْ. والحاكِمُ أبو عبدِ اللهِ النَّيْسَابوريُّ، لكنَّه لَم يُهَذِّبْ ولَم يُرَتِّبْ. وتلاه أَبو نُعَيْم الأصبهانِيُّ [م 430H]، فعَمِل على كتابهِ مُسْتَخْرَجًا، وأَبقى أَشياءَ للمُتَعَقِّبِ. ثُمَّ جاءَ بعدَهم الخطيبُ أبو بكرٍ البَغْدَاديُّ [م 463H]، فصنَّفَ فِي قوانينِ الروايةِ كتاباً سَمَّاه الكفايةَ، وفِي آدابِها كتابًا سَمَّاه الجامعَ لآدابِ الشَّيْخِ والسَّامِعِ. وقلَّ فنٌّ مِن فُنونِ الحَديثِ إِلا وقد صَنَّفَ فِيهِ كتابًا مُفْرَدًا ، فكانَ كما قال الحَافظُ أبو بكرِ بنُ نُقْطَةَ : كلُّ مَن أَنْصَفَ عَلِمَ أَنَّ الْمحدِّثينَ بعدَ الخَطيبِ عيالٌ على كُتُبِهِ .

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نُزْهَةِ النَّظَر	عقل کا خوبصورت سفر	مُريداً	ارادہ کرنے والا	مُسْتَخْرَجًا	منتخب
نُخْبَةِ الفِكَر	فکر کا انتخاب	صَنَّفَ	اس نے تصنیف کیا	مُتَعَقِّبِ	بعد میں آنے والا
مُصْطَلَح	اصطلاحات	يَسْتَوْعِب	وہ وسیع ہے	قلَّ	کم ہے، قلیل ہے
أَهلِ الأثَر	حدیث کے ماہرین	يُهَذِّب	اس نے مہذب بنایا	أَنْصَفَ	جو انصاف پسند ہے
أَهلِ الْحَديثِ	حدیث کے ماہرین	يُرَتِّبْ	اس نے ترتیب دیا	عِيالٌ	محتاج

و بُسِطَتْ و اخْتُصِرَتْ.[1]

(من الورق السابق) ثُمَّ جاءَ [بعدَهُم بعضُ] مَن تَأَخَّرَ عنِ الْخطيبِ فأَخَذَ مِن هذا العلمِ بنَصيبٍ: فجمَعَ القاضي عِياضٌ [م 544H] كتاباً لطيفاً سَمَّاهُ 'الأَلْماع فِي كتاب الإسْماع'. وأبو حفْصٍ المَيَّانِجيُّ [م 583H] جُزءاً سَمَّاه 'ما لا يَسَعُ المُحَدِّث جَهْلُه'. وأَمثالُ ذَلك مِنَ التَّصانيفِ التِي اشتُهِرَتْ وبُسِطَتْ ليتوفَّرَ عِلْمُها ، واخْتُصِرَتْ ليتيسَّرَ فهْمُها.

[1] وبُسِطَتْ ليتوفَّرَ عِلْمُها ، واخْتُصِرَتْ ليتيسَّرَ فهْمُها، إِلى أَنْ جاءَ الْحافِظُ الفقيهُ تقيُّ الدِّينِ أَبو عَمْرٍو عُثْمانُ بنُ الصَّلاحِ عبدِ الرحْمنِ الشَّهْرَزُوريُّ [A] [م 642H] نزيلُ دمشقَ، [فجَمَعَ] لَمَّا وُلِّيَ تدريسَ الحديثِ بالمدرَسَةِ الأشرفِيةِ – كتابَه المَشهورَ، فهَذَّبَ فنونَهُ ، وأَملاهُ شيئاً بعدَ شيءٍ، فلهذا لَمْ يَحْصُلْ ترتيبُهُ على الوضعِ المُناسِبِ، واعْتَنَى بتصانيفِ الخَطيبِ الْمُتفرِّقةِ، فجمَعَ شَتاتَ مقاصِدِها، وضمَّ إِليها مِن غَيْرِها نُخَبَ فوائِدِها، فاجتَمَعَ فِي كتابِه ما تفرَّقَ فِي غيرِهِ، فلهذا عَكَفَ النَّاسُ عليهِ وساروا بسَيْرِهِ، فلا يُحْصَى كم ناظِمٍ [له] ومُختَصِرٍ ، ومستَدْرِكٍ [عليهِ] ومُقْتَصِرٍ ، ومُعارِضٍ لهُ ومُنْتَصِرٍ. [B]

A۔ یہ سب حضرات مختلف ادوار میں حدیث کے بڑے ماہرین گزرے ہیں۔ B۔ یہ حدیث کی مختلف قسم کی کتابیں ہیں۔ 'مختصر' ایسی کتاب کو کہتے ہیں جو کسی خاص موضوع پر اختصار سے لکھی گئی ہو۔ 'مستدرک' ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں وہ احادیث بیان کی گئی ہوں جو کسی اور کتاب کے مصنف کی قائم کردہ شرائط پر پورا اترتی ہوں مگر اس اصل کتاب میں نہ ہوں۔ 'مقتصر' ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی محدود موضوع کے تمام پہلوؤں پر احادیث اکٹھی کی گئی ہوں۔ 'معارض' رد میں جبکہ 'منتصر' حمایت میں لکھی گئی کتاب کو کہتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لطيفًا	عمدہ، لطیف، باریک	اخْتُصِرَتْ	اس کا اختصار کیا گیا	اعْتَنَى	اس نے توجہ دی
الألْماع	چمکدار	ليتيسَّرَ	تاکہ وہ آسان ہو جائے	شَتات	مختلف
الإسْماع	(حدیث) سنانا	نزيلُ	سواری سے اترنے والا، رہائشی	عَكَفَ	وہ جم کر بیٹھ گیا / اعتکاف
اشتُهِرَتْ	وہ مشہور کر دی گئی	وُلِّيَ	جب اسے سونپی گئی	لا يُحْصَى	اسے شمار نہیں کیا جاتا
ليتوفَّرَ	تاکہ وہ وافر ہو جائے	أملا	اس نے املاء کروائی	ناظِم	منظم کرنے والا

فسأَلَنِي بَعْضُ الإِخوانِ أَنْ أُلَخِّصَ لهُ المُهِمَّ مِنْ ذَلكَ [1] فأَجَبْتُه إِلى سُؤالِهِ؛ رجاءَ الاندِراجِ فِي تلكَ المسالِكِ. [2]

1. فلخَّصْتُهُ في أوراقٍ لطيفةٍ سَمَّيْتُها 'نُخْبَةَ الفِكَرِ في مُصْطَلحِ أَهلِ الأَثَرِ' على ترتيبٍ ابْتَكَرْتُهُ، وسبيلٍ انْتَهَجْتُهُ ، مع ما ضَمَمْتُه إِليهِ مِن شوارِدِ الفرائِدِ وزَوائدِ الفوائدِ. فرَغِبَ إِليَّ جَماعةٌ ثانياً أَنْ أَضعَ عَليها شرحاً يُحِلُّ رموزَها، ويفتحُ كنوزَها، ويوضِحُ ما خَفِيَ على المُبْتَدِئ من ذُلٍّ.

2. فبالغتُ في شَرْحِها في الإِيضاحِ والتَّوجيهِ، ونبَّهْتُ عَلى خَبايا زواياها؛ لأَنَّ صاحِبَ البَيْتِ أَدْرَى بِما فيهِ، وظَهَرَ لي أَنَّ إِيرادَهُ على صُورةِ البَسْطِ أَليَقُ، ودَمْجَها ضِمْنَ تَوضيحِها أَوْفَقُ، فسلكْتُ هذهِ الطَّرِيقَةَ القَليلةَ المسالِكِ. فأقولُ طالِبًا مِن اللهِ التَّوفيقَ فيما هُنالِك.

آج کا اصول: یہ کہنے کے لئے کہ 'میں چاہتا ہوں کہ ۔۔۔' عربی میں أُرِيدُ أنْ کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے أرِيدُ أنْ أَذْهَبَ (میں جاناچاہتاہوں)، أ تُرِيدُ أنْ تَأكُلَ؟ (کیاآپ کھاناچاہیں گے ؟)وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رجاءَ	امید کرتے ہوئے	ابْتَكَرْتُ	میں نے ایجاد کیا	كنوزَ	خزانے، کنز کی جمع
الاندِراجِ	اندراج کرنا	انْتَهَجْتُ	میں نے راستہ پکڑا	الْمُبْتَدِئ	ابتدائی طالب علم
المسالِكِ	نقطہ ہائے نظر	ضمَمْتُ	میں نے ضم کیا	نبَّهْتُ	میں نے تنبیہ کی
طُرُق	طریقہ کی جمع	شوارِدِ	بکھرے ہوئے	خَبايا	پوشیدہ مسائل
أسانِيدَ	سند کی جمع	الفرائِدِ	خاص نکات	زوايا	مختلف زاویے
مُعَيَّن	متعین	زَوائِدِ	زائد کی جمع	إيرادَ	بیان کرنا
حَصَرَ	محدود کرنا	الفوائِدِ	فائدہ مند نکات	أليقُ	زیادہ مناسب
لَخَّصْتُ	میں نے تلخیص کی	شرحا	تشریح کرتے ہوئے	دَمْجَ	ملانا، ضم کرنا
لطيفةٍ	لطیف نکات، عمدہ	يُحِلُّ رُمُوزَها	اس کے رموز کو حل کرتا ہے	سلكْتُ	میں نے راستہ اختیار کیا

الْخَبرُ [1] الْحديثُ إما أن يكونَ له طُرُقُ أسانِيدَ [2] بلا عَدَدٍ مُعَيَّنٍ أو مع حَصَرٍ بِما فوقَ الإثنَيْنَ [3] أو بِهِمَا أو بِوَاحِدٍ.

1. الْخَبَرُ قِسمٌ من أقسامِ الكلامِ يأتي فِي تعريفه ما يُعرَفُ به الكلام ثُم يُخرِجُ من أقسام الكلامِ لأنه مُحتمِلٌ للصدقِ والكذبِ و هو عندَ عُلَماءِ هذا الفنِّ مُرَادِفٌ للحَديثِ. وقيلَ الْحَديثُ: ما جاءَ عَنِ النَّبِي صلَّى اللّهُ عليهِ وعلى آلهِ وسلَّمَ ، والْخَبَرُ ما جاءَ عن غيرِهِ، ومِنْ ثَمَّ قيلَ لِمَنْ يشتَغِلُ بالتَّواريخِ وما شاكَلَها: الإخبارِيُّ، ولمن يشتغلُ بالسُّنَّةِ النبويَّةِ: الْمُحَدِّثُ. وقيل: بيْنهما عُمومٌ وخُصوصٌ مُطْلَقٌ A، فكلُّ حَديثٍ خبرٌ من غير عَكْسٍ. وعَبَّرْتُ هُنا بالْخبَرِ ليكونَ أشْمَلَ.

2. أي: أسانيدُ كثيرةٌ؛ لأنَّ طُرُقاً جَمعُ طريقٍ... والمرادُ بالطُّرُقِ الأسانيدُ، والإِسنادُ حكايةُ طريقِ المَتْنِ. والمتن هو غاية ما ينتهي إليه الإسناد من الكلام. وتلكَ الكثرَةُ أَحدُ شُروطِ التَّواتُرِ إذا وَرَدَتْ بِلاَ حَصْرِ عَددٍ مُعَيَّنٍ، [بل تكونُ] العادةُ قد أحالتْ تَوَاطُؤَهُم أو تَوَافُقَهُم على الكذِبِ، وكذا وقوعُه منهُم اتِّفاقًا مِن غيرِ قصدٍ. فلا معنَى لِتعْيينِ العَدَدِ على الصَّحيحِ، ومِنْهُم مَنْ عيَّنَهُ فِي الأربعةِ، وقيلَ: فِي الخمْسةِ، وقيل: فِي السَّبعةِ، وقيل: فِي العشرةِ، وقيلَ: فِي الاثنَيْ عَشَر، وقيل: فِي الأربعينَ، وقيلَ: فِي السَّبعينَ، وقيلَ غيرَ ذلك. وتَمَسَّكَ كُلُّ قائل بدليل جاءَ فِيه ذِكرُ [ذلكَ] العَدَدِ ، فأفادَ العِلْمَ وليسَ بلازِمٍ أَنْ يَطَّرِدَ في غَيْرِهِ لاحتمالِ الاخْتِصاصِ.

A۔ 'عموم و خصوص مطلق' علم منطق کی ایک اصطلاح ہے۔ اس کا معنی ہے کہ مثلاً اے اور بی کا تعلق باہمی تعلق یہ ہے کہ ہر اے، بی ہے مگر ہر اے بی نہیں ہے۔ جیسے ہر ناول کتاب ہے مگر ہر کتاب ناول نہیں ہے۔ اس طرح سے ناول اور کتاب میں عموم و خصوص مطلق کا تعلق ہے۔ یہی تعلق حدیث اور خبر میں بھی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُحتَمِل	جس میں احتمال ہو	التَّوارِيخ	تاریخ کی جمع	التَّواتُر	تواتر
مُرَادِفٌ	ہم معنی لفظ، مترادف	شاكَلَها	اس جیسے اور علوم	وقوعُ	واقعہ ہونا
ثَمَّ	وہاں	عَبَّرْتُ	میں نے تعبیر کیا	اتِّفاقاً	اتفاق سے
يشتَغِلُ	وہ مشغول ہوتا ہے	أشْمَلَ	سب سے زیادہ شامل	على الصَّحيحِ	درست نقطہ نظر کے مطابق

الْخَبرُ [1] الْحديثُ إما أن يكونَ له طُرُقُ أسانِيدَ [2] بلا عَدَدٍ مُعَيَّنٍ أو مع حَصَرٍ بِما فوقَ الإثْنَيْن [3] أو بِهِمَا أو بِوَاحِدٍ.

3. فإذا وَرَدَ الْخَبَرُ كذلك وانْضافَ إليهِ أَنْ يستويَ الأمْرُ فِيهِ فِي الكثرةِ المذكورةِ من ابتدائِهِ إلى انتهائِهِ – والمرادُ بالاستواءِ أَنْ لا تَنْقُصَ الكَثْرَةُ المَذكورةُ فِي بعضِ المَواضِعِ لا أَنْ لا تَزيدَ، إذ الزِّيادَةُ [هُنا] مطلوبةٌ مِن بابِ أَوْلى، وأَنْ يكونَ مُسْتَنَدُ انتهائِهِ الأمرَ المُشاهَدَ أو المَسموعَ، لا مَا ثَبتَ بِقَضِيَّةِ العَقْلِ الصِّرْفِ. فإذا جَمَعَ هذهِ الشُّروطَ الأربعةَ، وهي:

(أ) عَدَدٌ كثيرٌ أَحالَتِ العادةُ تواطُؤُهُمْ وتوافُقَهُم على الكَذِبِ.

(ب) و رَوَوْا ذلك عن مِثْلِهِم من الابتداء إلى الانتهاءِ.

(ج) وكان مُسْتَنَدَ انْتِهائِهِمُ الْحِسُّ.

(د) وانْضافَ إلى ذلك أَنْ يَصْحَبَ خَبَرَهُمْ إِفَادَةُ العِلْمِ لِسامِعِهِ. A

فهذا هو المتواترُ. وما تَخَلَّفَتْ إِفَادَةُ العِلْمِ عنهُ كانَ مَشْهورًا فقَط. فكلُّ متواترٍ مشهورٌ، من غيرِ عَكْسٍ. وخِلافُهُ قدْ يَرِدُ بلا حَصْرٍ أَيضاً، لكنْ مع فَقْدِ بعضِ الشُّروطِ، أَو مَعَ حَصْرٍ بِما فَوْقَ الاثنيْنِ.

A۔ 'تواتر' علم تاریخ کی اصطلاح ہے جس کا معنی ہے کہ کچھ معلومات ایک نسل سے دوسری نسل تک بے شمار افراد منتقل کریں اور ان افراد کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہ ہو۔ مصنف نے تواتر کے لئے چار شرائط بیان کی ہیں۔ (ا) منتقل کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہو۔ (ب) تواتر شروع سے لے کر آخر تک ہو۔ (ج) معلومات منتقل کرنے والے افراد نے اس واقعے کو خود دیکھا یا سنا ہو، یہ محض ان کا خیال نہ ہو۔ (د) اس سے سننے والے شخص کی معلومات میں اضافہ ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انْضافَ	اضافہ کرتے ہوئے	قَضِيَّة	قضیہ، بیان	توافُقَهُم	ان کا متفق ہونا
يستوي	وہ برابر ہے	الصِّرْف	صرف، محض	الْحِسّ	حس
لا تَنْقُص	وہ کم ہوتا ہے	أَحالَتِ	وہ منتقل ہوتا ہے	يَصْحَب	اس کے ساتھ ہے
المَسموعَ	سنی ہوئی بات	العادةُ	عادت، فطرت	تَخَلَّفَتْ	اس میں کم ہے
المُشاهَدَ	دیکھی ہوئی بات	تواطُؤُهُم	ان کا اتحاد، خفیہ سازش	عَكْسٍ	عکس، متضاد

فالأوَّلُ: و هو المُتواتِرُ، وهو الْمُفِيدُ للعِلْمِ اليَقينِيِّ. [1]

1. فالأوَّلُ: و هو المُتواتِرُ، وهو المُفِيدُ للعِلْمِ اليَقينِيِّ، فأخرَجَ النَّظريَّ على ما يأْتي تقريرُه، بشروطِهِ أي التي تَقَدَّمَتْ. واليَقينُ: هو الاعتقادُ الْجازِمُ المُطابِقُ، وهذا هو المُعْتَمَدُ: أَنّ الْخَبَرَ الْمُتواتِرَ يُفِيدُ العِلْمَ الضَّروريَّ، وهو الذي لا يَضْطَرُّ الإِنْسانُ إليهِ بحيثُ لا يُمْكِنُهُ دفْعُهُ..

ولاحَ بِهذا التَّقريرِ الفرْقُ بين العِلْمِ الضَّروريِّ والعِلْمِ النَّظَرِيِّ [A]، [إذ] الضَّروريُّ يُفيدُ العِلْمَ بلا اسْتِدلالٍ، والنَّظريُّ يُفيدُهُ لكنْ مع الاستِدْلالِ على الإِفادةِ، وأنَّ الضَّروريَّ يَحْصُلُ لكُلِّ سامعٍ، والنَّظَرِيَّ لا يَحْصُلُ إلَّا لِمَنْ فِيهِ أهليَّةُ النَّظَرِ.

وإِنَّما أَبْهَمْتُ شُروطَ التواترِ فِي الأَصْلِ؛ لأنَّهُ على هذهِ الكيفِيةِ ليسَ مِن مباحِثِ عِلْمِ الإِسْنَادِ، وإنما هو من مباحثِ أصولِ الفقهِ إذ عِلمُ الإِسْنادِ يُبْحَثُ فِيهِ عن صِحَّةِ الحديثِ أَوْ ضَعْفِهِ؛ لِيُعْمَلَ بِهِ أَو يُتْرَكَ مِن حيثُ صفاتِ الرِّجالِ، وصِيَغُ الأداءِ، [B] والمُتواترُ لا يُبْحَثُ عَنْ رجالِهِ، بل يَجِبُ العملُ بهِ مِن غيرِ بَحْثٍ...

A۔ علم کی دو اقسام ہیں۔ ایک علم یقینی ہے۔ جیسے ہر شخص پورے یقین سے جانتا ہے کہ سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ یہ علم ہر شخص کو حاصل ہے۔ اسے 'علم الضروری' کہتے ہیں۔ دوسرا علم وہ ہے جو ماہرین کسی معاملے میں غور و فکر کرکے اخذ کرتے ہیں۔ اسے 'علم النظری' کہتے ہیں۔

B۔ حدیث کے قابل اعتماد ہونے کو جانچنے کے لئے بنیادی معیار دو ہیں: (۱) حدیث کو بیان کرنے والے تمام راوی اپنے کردار کے اعتبار سے قابل اعتماد ہوں۔ انہیں 'صفات الرجال' کا نام دیا گیا ہے۔ (۲) ہر راوی نے اس حدیث کو اپنے استاذ سے براہ راست حاصل کیا ہو۔ اسے 'صیغ الاداء' کا نام دیا گیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُفِيدُ	فائدہ مند	لاحَ	وہ ظاہر ہوا	النَّظَرِ	غور و فکر کرنا
الْجازِمُ	یقینی، متعین	اسْتِدلالٍ	دلائل سے نتیجہ نکالنا	أَبْهَمْتُ	میں نے ابہام رکھا
المُعْتَمَدُ	قابل اعتماد	الإِفادةِ	فائدہ مند ہونا	الكيفِيةِ	کیفیت
يَضْطَرُّ	وہ مجبور ہوتا ہے	يَحْصُلُ	وہ حاصل ہوتا ہے	صِحَّةِ	صحیح ہونا
دفْعُ	ہٹانا، مسترد کرنا	أهليَّةُ	اہلیت	صِيَغُ الأداءِ	بیان کرنے کا طریقہ

والثَّاني: الْمشهُورُ [1]، وهُوَ المُستفيضُ [2]؛ عَلى رأْيِ. والثَّالِثُ: العَزيزُ [3] ولَيسَ شرطًا لِلصَّحِيحِ خِلافًا لِمَن زَعَمَهُ والرَّابِعُ: الغَريبُ [4] وسَوَى الأوَّلِ [يعني المتواتر] آحَادٌ.

1. وهُو أَوَّلُ أقسام الآحادِ: ما لَهُ طُرُقٌ مَحصُورةٌ بأَكثرَ مِن اثْنَيْنِ وهُو المَشْهورُ عندَ المُحَدِّثيْنَ: سُمِّيَ بذلك لوُضوحِهِ.

2. وهُوَ المُستفِيضُ عَلى رأْيِ جَمَاعَةٍ مِن أَئمَّةِ الفُقهاءِ، سُمِّيَ بذلك لانْتشارِهِ، و مِنْ 'فاضَ الْماءُ يَفِيضُ فَيضًا'. ومِنْهُم مَن غَايَرَ بينَ الْمُسْتَفِيضِ والمَشْهورِ؛ بأَنَّ المُسْتَفِيضَ يكونُ فِي ابْتِدائِهِ وانْتِهائِهِ سَواءٌ، والمَشْهورَ أَعَمُّ مِنْ ذلكَ. ومنهُمْ مَن غايَرَ على كيفِيةٍ أُخْرى، وليسَ مِن مَباحِثِ هذا الفَنِّ. ثُمَّ المَشْهورُ يُطْلَقُ على مَا حُرِّرَ هِنا وعلى ما اشْتُهِرَ على الألْسِنةِ، فَيَشْمَلُ ما لَهُ إِسنادٌ واحِدٌ فصاعِدًا، بل ما لا يوجَدُ لهُ إِسنادٌ أَصْلًا.

3. والثَّالِثُ: العَزِيزُ وهُو: أَنْ لا يَرْوِيَهُ أَقَلُّ مِن اثْنَيْنِ عنِ اثْنَيْنِ، وسُمِّيَ بذلك إِمَّا لِقِلَّةِ وُجودِهِ، وإِمَّا لكونِهِ عَزَّ – أَيْ: قَوِيَ – بِمَجيئِهِ مِن طَرِيقٍ أُخْرى....

4. والرَّابِعُ: الغَرِيبُ وهُو ما يَتَفَرَّدُ بروايَتِهِ شَخْصٌ واحِدٌ فِي أَيِّ مَوْضِعٍ وَقَعَ التَّفَرُّدُ بِهِ مِنَ السَّنَدِ عَلى مَا سَيُقْسَمُ إِليهِ الغَرِيبُ المُطْلَقُ والغَريبُ النِّسبِيُّ. وكُلُّها أي: الأَقسامُ الأَرْبَعَةُ [المَذْكورَةُ] سوى الأَوَّلِ، وهو المُتواتِرُ آحادٌ، ويُقالُ لكُلٍّ منها: خَبَرُ واحِدٍ. وخَبَرُ الواحِدِ فِي اللُّغَةِ: ما يَرويهِ شَخْصٌ واحِدٌ، وفِي الاصطِلاحِ: ما لَمْ يَجْمَعْ شُروطَ المُتواتِرِ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمشهُورُ	مشہور	آحَادٌ	اکیلے شخص کی بیان کردہ	حُرِّرَ	اسے بیان کیا گیا
مُستفيضُ	وسیع پیمانے پر پھیلا ہوا	مَحْصُورةٌ	گنتی کے	صاعِدًا	چڑھنا
العَزيزُ	طاقتور	وُضوح	واضح ہونا	مَجيئه	اس کا آنا
صَحِيح	صحت مند، درست	انْتشار	پھیلنا	التَّفَرُّدُ	اکیلا ہونا
الغريبُ	اجنبی، عجیب وغریب	فاضَ	وہ بہہ نکلا	يَتَفَرَّدُ	وہ اکیلا ہے
		غَايَرَ	اس نے فرق کیا	يُقْسَمُ	اسے تقسیم کیا گیا ہے

وفِيها [1] المَقْبولُ [2] والمَرْدُودُ [3]، لتوقُّفِ الاستدلالِ بها عَلى البَحْثِ عَنْ أحوالِ رواتِها، دُونَ الأوَّلِ. [4]

1. أي: فِي الآحَادِ:

2. وهو: ما يَجِبُ العَمَلُ بِهِ عِنْدَ الجُمْهورِ.

3. وهُو الَّذي لَمْ يَترَجَّحْ صِدْقُ المُخْبِرُ بِهِ.

4. وهو المُتواتِرُ.

فكُلُّهُ مَقْبولٌ لإفادَتِهِ القَطْعَ بِصِدْقِ مُخْبِرِهِ بِخلافِ غَيْرِهِ مِنْ أَخبارِ الآحادِ. لكنْ؛ إنَّما وَجَبَ العَمَلُ بالمَقْبولِ مِنها، لأَنَّها إمَّا أَنْ يُوْجَدَ فيها أَصلُ صِفَةِ القَبولِ – وهُو ثُبوتُ صِدْقِ النَّاقِلِ –، أَوْ أَصلُ صِفَةِ الرَّدِّ – وهُو ثُبوتُ كَذِبِ النَّاقِلِ – أَوْ لاَ:

. فالأوَّلُ: يَغْلِبُ على الظَّنِّ ثُبوتُ به صِدْقِ الْخَبَرِ لِثُبوتِ صِدْقِ ناقِلِهِ فيُؤخَذُ بِهِ.

. والثَّانِي: يَغْلِبُ على الظَّنِّ به كَذِبُ الخَبَرِ لِثُبوتِ كَذِبِ ناقِلِهِ فيُطْرَحُ.

. والثَّالِثُ: إنْ وُجِدَتْ قرينَةٌ تُلْحِقُهُ بأَحَدِ القِسْمَيْنِ الْتَحَقَ، وإلَّا فَيُتَوَقَّفُ فيهِ، وإذا تُوُقِّفَ عَنِ العَمَلِ بِهِ صارَ كالمَرْدودِ، لا لِثُبوتِ صِفَةِ الرَّدِّ، بل لكَوْنه لَمْ تُوجَدْ به فيهِ صفةٌ تُوجِبُ القَبولَ، واللهُ أعلمُ. A

A۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تواتر کے ذریعے حاصل ہونے تمام معلومات کو قبول کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے بارے میں کوئی شک نہیں ہوتا۔ جو معلومات تواتر کے علاوہ ہوں، انہیں چیک کیا جاتا ہے۔ اس میں تین چیزوں کا احتمال ہے۔ (۱) یا تو حدیث کے تمام راوی قابل اعتماد ہوں گے۔ ایسی حدیث کو قبول کی جائے گا۔ (۲) اگر کوئی ایک راوی بھی ناقابل اعتماد ہو، تو اس حدیث کو مسترد کر دیا جائے گا۔ (۳) اگر معاملہ مشتبہ ہو جائے تو مزید تحقیق کی جائے گی تاکہ حدیث کا مقبول یا مسترد ہونا واضح ہو جائے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المَقْبولُ	قابل قبول	يَتَرَجَّح	وہ غالب ہو جاتا ہے	قرينَةٌ	اشارہ، دلیل، قرینہ
المَرْدُودُ	مسترد شدہ	مُخْبِرِ	خبر دینے والا	تُلْحِقُ	اس کا الحاق ہوتا ہے
توقُّفِ	توقف کرنا، رکنا	النَّاقِلِ	نقل کرنے والا	الْتَحَقَ	اس ملحق ہوتا ہے
الجمْهُورِ	اکثریت	يُطْرَحُ	اسے چھوڑا جاتا ہے	تُوُقِّفَ	اس پر توقف کیا گیا

وقد يَقعُ فيها مَا يُفيدُ العِلْمَ النَّظريَّ بالقَرائِنِ عَلى الْمُختارِ:[1] (أ) كأنْ يَخرُجُ الْخبَرَ الشَيخَانِ فِي صَحِيحِهِمَا (ب) أو يكونُ مَشهورًا وله طُرُقٌ مُتَبَايَنَةٌ سَالِمَةٌ من ضُعفِ الرُّوَاةِ والعِلَلِ (ج) أو يَكُونُ مُسَلسِلًا بِالأئِمّةِ الْحُفَّاظِ الْمُتقِنِيْنَ حيثُ لا يكونَ غريبًا.

1. وقد يَقعُ فيها أي: فِي أَخْبارِ الآحادِ الْمُنْقَسِمَة إِلى مَشْهورٍ وعَزيزٍ وغَريبٍ؛ مَا يُفيدُ العِلْمَ النَّظريَّ بالقَرائِنِ عَلى الْمُختارِ. والْخَبَرُ المُحْتَفُّ بالقَرائِنِ أنواعٌ مِنْها: A

(أ) مَا أَخْرَجَهُ الشَّيْخانِ فِي صَحيحَيْهما مِمَّا لَمْ يَبْلُغْ حَدَّ المتواترِ فإِنَّهُ احْتُفَّتْ بِهِ قرائِنُ؛ منها: جَلالتُهُما فِي هذا الشَّأْنِ. وتَقَدُّمُهُما فِي تَمْييزِ الصَّحيحِ على غيرِهما. وتَلَقِّي العُلماءِ كِتابَيْهما بالقَبُولِ، وهذا التَّلقِّي وحدَهُ أَقوى في إِفادةِ العلمِ مِن مُجرَّدِ كَثْرَةِ الطُّرُقِ القاصرةِ عَنِ التَّواتُرِ...

(ب) ومِنها: 'المَشْهورُ' إِذا كانَتْ لهُ طُرُقٌ مُتبايِنَةٌ سالِمَةٌ مِنْ ضَعْفِ الرُّواةِ والعِلَلِ B. ومِمَّن صَرَّحَ بِإفادَتِهِ العِلْمَ النَّظَرِيَّ الأَسْتاذُ أَبو مَنْصورٍ البَغْداديُّ، والأَسْتاذُ أَبو بَكْرِ بنُ فُورَكٍ وغيرُهُما. A

A۔ یہاں مصنف حدیث کے قابل اعتماد ہونے کو جانچنے کا طریقہ بیان کر رہے ہیں۔ (ا) حدیث کو امام بخاری (وفات ۲۵۶ھ) یا امام مسلم (وفات ۲۶۱ھ) نے اپنی اپنی 'الجامع الصحیح' کتابوں میں بیان کیا ہو۔ (۲) حدیث مختلف قسم کے راویوں سے جانی پہچانی ہو۔ (۳) حدیث کو فقہ کے جلیل القدر ائمہ نے بیان کیا ہو جیسے امام مالک، ابوحنیفہ وغیرہ۔ B۔ لفظ 'علل' علت کی جمع ہے۔ اس کا معنی ہے حدیث کی سند میں پوشیدہ خامیاں۔ مثلاً راوی X، راوی Y سے حدیث روایت کر رہا ہو۔ X کی پیدائش ۱۵۰ھ کی ہو جبکہ Y کی وفات ۱۴۰ھ کی۔ ایسی صورت میں ان دونوں کے درمیان لازماً ایک پوشیدہ راوی ہو گا جس کے بارے میں معلوم نہیں کہ وہ قابل اعتماد ہے کہ نہیں۔ جب تک اس راوی کے بارے میں علم نہ ہو تو اس حدیث کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُنْقَسِمَة	تقسیم شدہ	سَالِمَةٌ	صحیح وسالم	احْتُفَّتْ	اس میں شامل ہے
القَرائِنِ	قرینہ کی جمع، دلیل	الرُّوَاةِ	راوی کی جمع	تَمْيِيزِ	فرق کرنا
عَلى الْمُختارِ	قابل ترجیح نقطہ نظر کے مطابق	العِلَلِ	علت کی جمع، خامیاں	تَلَقِّي	اس نے قبول کیا
		مُسَلسِل	تسلسل قائم رکھنے والی	مُجَرَّدِ	صرف، محض
الْمُحْتَفُّ	جس میں شامل ہو	الْحُفَّاظِ	حافظ کی جمع	قاصرةِ	کم ہونا
مُتَبَايَنَةٌ	مختلف، غیر متعلق	الْمُتقِنِيْنَ	ماہر	صَرَّحَ	اس نے زور دیا، تصریح

وقد يَقعُ فيها مَا يُفيدُ العِلْمَ النَّظريَّ بالقَرائِنِ عَلى الْمُختارِ:[1] (أ) كأنْ يَخرُجُ الْخَبَرَ الشَيخَانُ فِي صَحِيحِهِمَا (ب) أو يكونُ مَشهورًا وله طُرُقٌ مُتَبَايَنَةٌ سَالِمَةٌ مِن ضُعفِ الرُّوَاةِ والعِلَلِ (ج) أو يَكُونُ مُسَلسِلاً بِالأَئِّمَةِ الْحُفَّاظِ الْمُتَقِنِيْنَ حيثُ لا يكونَ غريبًا.

(ج) ومِنها: الْمُسَلْسَلُ بالأئمَّةِ الحُفَّاظِ الْمُتْقِنِيْنَ، حيثُ لا يكونُ غَريبًا؛ كالحَديثِ الَّذي يَرْوِيهِ أَحْمَدُ بنُ حَنْبَلٍ مَثَلًا ويُشارِكُهُ فيهِ غَيْرُهُ عَنِ الشَّافِعِيِّ، ويُشارِكُهُ فيهِ غيرُهُ عنْ مالِكِ بنِ أَنسٍ؛ فإِنَّهُ يُفيدُ العِلْمَ عندَ سَامِعِهِ بالاستِدْلالِ مِن جِهَةِ جَلالَةِ رُواتِه، وأَنَّ فيهِمْ مِنَ الصِّفاتِ اللاَّئِقَةِ المُوجِبَةِ للقَبولِ مَا يقومُ مَقامَ العَدَدِ الكَثيرِ مِنْ غَيْرِهِم. ولا يَتَشَكَّكُ مَنْ لَهُ أَدْنَى مُمارَسَةٍ بالعِلْمِ وأَخْبارِ النَّاسِ أَنَّ مالِكاً مَثلا لو شافَهَهُ بِخَبَرٍ أَنَّهُ صادِقٌ فيهِ، فإِذا انْضافَ إِليهِ أيضًا مَنْ هُو فِي تِلْكَ الدَّرَجَةِ؛ ازْدَادَ قُوَّةً، وبَعُدَ عَمَّا يُخْشَى عليهِ مِنَ السَّهْوِ.

وهذهِ الأَنْواعُ الَّتي ذَكَرْناها لا يَحْصُلُ العلمُ بصِدْقِ الْخَبْرِ منها إلا للعالِمِ بالْحَديثِ، الْمُتَبَحِّرِ فيهِ، العارِفِ بأَحوالِ الرُّواةِ، الْمُطَّلِعِ عَلى العِلَلِ. وكَوْنُ غيرِهِ لا يَحْصُلُ لهُ العِلْمُ بصِدْقِ ذلك لِقُصورِهِ عن الأَوْصافِ المَذكورةِ لا يَنْفي حُصولَ العِلْمِ للمُتَبَحِّرِ المَذْكورِ، واللهُ أَعلَمُ.

ومُحَصّلُ الأَنْواعِ الثَّلاثَةِ الَّتي ذَكَرْناها: أَنَّ الأَوَّلَ: يَخْتَصُّ بالصَّحيحينِ. والثاني: بِما لَهُ طُرُقٌ مُتَعَدِّدَةٌ. والثَّالِثُ: بما رواهُ الأئمَّةُ. ويُمكِنُ اجْتماعُ الثَّلاثةِ في حَديثٍ واحِدٍ، فلا يَبْعُدُ حينئذٍ القَطْعُ بِصِدْقِهِ واللهُ أَعْلَمُ.

چیلنج! دس ایسے الفاظ تلاش کیجیے جن کے مادے میں 'و' یا 'ی' دو مرتبہ آرہے ہوں۔ ان میں کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُشارِكُ	وہ شرکت کرتا ہے	شَافَهَ	اس نے بات کی	الْمُطَّلِعِ	باخبر، اطلاع والا
اللاَّئِقَةِ	مناسب، لائق	ازْدَادَ	وہ زیادہ ہوا	قُصور	کمی
المُوجِبَةِ	واجب کرنے والی	السَّهْوِ	بھول چوک	مُحَصّلُ	حاصل بحث
يَتَشَكَّكُ	وہ شک کرتا ہے	الْمُتَبَحِّرِ	وسیع علم والا عالم	لا يَبْعُدُ	وہ دور نہیں ہے
مُمارَسَةِ	پریکٹس، مہارت	العارِفِ	جاننے والا	القَطْعُ	کاٹنا

ثُمَّ الْمردودُ[1]: إِمَّا أَنْ يكونَ لِسِقْطٍ أَوْ طَعْنٍ. والسِّقْطُ[2] إِمَّا أَنْ يكونَ مِنْ مَبادئ السَّنَدِ مِن تصرُّفِ مُصَنِّفٍ، أو من آخِرِهِ بعدَ التَّابعيِّ، أَو غير ذلك، فالأَوَّلُ: المُعَلَّقُ.[3]

1. ثُمَّ المردودُ وموجِبُ الرَّدِّ، إِمَّا أَنْ يكونَ لِسِقْطٍ مِن إِسنادٍ أَوْ طَعْنٍ من إسناد فِي رَاوٍ على اخْتِلافِ وُجوهِ الطَّعْنِ، أَعَمُّ مِن أَنْ يكونَ لأمْرٍ يرجِعُ إِلى دِيانةِ الرَّاوي أَو إِلى ضبْطِهِ.

2. والسَّقْطُ إِمَّا أَنْ يَكونَ مِنْ مَبادئ السَّنَدِ مِن تصرُّفِ مُصَنِّفٍ، أو من آخِرِهِ؛ أي: الإِسنادِ بعدَ التَّابعيِّ، أَو غير ذلك. A

3. فالأَوَّلُ: المُعَلَّقُ سواءً كانَ السَّاقِطُ واحدًا أَو أَكثرَ. وبينَهُ وبينَ المُعْضَلِ الآتي ذِكْرُهُ عمومٌ وخُصوصٌ مِن وجْهٍ. فمِنْ حيثُ تعريفِ 'الْمُعْضَلِ' بأَنَّهُ سقَطَ منهُ اثنانِ فصاعِدًا يجتَمِعُ معَ بعضِ صُورِ المُعَلَّقِ. ومِن حيثُ تقييدُ المُعَلَّقِ بأَنَّه مِن تصرُّفِ مُصَنِّفٍ مِن مبادئِ السَّنَدِ يفتَرِقُ منهُ، إِذْ هُو أَعَمُّ مِن ذلك. و مِن صُوَرِ المُعَلَّقِ: أَنْ يُحْذَفَ جَميعُ السَّنَدِ، ويُقالَ مثلًا : قالَ رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وآلهِ وسلَّمَ. ومنها: أَنْ يُحْذَفَ جميع السند إِلَّا الصَّحابيَّ أَوْ إِلَّا الصَّحابيَّ والتَّابعيَّ معًا. ومنها: أَنْ يَحْذِفَ مَن حَدَّثَهُ ويُضيفَهُ إِلى مَنْ فوقَهُ، فإِنْ كانَ مَن فوقَه شيخًا لذلك المصنِّفِ؛ فقد اخْتُلِفَ فيه: هل يُسمَّى تعليقًا أَوْ لَا؟ والصَّحيحُ فِي هذا: التَّفصيلُ: فإِنْ عُرِفَ بالنَّصِّ أَو الاستِقْراءِ أَن كان فاعِلَ ذلك مُدَلِّسٌ قضي بهِ، وإِلا فتعليقٌ. B

A۔ حدیث کو مسترد کرنے کی دو بنیادی وجوہات ہوتی ہیں۔ (۱) اس کا کوئی راوی نامعلوم ہو۔ (۲) حدیث کے کسی راوی پر بددیانتی، جھوٹ وغیرہ کا الزام ہو یا پھر اس کے بارے میں مشہور ہو کہ وہ حدیث کو حافظے کی کمزوری یا کسی اور وجہ سے صحیح طرح محفوظ نہیں رکھ سکا۔B۔ اگر حدیث کا کوئی ایک راوی نامعلوم ہو تو اسے 'معلق' حدیث کہتے ہیں۔ یہ عمومی اصطلاح ہے۔ اگر دو راوی نامعلوم ہوں تو اسے 'معضل' حدیث کہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر کسی راوی کا نام چھپائے تو ایسی حدیث کو 'مدلس' کہتے ہیں اور تدلیس کرنے والے کو 'مدلس' کہتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سِقْطٍ	گرنا، کم ہونا، غائب ہونا	رَاوٍ	راوی	يُضيفَ	اس نے تعلق قائم کیا
طَعْنٍ	الزام، طعنہ	دِيانةِ	دیانتداری	تعليقًا	حدیث کا معلق ہونا
تصرُّفِ	تصرف کرنا	المُعْضَلِ	مشکل، پیچیدہ، اصول حدیث کی اصطلاح ہے	النَّصِّ	واضح عبارت، بیان
مَبادئ	آغاز	يُحْذَفَ	اسے حذف کیا جاتا ہے	الاستِقْراء	استقراء، منطقی عمل
المُعَلَّقُ	لٹکا ہوا، معلق	حَدَّثَهُ	اس نے اس سے حدیث بیان کی	مُدَلِّسٌ	تدلیس کرنے والا

والثَّاني: الْمُرْسَلُ [1]

1. والثَّاني: وهو ما سَقَطَ مِن آخِرِهِ مَن بعدَ التَّابعيِّ هو الْمُرْسَلُ. وصورَتُه أَنْ يقولَ التابعيُّ سواءً كانَ كبيْرًا أو صغيْرًا قالَ رسولُ اللهُ صلَّى اللهُ عليهِ وآلهِ وسلَّمَ كذا، أو فعَلَ كذا، أو فُعِلَ بِحَضرَتِه كذا، أو نحوُ ذلك. A

وإِنَّما ذُكِرَ فِي قِسمِ الْمَردودِ للجَهْلِ بِحالِ الْمَحذُوفِ؛ لأَنَّه يَحْتَمِلُ أَنْ يكونَ صحابيًّا، ويَحْتَمِلُ أَنْ يكونَ تابعيًّا، وعلى الثَّاني يَحْتَمِلُ أَنْ يكونَ ضَعيفًا، و يَحْتَمِلُ أَنْ يكونَ ثقةً، وعلى الثَّاني يَحْتَمِلُ أَنْ يكونَ حَمَلَ عن صحابيٍّ، و يَحْتَمِلُ أَنْ يكونَ حَمَلَ عن تابعيٍّ آخرَ، وعلى الثَّاني فيعودُ الاحتمالُ السَّابقُ. ويتعدَّدُ و أَمَّا بالتَّجويزِ العقليِّ، فإِلى ما لا نِهايةَ لهُ، وأَمَّا بالاستقراءِ؛ فإِلى ستَّةٍ أَو سبعةٍ، وهو أَكثرُ ما وُجِدَ مِن روايةِ بعضِ التَّابعينَ عن بعضٍ.

فإِنْ عُرِفَ مِن عادةِ التَّابعيِّ أَنَّه لا يُرسِلُ إِلا عن ثِقةٍ؛ فذهَبَ جُمهورُ الْمحُدِّثينَ إِلى التوقُّفِ؛ لبقاءِ الاحتمالِ، وهُو أَحدُ قولَيْ أَحْمدَ. B

وثانيهِما – وهُو قولُ المالِكيِّينَ والكوفيِّينَ – يُقْبَلُ مُطْلَقًا. وقالَ الشَّافِعيُّ: يُقْبَلُ إِنِ اعْتَضَدَ بمجيئِهِ مِن وجْهٍ آخرَ يُبايِنُ الطُّرُقَ الأُولى مُسْنَدًا كانَ أَو مُرْسَلًا؛ ليترجَّحَ احتمالُ كونِ الْمحذوفِ ثقةً فِي نفسِ الأمرِ. ونقلَ أَبو بكرٍ الرَّازيُّ مِن الحنفيَّةِ وأَبو الوليدِ الباجِيُّ مِن المالِكيَّةِ أَنَّ الرَّاويَ إِذا كانَ يُرْسِلُ عنِ الثِّقاتِ وغيرِهم لا يُقْبَل مُرسَلُه اتِّفاقًا.

A۔ 'مرسل' ایسی حدیث کو کہتے ہیں جس میں کوئی تابعی، صحابی کا نام لیے بغیر حدیث بیان کر دے۔ ایسی حدیث میں یہ احتمال ہوتا ہے کہ اس تابعی نے حدیث کو کسی اور تابعی سے سنا ہو گا اور ممکن ہے کہ وہ تابعی قابل اعتماد نہ ہو۔ اس لئے مرسل حدیث نا قابل قبول ہوتی ہے۔ B۔ اگر کسی قابل اعتماد تابعی کے بارے میں یہ بات معلوم ہو کہ وہ صرف صحابہ سے مرسل حدیث روایت کرتا ہے، تو اس صورت میں بھی حدیث کو قبول کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں اختلاف ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المُرْسَلُ	جس پہنچایا گیا ہو	المالِكيِّينَ	فقہ مالکی کے پیروکار	يُبايِنُ	وہ مختلف ہے
بحضرته	اس کی موجودگی میں	الكوفيِّينَ	اہل کوفہ، فقہ حنفی	مُسْنَدًا	مکمل سند والی حدیث
يُرسِلُ	وہ مرسل حدیث بیان کرتا ہے	اعْتَضَدَ	اس نے حمایت کی	ليترجَّحَ	تاکہ وہ غالب ہو جائے

وَالثَّالِثُ: إِنْ كانَ باثنَيْنِ فصاعِدًا مَعَ التَّوالي؛ فهو المُعْضَلُ [1]، وإلا فهُو المُنْقَطِعُ، ثُم قد يَكُون واضحًا [2] أو خفيًّا: فالأولُ: يُدْرَكُ بعدمِ التَّلاقي، وَمِن ثَمَّ أُحتِيجَ إلى التَّاريخِ. وَالثَّاني: الْمُدَلَّسُ[3] ويَرِدُ بِصيغَةٍ تَحْتَمِلُ اللِّقَي كَ عَن وَقَالَ.

1. وَالقسمُ الثَّالِثُ مِن أَقسامِ السِّقْطِ مِن الإِسنادِ إِنْ كانَ باثنَيْنِ فصاعِدًا مَعَ التَّوالي؛ فهو المُعْضَلُ، وإلا فإِنْ كانَ السِّقْطُ باثنينِ غيرِ متوالِيَيْنِ فِي مَوضِعَيْنِ مثلًا؛ فهُو المُنْقَطِعُ، وكذا إِنْ سَقَطَ واحدٌ فقط، أَو أَكثرُ مِن اثنينِ، لكنَّه بشرطِ عدمِ التَّوالي.

2. ثمَّ إِنَّ السِّقطَ مِن الإِسنادِ قدْ يَكونُ واضحًا يَحصُلُ الاشْتِراكُ في معرفَتِه كَكَوْنِ الرَّاوي مثلا لَم يُعْاصِرْ مَن روى عنهُ أَوْ يكونُ خَفِيًّا؛ فلا يُدْرِكُهُ إِلا الأئمَّةُ الْحُذَّاقُ الْمُطَّلِعونَ على طُرُقِ الحديثِ وعِلَلِ الأسانيدِ. فالأَوَّلُ وهُو الواضحُ يُدْرَكُ بعَدمِ التَّلاقي بينَ الرَّاوي وشيخِهِ بكونِه لَمْ يُدْرِكْ عصْرَهُ أَو أَدْرَكَهُ لكنَّهما لم يجْتَمِعا، وليستْ لهُ منهُ إِجازةٌ ولا وِجَادَةٌ [A]. ومِنْ ثَمَّ احْتِيجَ إِلى التَّاريخِ لتضمُّنِهِ تحريرَ مواليدِ الرُّواةِ ووَفياتِهِم وأَوقاتِ طَلَبِهِم وارْتِحالِهِم. وقد افْتُضِحَ أَقوامٌ ادَّعَوا الرِّوايةَ عن شيوخٍ ظهرَ بالتَّاريخِ كَذِبُ دعْواهُم.

3. وَالقسمُ الثَّانِي: وهو الْخَفِيُّ المُدَلَّسُ؛ بفتحِ اللَّامِ، سُمِّي بذلك لكونِ الرَّاوي لَم يُسَمِّ مَن حَدَّثَهُ، وأَوهَمَ سَمَاعَهُ للحَديثِ مِمَّن لم يُحَدِّثْهُ بهِ. واشْتِقاقُهُ مِن الدَّلَسِ – بالتَّحريكِ – وهو اختلاطُ الظَّلامِ بالنُّورِ، سُمِّيَ بذلك لاشتراكِهِما فِي الْخَفاءِ.

A۔ 'اجازۃ' کا مطلب ہے کہ ایک استاذ اپنے شاگرد کو حدیث سنائے بغیر اسے خود سے حدیث روایت کرنے کی اجازت دے دے۔ ایسا عموماً اعتماد کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ 'وجادہ' کا معنی ہے کہ کسی شخص کو مصنف کی تحریر میں حدیث لکھی مل جائے اور وہ اس کی بنیاد پر حدیث روایت کرے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان دونوں کے مابین صدیوں کا فاصلہ ہو۔ ایسی صورت میں یہ اعتماد کرنا ضروری ہے کہ تحریر واقعی مصنف کی ہے۔ جدید دور میں کچھ سائنسی ٹسٹ وغیرہ کے ذریعے اس کا تعین ہو سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَّوالي	تسلسل میں ہونا	الْحُذَّاقُ	ماہر۔ حاذق کی جمع	ارْتِحالِ	سفر کرنا
يُدْرَكُ	اسے جانا جاتا ہے	تضمُّنِهِ	اس میں شامل کرنا	افْتُضِحَ	انکشاف ہوا ہے
التَّلاقي	ملاقات	مواليدِ	پیدائش کی جگہ اور وقت	ادَّعَوا	انہوں نے دعوی کیا
احْتِيجَ	اس کی ضرورت ہے	وَفياتِ	تاریخ وفات	أَوهَمَ	اس نے وہم پیدا کیا

وكَذا المُرْسَلُ [1] الخَفِيُّ مِنْ مُعاصِرٍ لَمْ يَلْقَ

1. وكَذا المُرْسَلُ الخَفِيُّ [A] إذا صَدَرَ مِنْ مُعاصِرٍ لَمْ يَلْقَ مَن حَدَّثَ عنهُ، بل بينَه وبينَه واسِطةٌ. والفَرْقُ بينَ المُدَلَّسِ والمُرْسَلِ الخفيِّ دقيقٌ حَصَلَ تحريرُه بما ذُكِرَ هنا: وهو أَنَّ التَّدليسَ يَختَصُّ بمَن روى عمَّن عُرِفَ لقاؤهُ إيَّاهُ، فأمَّا إن عاصَرَهُ ولَم يُعْرَفْ أَنَّه لقِيَهُ؛ فَهُو المُرْسَلُ الخَفِيُّ.

ومَن أَدْخَلَ في تعريفِ التَّدليسِ المُعاصَرَةَ، ولو بغيرِ لِقيٍ؛ لزِمَهُ دُخولُ المُرْسَلِ الخَفِيِّ فِي تعريفِهِ. والصَّوابُ التَّفرقةُ بينَهُما. ويدلُّ على أَنَّ اعتبارَ اللِّقْيِ في التَّدليسِ دونَ المُعاصرةِ وحْدَها لابُدَّ منهُ إطْباقُ أَهلِ العلمِ بالحديثِ على أَنَّ روايةَ المُخَضْرَمينَ [B] كأَبي عُثمانَ النَّهْديِّ وقيسِ بنِ أَبي حازِمٍ عن النبيِّ صلَّى اللهُ عليهِ وآلهِ وسلَّمَ مِن قَبيلِ الإِرسالِ لا مِن قَبيلِ التَّدليسِ. ولو كانَ مجرَّدُ المُعاصرةِ يُكْتَفى بهِ فِي التَّدليسِ؛ لكانَ هؤلاءِ مُدلِّسينَ لأَنَّهُم عاصَروا النبيَّ صلَّى اللهُ عليهِ وآلهِ وسلَّمَ قطعًا، ولكنْ لمْ يُعْرَفْ هل لَقُوهُ أَمْ لا؟

وممَّن قالَ باشْتِراطِ اللِّقاءِ فِي التَّدليسِ، الإِمامُ الشافعيُّ وأَبو بكرٍ البَزَّارُ، وكلامُ الخطيبِ فِي يقتَضيهِ، وهُو المُعْتَمَدُ. ويُعْرَفُ عدمُ المُلاقاةِ بإِخبارِهِ عنْ نفسِهِ بذلك، أَو بِجَزْمِ إمامٍ مُطَّلعٍ.... وقد صنَّفَ فيهِ الخَطيبُ كتابَ 'التَّفصيلِ لِمُبْهَمِ المراسيلِ'، وكتاب 'المزيدِ في مُتَّصِلِ الأسانِيدِ'. انْتَهَتْ هُنا حكم أَقسامُ حُكمِ السَّاقِطِ مِن الإِسنادِ.

A۔ اگر کوئی شخص عمومی الفاظ استعمال کرتا ہو جیسے 'فلاں سے روایت ہے'۔ ان الفاظ سے یہ علم نہیں ہوتا کہ اس شخص نے فلاں سے حدیث کو واقعی سنا بھی تھا کہ نہیں۔ اگر اس شخص کے بارے میں مشہور ہو کہ وہ اس طرح 'عن' کہہ کر راویوں کو چھپاتا ہے یعنی تدلیس کرتا ہے تو اس کی 'عن' والی روایت کی قبول نہیں کیا جاتا۔ تدلیس کی ایک دلچسپ شکل 'مرسل خفی' ہے۔ اگر کوئی شخص زید یہ کہتا ہے کہ 'خالد سے روایت ہے'۔ زید اور خالد دونوں ہم عصر ہیں مگر مختلف ملکوں یا شہروں میں رہتے ہیں اور یہ علم نہیں کہ ان کی آپس میں ملاقات بھی ہوئی یا نہیں۔ ایسی احادیث کو بھی قبول نہیں کیا جاتا کیونکہ زید اور خالد کے مابین تعلق پوشیدہ ہوتا ہے۔ B۔ 'مخضرمین' ایسے لوگوں کو کہتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں تھے مگر ان کی ملاقات آپ سے نہ ہو سکی۔ اگر یہ مرسل حدیث بیان کریں تو اسے قبول کر لیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے حدیث کو لازماً کسی صحابی سے سنا ہو گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ قابل اعتماد ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُعاصِرٍ	ہم عصر، ہم زمانہ	واسِطةٌ	واسطہ	إِمامٍ	امام (بڑا ماہر)
لَمْ يَلْقَ	وہ اس سے نہ ملا	جَزْمِ	زور دینا، تاکید کرنا	مُطَّلِعٍ	جسے اطلاع ہو

ثمَّ الطَّعْنُ* امّا أن يكونُ لِكِذبِ الرَّاوِي[1] أو تُهْمَتِهِ[2] بذلكَ؛ أَو فُحْشِ غَلَطِهِ[3]؛ أَو غَفْلَتِهِ[4] أَو فِسْقِهِ[5]؛ أَو وَهَمِهِ[6] أَو مُخالَفَتِه[7] أو جَهالَتِهِ[8]؛ أَو بِدْعتِهِ[9] أَو سوءِ حِفْظِهِ[10].

* ثُمَّ الطَّعْنُ A يكونُ بعشرةِ أَشياءَ، بعضُها يكون أَشدَّ فِي القَدْحِ مِن بعضٍ، خَمسةٌ منها تتعلَّقُ بالعدالَةِ، وخَمسةٌ تتعلَّقُ بالضَّبْطِ. ولَم يَحْصُلِ الاعتناءُ بتمييزِ أَحدِ القِسمينِ مِن الآخَرِ لِمَصلحةٍ اقْتَضَتْ ذلك، وهي ترتيبُها على الأشدِّ فالأشدِّ فِي موجَبِ الرَّدِّ على سَبيلِ التَّدلِّي؛

1، 2. لأنَّ الطَّعْنَ إمَّا أَنْ يكونَ: لِكِذبِ الرَّاوِي فِي الحديثِ النبويِّ بأَنْ يرويَ عنهُ صلَّى اللهُ عليهِ وآلهِ وسلَّمَ ما لَمْ يَقُلْهُ متعمِّدًا لذلك. أو تُهْمَتِهِ بذلكَ؛ بأَنْ لا يُرْوى ذلك الحديثُ إلَّا مِن جِهتِهِ ويكونَ مُخالِفًا للقواعِدِ المعلومةِ، وكذا مَنْ عُرِفَ بالكذبِ فِي كلامِهِ، و إِنْ لم يَظْهَرْ منهُ وقوعُ ذلك فِي الحَديثِ النبويِّ، وهذا دُونَ الأوَّلِ.

3، 4، 5. أَو فُحْشِ غَلَطِهِ؛ أي: كَثْرَتِه. أَو غَفْلَتِهِ عن الإتْقانِ. أَو فِسْقِهِ؛ أي: بالفعلِ والقَوْلِ مِمَّا لا يبلُغُ الكُفْرَ.

6، 7، 8. أَو مُخالَفَتِه؛ أَي: للثِّقاتِ. أو جَهالَتِهِ؛ أي بأَنْ لا يُعْرَفَ فيهِ تعديلٌ و لا تَجريحٌ مُعيَّنٌ.

9، 10. أَو بِدْعتِه، وهي اعتقادُ ما أُحْدِثَ على خِلافِ المَعروفِ عن النبيِّ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ، لا بِمعانَدَةٍ، بل بنَوْعِ شبهةٍ. أَو سوءِ حِفْظِه، وهِيَ عبارةٌ عن أَنْ لا يكونَ غَلَطُهُ أَقلَّ مِن إصابتِه.

A۔ کسی راوی کی بیان کردہ حدیث کو قبول نہ کرنے کی وجوہات دس ہیں۔ پانچ کا تعلق اس راوی کے کردار سے ہے اور پانچ کا تعلق اس کے ضبط (حدیث کو محفوظ رکھنے سے) سے: (۱) راوی جھوٹی حدیثیں گھڑنے کے لئے مشہور ہو۔ (۲) راوی پر جھوٹی احادیث گھڑنے کا الزام ہو۔ (۳) راوی بہت غلطیاں کرتا ہو۔ (۴) راوی غیر محتاط ہو۔ (۵) راوی میں کوئی اخلاقی برائی ہو۔ ضبط سے متعلق خصوصیات یہ ہیں: (۱) راوی شک اور وہم کا شکار ہو۔ (۲) راوی ایسی حدیث بیان کرتا ہو جو دیگر مستند راویوں کی بیان کردہ حدیث کے خلاف مفہوم پیش کرتی ہو۔ (۳) راوی کے بارے میں علم نہ ہو۔ (۴) راوی کسی بدعت کا مرتکب ہو۔ (۵) راوی کا حافظہ کمزور ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
العدالَةِ	قابل اعتماد ہونا	تمييزِ	فرق کرنا	تعديلٌ	قابل اعتماد قرار دینا
الاعتناءُ	توجہ کرنا	التَّدلِّي	اہم سے غیر اہم کی ترتیب	تَجريحٌ	ناقابل اعتماد قرار دینا
		الإتْقانِ	مہارت، احتیاط	معانَدَةٍ	دشمنی

(1) فالأوَلُ 'الْمَوضُوعُ'[A]. (2) والثاني 'الْمَترُوكُ'. (3) والثالث: 'الْمُنكَرُ' عَلَى رَأيٍ. (4-5) وكذا الرابعُ والخامسُ. (6) ثُم الوَهمُ إنْ اطَّلِعَ عليه بِالقَرَائِنِ وجَمعِ الطُّرُقِ فهو 'الْمُعَلَّلُ'.

(7) ثُم المخالفة إن كانت بِتَغيِيرِ السِّيَاقِ الإسناد، 'فمُدرَجُ' أو بِتَقدِيْمٍ أو تأخِيْرٍ فِي الأسْماءِ 'فالْمَقلُوبُ' أو بِزِيادةِ راوٍ 'فالْمَزِيدُ فِي مُتَّصِلِ الأسانِيدِ' أو بإبدَالِهِ ولا مُرَجِّحٌ 'فالْمُضطَرِبُ'. أو بتغيِيْرِ حروفٍ مع بقاءِ صورةِ الْخَطِّ فِي السياقِ 'فالْمُصَحَّفُ' فِي النُقَطِ و 'الْمُحَرَّفُ' فِي الشكلِ.... (8) ثُم الجهالةُ وسببُها أن الراوىَ قد تَكثُرُ نُعُوتَهُ من اسمٍ او كُنيَّةٍ أو لقبٍ أو حِرفَةٍ الخ فيذكُرُ بغير ما اشتُهِرَ به لِغَرضٍ وصَنَّفُوا فيه الْمُوَضَّحِ.

(9) ثُم البِدعَةُ إما بِمُكَفِّرٍ أو بِمُفَسِّقٍ فالأول لا يقبل صاحِبُهَا الْجَمهُورُ والثانِيُ يُقبَلُ مَن لَم يَكُن داعِيَةً إلى بِدعَتِهِ. (10) ثُم سوءُ الحِفظِ إن كان لازمًا للراوى فِي جَمِيعِ حَالاتِهِ فالشاذُ على رَأيٍ أو طَارِئًا 'فالْمُختَلَطُ'.

A۔ اوپر بیان کردہ راویوں کی ۱۰ خصوصیات کی باعث مسترد کی جانے والی احادیث کو الگ الگ نام دیے گئے ہیں۔ وہ یہ ہیں:
(۱) موضوع: یعنی گھڑی ہوئی جعلی حدیثیں۔ (۲) متروک: ایسی حدیث جس کے راوی پر حدیث گھڑنے کا الزام ہو۔ (۳، ۴، ۵) منکر: یہ وہ حدیث ہے جس کا راوی غلطیاں کرتا ہو، غیر محتاط ہو یا اس کے کردار میں کوئی خامی ہو۔ عسقلانی نے ان سب کو 'منکر' کا نام دیا ہے۔ دیگر ماہرین کے ہاں اسکی تعریف کچھ مختلف ہے۔ (۶) معلل: جس حدیث کا کوئی راوی وہمی ہو۔ (۷) راوی بکثرت غلطیاں کرتا ہو تو اس کی بیان کردہ حدیث کے مختلف نام ہیں۔ مدرج: جس حدیث کے الفاظ میں کچھ فرق ہو۔ مقلوب: جس میں راویوں کے نام آگے پیچھے ہو جائیں۔ مزید فی متصل الاسانید: جس میں راویوں کے ناموں میں غلطی سے زیادہ ہو جائیں۔ مصحف: جس میں حروف کے نقطے آگے پیچھے لگ جائیں۔ محرف: جس حدیث کو لکھنے میں غلطی ہو جائے۔
(۸) وہ حدیث جس کے راویوں کے نام صحیح طرح بیان نہ کیے جائیں۔ ایسا اس صورت میں ہوتا ہے جب کسی شخص کے کئی نام ہوں۔ ایسی حدیث کا کوئی خاص نام نہیں ہے۔ (۹) ایسی حدیث جس کا راوی کوئی بدعتی ہو اور اپنی بدعت کی طرف دعوت بھی دیتا ہو۔ (۱۰) ایسی حدیث جس کے راوی کا حافظہ خراب ہو۔ اگر یہ مستقل مسئلہ ہو تو اس حدیث کو 'شاذ' اور اگر عارضی مسئلہ ہو تو اسے 'مختلط' کہا جاتا ہے۔ دیگر ماہرین کے نزدیک ان اصطلاحات کی تعریف میں کچھ فرق ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إبدَالِ	تبدیل کرنا	نُعُوتَ	صفات	مُفَسِّقٍ	فاسق قرار دیا جانے والا عمل
ولا مُرَجِّحٌ	ترجیح دینے والا نہ ہو	الْمُوَضَّح	واضح	داعِيَة	دعوت دینے والی
الْخَطِّ	تحریر، لکھائی	مُكَفِّرٍ	کافر قرار دیا جانے والا عمل	طَارِئًا	عارضی طور پر طاری ہونا

ثُم الإسنادُ إمَّا أَنْ يَنْتَهِيَ إلى النَّبِيِّ صلَّى اللهُ عليهِ وآلهِ وسلَّمَ، تَصْرِيْحًا أَوْ حُكْمًا مِن قولِهِ أَوْ فِعْلِهِ أو تَقريرِهِ. أَوْ إلى الصَّحابِيِّ كَذلكَ وهُو: مَنْ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ تعالى عليهِ وآلهِ وسلَّمَ مؤمنًا بِهِ ومات عَلى الإسلامِ... أَوْ تنتَهي غايةُ الإسنادِ إلى التَّابعِيَ، وهو مَنْ لَقِيَ الصَّحابِيَّ كذلكَ. فالأَوَّلُ المَرْفوعُ والثَّانِي: هو المَوْقوفُ والثَّالِثُ: المقْطوعُ [A]. ومَنْ دُونَ التَّابِعِيِّ فيهِ مِثْلُهُ؛ ويُقالُ للأخيرينِ؛ الأَثَرُ. والمُسْنَدُ مرفوعُ صَحابِيٍّ بِسَنَدٍ ظاهِرُهُ الاتِّصالُ....

وصِيَغُ الأَدَاءِ المشارُ إِليها على ثمانِ مراتِبَ: (1) الأولى: سَمِعْتُ وحَدَّثَنِي. (2) ثُمَّ: أخْبَرَنِي وقرَأْتُ عليهِ؛ (3) ثمَّ: قُرِئَ عَلَيْهِ وأَنا أَسْمَعُ؛ (4) ثمَّ: أَنْبَأَنِي؛ (5) ثُمَّ: ناوَلَنِي؛ (6) ثُمَّ: شافَهَنِي؛ (7) ثُمَّ: كَتَبَ إِليَّ؛ (8) ثُمَّ: عَنْ ونَحْوُها. [B]

فالأَوَّلانِ لِمَن سَمِعَ وَحْدَهُ مِن لَفْظِ الشَّيْخِ... وأَوَّلُها أَصْرَحُها وأَرْفَعُها الإِمْلاءِ. والثَّالِثُ والرَّابِعُ لِمَنْ قَرَأَ بِنَفْسِهِ على الشَّيخِ. فإِنْ جَمَعَ (كَأَنْ يقولَ أَخْبَرَنا، أَوْ: قَرَأْنا عليهِ) ؛ فهو كالْخامِسِ... وأَطْلَقُوا المُشافَهَةَ فِي الإجازَةِ المُتَلَفَّظِ بِها، وَالمُكاتَبَةَ فِي الإِجازَةِ المَكْتُوبِ بِها. واشْتَرَطُوا في صِحَّةِ الرِّوايةِ بالمُناوَلَةِ اقْتِرانَها بالإِذْنِ بالرِّوايةِ، وهِيَ أَرْفَعُ أَنْواعِ الإِجازَةِ... وَكَذا اشْتَرَطُوا الإِذْنَ فِي الوِجادَةِ.. وَكَذا الوَصِيَّةُ بالكِتابِ و في الإِعْلامِ.

A۔ حدیث کی یہ تقسیم اس کی اصل کے اعتبار سے ہے۔ اگر حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ہو تو اسے 'مرفوع' کہا جاتا ہے۔ کسی صحابی کی بات کو 'موقوف' کہا جاتا ہے اور اگر یہ کسی تابعی یا تبع تابعی کی بات ہو تو اسے 'مقطوع' کہتے ہیں۔

B۔ یہاں مصنف نے استاذ سے شاگرد کو حدیث منتقل کرنے کے مختلف طریقوں کا ذکر کیا ہے۔ اس کے لئے یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ (۱) میں نے سنا، انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کی۔ (۲) انہوں نے مجھے خبر دی، میں نے ان کے سامنے پڑھا۔ (۳) اس حدیث کو ان کے سامنے پڑھا گیا جبکہ میں سن رہا تھا۔ (۴) انہوں نے مجھے خبر سنائی۔ (۵) انہوں نے مجھے یہ حدیث دی۔ (۶) انہوں نے مجھے اجازت دی۔ (۷) انہوں نے مجھے لکھ کر دی۔ (۸) اس حدیث کو ان سے روایت کیا گیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَقريرِ	خاموش رہ کر منظور کرنا	ناوَلَنِي	اس نے مجھے دیا	المُتَلَفَّظِ	زبانی، بول کر
غايةُ	مقصد	أَصْرَحُها	زیادہ واضح اور متعین	المُناوَلَةِ	دینا
صِيَغُ الأَدَاءِ	ادا کرنے کا طریقہ	الإِمْلاءِ	املاء کروانا	اقْتِرانَها	اسے ملانا
المشارُ	جس کی طرف اشارہ ہو	المُشافَهَةَ	زبانی اجازت دینا	الإِعْلامِ	نوٹس دینا

اس اور اگلے سبق میں ہم شاہ ولی اللہ کی مشہور کتاب 'حجۃ اللہ البالغۃ' کے چند ابواب کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت: اپنے دل میں کسی کے خلاف کینہ نہ پالیے۔ یہ انسان کے اندر کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔

بَابٌ أسبابُ اختِلافِ الصحابةِ والتابِعِيْنَ فِي الفُرُوعِ[2] لِشَيخِ وَلِي الله دِهلَوِي[1]

إعلَمْ: أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم لَم يَكُنِ الفِقهُ فِي زَمَانِهِ الشريفِ مُدَوَّنًا. ولَم يكن البحثُ فِي الأحكامِ يَومَئِذٍ مِثلَ بَحثِ هؤلاءِ الفُقَهَاءِ حيثُ يَبنُونَ بِأقصَى جُهدِهِمُ الأركانَ والشُرُوطَ والآدابَ كُلُّ شيءٍ مُمتازًا عن الآخرِ بدَلِيلِهِ، ويَفرُضُونَ الصُوَرَ مِن صَنَائِعِهم ويَتَكَلَّمُونَ على تِلك الصورِ الْمَفرُوضَةِ، ويَحُدُّونَ ما يَقبَلُ الْحد ويَحصُرُونَ ما يَقبَلُ الْحَصرَ إلى غيْرِ ذلك. أما رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فكان يَتَوَضَّأ فيَرَى أصحَابُهُ وُضُوءَهُ، فيَأخذون به مِن غيْرِ أنْ يُبَيِّنَ أنّ هذا رُكنٌ وذلك أدَبٌ. وكان يُصَلِّي فيَرَونَ صلاتَه فيُصلون كما رَأَوهُ يُصَلِّي.

(۱) شاہ ولی اللہ اٹھارہویں صدی عیسوی کے مشہور ترین اہل علم میں سے ایک ہیں۔ آپ دہلی میں رہتے تھے۔ ۱۱۷۶ھ / ۱۷۶۲ء میں فوت ہوئے۔ ان کی یہ تحریر پہلی چار صدیوں میں فقہی مکاتب فکر کے ارتقاء سے متعلق ہے۔ (۲) اگلا صفحہ دیکھیے۔

آج کا اصول: لفظ 'الیک' کو اسم الفعل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا معنی ہوتا ہے 'آپ کے پیش خدمت ہے' جیسے إليكم أمثلةً أُخرى (دیگر مثالیں آپ کے پیش خدمت ہیں)، إليك هذا الكتاب (یہ کتاب آپ کے پیش خدمت ہے)۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التابِعِيْنَ	صحابہ کے شاگرد	البحثُ	تحقیق	يَفرُضُونَ	وہ فرض کرتے ہیں
الفُرُوعِ	ضمنی اور غیر بنیادی مسائل	يَبنُونَ	وہ بناتے ہیں	الصُوَرَ	صورتیں، صورت حال
لَم يَكُنِ	وہ نہ تھا	أقصَى	بعید ترین، دور کی کوڑی لانا	صَنَائِعِهم	ان کے کام
الفِقهُ	علم فقہ، شرعی قانون کا علم	جُهدِهِمُ	ان کی کوشش	يَحُدُّونَ	وہ تعریف کرتے ہیں
مُدَوَّنًا	تحریر کردہ، مدون	مُمتازًا	ممتاز، الگ تھلگ	يَحصُرُونَ	وہ محدود کرتے ہیں

وحَجَّ فَرَمَقَ الناسُ حَجَّهُ ففعلوا كما فعل وهذا كان غالبَ حَالِهُ صلى الله عليه وسلم. ولَم يُبَيِّنْ أنّ فُرُوضَ الوضوءِ سِتَّةٌ أو أربَعَةٌ. ولَم يَفرِضْ أنّه يَحتَمِلُ أنْ يتوضأ إنسانٌ بغيرِ مَوَالاةٍ حتّى يَحكُمَ عليه بِالصِّحَةِ أوِ الفَسَادِ إلا ما شاء الله. وقَلَّمَا كَانُوا يَسألُونَهُ عَن هذِهِ الأشياءِ..... قال ابنُ عمر رضي الله عنه: لا تَسأَلْ عمّا لَم يكن فانّي سَمِعتُ عمرَ بن الخطاب رضي الله عنه يَلعَنُ مَن سَأَلَ عمّا لَم يَكُنْ. قال القاسِمُ: إنّكم تَسأَلُونَ عَن أشيَاءَ مَا كُنَّا نَسأَلُ عَنها وتَنقُرُونَ...

وكان صلى الله عليه وسلم يَستَفتِيهِ الناسُ فِي الوَقَائِعِ فَيُفتِيهِم وتَرفَعُ إليه القَضَايَا فَيُقضِي فِيها ويَرَى الناسُ يفعلون معروفًا فيَمدَحُهُ أو مُنكرًا فيُنكِرُ عَليهِ. وما كُلُّ ما أفتَى به مستَفتِيًا عنه أو قضى به فِي قَضيةٍ أو أنكَرَهُ على فاعلِه كان فِي الاجتماعات. وكذلك كان الشيخانِ أبو بكر وعمرُ إذا لَم يكن لَهما علمٌ فِي الْمَسأَلَةِ يَسألانِ الناسَ عن حديثِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم...

وبالْجُملَةِ فهذه كانت عَادَتُهُ الكريْمَةُ صلى الله عليه وسلم فرَأَى كلُ صحابِي ما يَسَّرَهُ الله له مِن عباداتِه وفَتَاوَاهُ وأقضِيَتِه، فحَفِظَهَا وعَقَلَهَا وعَرَّفَ لكل شيءٍ وجهًا مِن قبلِ حُفُوفِ القَرَائِنِ بِهِ.

پچھلے صفحہ سے (۲) دین کا بنیادی حصہ قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں بیان ہو گیا ہے۔ اس کے بارے میں شروع سے لے کر آج تک اہل علم کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ہم سے اسی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ اختلافات بعض دینی احکام کی جزئی تفصیلات میں ہوئے ہیں۔ ہمیں ان اختلافات سے گھبرانا نہیں چاہیے کیونکہ ان کے بارے میں ہم سے سوال نہیں ہو گا۔ ہمیں جو نقطہ نظر کتاب و سنت کے قریب لگے اسے اختیار کر لینا چاہیے۔ مصنف نے ان جزئی اور فروعی اختلافات کے ارتقاء کو اس تحریر میں بیان کیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَرَمَقَ	تو اس نے دیکھا	تَنقُرُونَ	تم تفتیش کرتے ہو	مستَفتِيًا	فتوی طلب کرنے والا
لَم يُبَيِّنْ	اس نے واضح نہ کیا	يَستفتِي	وہ فتوی طلب کرتا ہے	بالْجُملَةِ	مختصر یہ کہ
مَوَالاةٍ	مسلسل کرنا	الوَقَائِع	واقعات	عَقَلَهَا	وہ اسے سمجھتا ہے
يَحتَمِلُ	اس میں احتمال ہے	القَضَايَا	عدالتی فیصلے	حُفُوف	گرد و پیش
قَلَّمَا	قلیل ہے کہ	يَمدَحُ	وہ تعریف کرتا ہے	القَرَائِن	قرینہ کی جمع، دلائل

فحمَلَ بعضُها على الإبَاحَةِ وبعضُها على الاستِحبَابِ وبعضُها على النَسخِ، لأماراتٍ وقرائِنَ كانت كافِيَةً عنده ولَم يكن العُمدَةُ عندهم إلا وِجدَانَ الاطمِئنَانِ والثَّلَجَ مِن غيْرِ التِفَاتٍ إلى طُرُقِ الاستِدلال كما تَرَى، الأعرابُ يَفهَمُونَ مَقصُودَ الكلامِ فيما بينهم وتَثْلَجَ صُدُورُهُم بالتَصرِيحِ والتَلوِيحِ والإيْمَاءِ من حيث لا يَشعُرُون.

فانقَضَى عصرُه الكريْمُ وهم على ذلك. ثُم إنّهم تَفرَّقُوا فِي البلادِ. وصار كلُ واحدٍ مُقتَدَى نَاحِيَةٍ مِن النواحِي. فكثُرتِ الوقائعُ ودَارَتِ الْمسائِلُ، فاستَفتُوا فيها فأجَابَ كلُ واحدٍ حَسبَ ما حَفِظَهُ أو استَنبَطَهُ. وإنْ لَم يَجد فيما حفِظه أو استنبطه ما يَصلُحُ للجوابِ اجتَهَدَ بِرَأيِهِ [1] وعَرَفَ العِلَّةَ التِي أدَارَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم عليها الْحكمَ فِي مَنصُوصَاتِهِ. فطَرَدَ الْحُكمَ حَيثُمَا وجدها لا يَألُو جهدًا فِي موافَقَةِ غرضِه عليه الصلاة والسلام. فعِند ذلك وقع الاختلافُ بينهم على ضُرُوبٍ:

(۱) اگلا صفحہ دیکھیے۔

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
وہ پیدا ہوا	دَارَتْ	دلیل پیش کرنا	استِدلال	جائز ہونا	الإبَاحَة
اس کے مطابق جو	حَسب ما	دیہاتی	الأعرابُ	مستحب ہونا	استِحبَابِ
اس نے استنباط کیا	استَنبَطَ	وہ مطمئن ہوا	تَثْلَجَ	منسوخ ہونا	النَسخِ
اس نے اپنی رائے سے اجتہاد کیا	اجتَهَدَ بِرَأيِهِ	علامت	التَلوِيحِ	نشانیاں، علامات	أماراتٌ
وجہ	العِلَّةَ	اشارے سے کہنا	الإيْمَاءِ	کافی	كافِيَةٌ
اس نے اس پر مدار کیا	أدَارَ	وہ گزر گیا	انقَضَى	ستون، اعتماد	العُمدَةُ
واضح بیان	مَنصُوصَاتِ	اس کا زمانہ	عصرُه	چھٹی حس	وِجدَانُ
اس نے عام کیا	طَرَدَ	وہ بکھر گئے	تَفَرَّقُوا	اطمینان	اطمِئنَانُ
اس نے ہر طرح کوشش کی	لا يَألُو جهدًا	لیڈر، امام	مُقتَدَى	برف، مجازی معنی اطمینان	الثَّلَجَ
اقسام	ضُرُوبٍ	جانب، سمت	نَاحِيَة	توجہ کرنا	التِفَات

منها: أنّ صحابِيًا سَمِعَ حُكمًا فِي قَضيَةٍ أو فَتوَى ولَم يَسمَعْهُ الآخرُ فاجتَهَدَ بِرَأيِهِ فِي ذلك وهذا على وُجُوهٍ: أحَدُهَا أن يَقَعَ اجتِهَادُهُ مُوَافِقَ الْحَدِيثِ.... وثانيها أن يقع بينهما الْمُنَاظَرَةُ ويَظهُرُ الْحديث بالوجهِ الذي يقع به غَالِبُ الظَنِّ فيَرجِعُ عَن اجتِهادِه إلى الْمَسمُوعِ.... وثالِثُهَا أنْ يَبلُغَهُ الْحديثُ ولكن لا على الوَجهِ الذي يقع به غالبُ الظنِّ فلَمْ يَترُكْ اجتِهَادَهُ، بل طَعَنَ فِي الْحديثِ.... ورابِعُها أنْ لا يَصِلُ إليه الْحديثُ أصلًا.....

ومِن تِلكَ الضُرُوبِ أنْ يَرَوا رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فعل فِعلا فحَمَلَهُ بعضُهُم على القُربَةِ وبعضُهم على الإباحةِ [1]... ومنها اختِلافُ الوَهمِ [2].... ومنها اختلافُ السَهوِ والنِسيَانِ [3] .... ومنها اختلافُ الضَبطِ [4].... ومنها اختلافُهم فِي عِلَّةِ الْحُكمِ [5].... ومنها اختلافُهم فِي الْجَمعِ بيْن الْمُختَلِفَيْن .... [6]

پچھلے صفحے سے (۱) اجتہاد بالرائے کا معنی ہے کہ اگر قرآن و سنت میں کوئی حکم واضح طور پر نہ ملے تو دینی قانون کا ایک ماہر فقیہ اس بارے میں کسی ملتی جلتی صورتحال سے متعلق قرآن و سنت کے احکام کی بنیاد پر مزید قوانین اخذ کر سکتا ہے۔

اس صفحے کے حواشی: مصنف نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے اختلافات کی وجوہات بیان کی ہیں: (۱) بعض نے کسی کام کو مستحب سمجھا اور بعض نے جائز۔ (۲) کسی حکم کو سمجھنے میں کسی کو کوئی غلطی لگی۔ (۳) بھول چوک یا غلطی کی وجہ سے کوئی اختلاف رائے ہو گیا۔ (۴) بعض نے کسی حدیث کو ذہن میں محفوظ رکھا اور بعض نے نہ رکھا۔ (۵) کسی حکم کی وجہ متعین کرنے میں اختلاف ہو گیا۔ (۶) کسی صورتحال کو قیاس کرنے میں اختلاف ہو گیا۔ ایک صحابی نے اس حکم کو ایک صورت پر قیاس کیا اور دوسرے نے دوسری پر۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أن يَقَعَ	کہ وہ واقع ہو	مَسمُوعْ	سنی ہوئی بات (حدیث)	السَهوِ	عدم توجہ سے غلطی کرنا
الْمُنَاظَرَةُ	باقاعدہ بحث	طَعَنَ	اس نے الزام لگایا	النِسيَانِ	بھول چوک
الوجهِ	سمت	حَمَلَ	اس نے محمول کیا	الضَبطِ	محفوظ رکھنا
يَرجِعُ	وہ رجوع کرتا ہے / رائے تبدیل کرتا ہے	القُربَةِ	مستحب، قربت کا ذریعہ	الْجَمعِ	جمع کرنا
		الوَهمِ	وہم، غلط فہمی	مُختَلِفَيْن	دو مختلف صورتحال

وبِالْجُملَةِ فاختَلَفَتْ مذاهِبُ أصحابِ النبِي صلى الله عليه وسلم وأَخَذَ عنهم التَابِعُونَ كلُ واحدٍ ما تَيَّسَرَ له. فحفِظ ما سَمِعَ مِن حديثِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم ومذاهبِ الصَحَابَةِ وعَقَلَهَا. وجَمَعَ الْمُختَلَفَ على ما تَيَّسَرَ له و رَجَّحَ بعضَ الأقوالِ على بعضٍ. واضمَحَلَ فِي نَظرِهِم بعضَ الأقوالِ وإنْ كان مَأثُورًا عَن كِبَارِ الصحابةِ...

فعِند ذلك صَارَ لِكلِ عالِمٍ مِن علماءِ التابعينَ مذهبٌ على حَيَالِهِ وانتَصَبَ فِي كلِ بَلَدٍ إمامٌ، مِثلُ سعيد بن الْمسيب[1] وسالِم[2] بن عبد الله بن عمر فِي المدينة، وبعدَهُما الزُهرِي[3] والقاضي يَحيَى[4] بن سعيد وربيعة[5] بن عبد الرحْمن فيها، وعطاء[6] بن أبِي رباح بِمكةَ، وإبراهيم النخعي[7] والشعبِي[8] بالكوفة، والْحسن[9] البصري بالبصرة، وطاؤس[10] بن كيسان باليمن، ومكحول[11] بالشام. فأظمَأَ الله أكبَادًا إلى عُلُومِهِم فرَغبُوا فيها وأخذوا عنهم الحديثَ وفتاوى الصحابة وأقَاوِيلَهم ومذاهب هَؤُلاءِ العلماءِ وتَحقِيقَاتِهِم مِن عندِ أنفسِهم واستفتَى منهم الْمُستَفتُونَ ودَارَتْ الْمسائِلُ بينهم وَرُفِعَتْ إليهم الأقضِيَّةُ. وكان سعيدُ بن المسيب وإبراهيم النخعي وأمثالُهما جَمَعُوا أبوابَ الفقهِ أجْمَعُها وكان لَهم فِي كلِ بابٍ أصولٌ تَلَقُّوها مِنَ السَلَفِ.

یہ تمام حضرات پہلی اور دوسری صدی ہجری کے مشہور تابعی اہل علم ہیں جنہوں نے صحابہ کرام سے کسب فیض کیا۔ ان کی تاریخ وفات یہ ہیں: (1) 93H/712CE (2) 106H/725CE. (3) 124H/742CE. (4) 143H/761CE. (5) 135H/753CE (6) 111H/732CE. (7) 96H/715CE. (8) 109H/728CE. (9) 109H/728CE. (10) 101H/720CE. (11) 118H/736.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِالْجُملَةِ	مختصر یہ کہ	اضمَحَلَ	وہ کمزور ہو گیا	أكبَادًا	دل، کبد کی جمع
مذاهِبُ	نقطہ ہائے نظر	مَأثُورًا	روایت کردہ، منقول	أقَاوِيلَ	نقطہ ہائے نظر، قول کی جمع
التَابِعُونَ	تابعین	كِبَارِ	بڑے	الأقضِيَّةُ	عدالتی فیصلے
ما تَيَّسَرَ له	جو اسکے لئے آسان تھا	على حَيَالِهِ	اس کے سامنے	أبواب	باب کی جمع، chapters
رَجَّحَ	اس نے ترجیح دی	انتَصَبَ	وہ قائم ہو گیا	تَلَقُّوها	انہوں نے وصول کیا
الْمُختَلَف	اختلافی بات	أظمَأَ	اسے پیاس لگی / شدید طلب	السَلَفِ	گزرے ہوئے (علماء)

وكان سعيد وأصحابُه يذهَبُون إلى أنّ أهلَ الْحَرَمَيْنِ أثبَتَ الناسِ فِي الفِقهِ. وأصلُ مذهَبِهِم فتاوى عُمَرَ وعُثمَانَ وقضاياهُمَا وفتاوى عبدِالله بن عمر وعائشةَ وابنِ عِبَّاسٍ [1] وقضايا قُضَاةِ الْمَدينةِ. فجمَعوا مِن ذلك ما يَسَّرَهُ الله لَهم. ثُم نظروا فيها نظرَ اعتبارٍ وتَفتِيشٍ. فما كان منها مُجمَعًا عليه بيْن علماءِ الْمدينةِ. فإنّهم يأخذون عليه بِنَواجِذِهِم. وما كان فيه اختلافٌ عندهم فانّهم يأخُذون بأقوَاهَا وأرجَحَها إمّا لِكَثْرةٍ مَن ذهب إليه منهم أو لِموافَقَتِهِ لِقَيَاسٍ قويٍّ أو تَخرِيجِ صريحٍ مِن الكتاب والسنة أو نَحوِ ذلك.

وإذا لَم يَجِدُوا فيما حفِظوا منهم جوابَ المسألةِ خَرَجوُا من كلامِهِم وتَتَّبَعُوا الإيْمَاءَ والاقتِضَاءَ فحصَلَ لَهم مسائلُ كثيْرةٌ فِي كلِ بابٍ، بابٌ. وكان إبراهيمُ وأصحابُه يَرَونَ أنّ عبدَالله بن مسعود وأصحابَه أثبَتَ الناسِ فِي الفِقهِ كما قال عَلقَمَةُ لِمَسرُوقٍ[2]: 'هل أحدٌ منهم أثبَتَ مِن عبدِالله؟' وقولُ أبِي حنيفة[3] رضي الله عنه للأوزاعي[4]: 'إبراهيمُ أفقَهُ مِن سالِمٍ ولولا فضلُ الصُحبَةِ لَقُلتُ إنّ علقمةَ أفقَهُ مِن عبدِالله بن عُمَرَ.'

وعبدُالله، هو عبدُالله، وأصلُ مذهَبِهُ فتاوى عبدِالله بن مسعود وقَضَايَا عَلِي رضي الله عنه وفتاوَاهُ وقَضَايَا شُرَيحٍ[5] وغيْرِه مِن قُضَاةِ الكُوفَةِ. فجَمَعَ من ذلك ما يَسَّرَهُ الله ثُم صَنَعَ فِي آثارِهِم كما صَنَعَ أهلُ المدينة فِي آثارِ أهلِ المدينةِ وخرج كما خرجُوا فلَخَّصَ له مسائلَ الفقهِ فِي كلِ بابٍ، بَابٌ. (رضي الله عنهم)

(۱) یہ سب جلیل القدر فقہاء صحابہ ہیں۔ (۲) سیدنا عبداللہ بن مسعود کے شاگرد ، وفات 62H/682CE (۳) وفات 150H/767CE (۴)وفات 157H/774CE (۵) کوفہ کے مشہور قاضی، سیدنا علی کے شاگرد،وفات 78H/697CE

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَرَمَيْنِ	مکہ و مدینہ	نَواجِذِهِم	ان کے نوک والے دانت	أفقَهُ	زیادہ سمجھدار فقیہ
أثبَتَ	زیادہ ثابت شدہ	أقوَاهَا	اسمیں سے زیادہ قوی	الصُحبَةِ	صحابی ہونا
قُضَاةِ	قاضی کی جمع، جج	أرجَحَها	اسمیں سے زیادہ قابل ترجیح	صَنَعَ	اس نے بنایا
تَفتِيشِ	تفتیش	تَخرِيجِ	قانون اخذ کرنا	آثارِهِم	ان کے نقش قدم
مُجمَعًا	جس پر اتفاق ہو	تَتَبَّعُوا	انہوں نے غور کیا	لَخَّصَ له	اس نے تلخیص کی

وكان سعيدُ بنُ الْمُسَيِّبِ لِسَانَ فُقَهاءِ الْمدينةِ وكان أحفَظَهُم لِقَضَايَا عمرَ ولِحديثِ أبِي هُرَيرَةَ وإبراهيمُ لسانُ فقهاءِ الكُوفةِ. فإذَا تَكَلَّمَا بِشَيءٍ ولَم يَنسَبَاهُ إلى أحدٍ فانه فِي الأكثرِ منسوبٌ إلى أحدٍ مِن السَلَفِ صريْحًا أو إيْماءً. ونَحوُ ذلك فاجتَمَعَ عليهما فقهاءُ بَلَدِهِمَا وأخذوا عنهما وعَقَلُوهُ وخَرَجُوا عليه والله أعلم.

بابٌ أسبابِ اختلافِ مذاهبِ الفُقهاءِ

إعلم: أنّ الله تعالى أنشَأَ بعدَ عصرِ التابعيْن نَشئًا مِن حَملَةِ العلمِ إنْجَازًا لِما وَعَدَهُ صلى الله عليه وسلم حيث قال: يَحمِلُ هذا العلمَ مِن كلِ خلفٍ عُدُولُهُ.' فأخذُوا عمّن اجتمعوا معه منهم صِفَةَ الوضوءِ والغسلِ والصلاةِ والْحجِ والنكاحِ والبيوعِ وسائِرِ ما يكثُرُ وقوعُهُ. و رَوَوا حديثَ النبِي صلى الله عليه وسلم وسَمِعُوا قضايَا قضاةِ البلدانِ وفتَاوى مفتِيهَا وسأَلُوا عن المسائلِ واجتهدوا فِي ذلك كُلِّه.

ثم صَارُوا كُبَرَاءَ قومٍ ووُسِدَ إليهم الأمر فنَسَجُوا على مَنوَالِ شُيُوخِهِم ولَم يَألُوا فِي تَتَبُّعِ الإيْمَاءَاتِ

آج کا اصول: لفظ کُلٌّ کو اس لئے استعمال کیا جاتا ہے تا کہ یہ تاکید کی جا سکے کہ کوئی کام سب لوگوں نے کیا جیسے **فَسَجَدَ الۡمَلَائِكَةُ كُلُّهُمۡ** (سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا) وغیرہ۔

چیلنج! جب لفظ 'کان' کو جملہ اسمیہ کے ساتھ لگایا جاتا ہے، تو یہ خبر کو نصب دے دیتا ہے۔ کیا آپ اس طرز کے اور الفاظ بھی تلاش کر سکتے ہیں جو 'کان' کی طرح خبر کو نصب دیتے ہوں؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِسَانُ	زبان، مجازاً لیڈر	عُدُولُ	قابل اعتماد اشخاص	شُيُوخِهِم	ان کے اساتذہ
أحفَظُهُم	ان کا سب سے بڑا حافظ	سائِرِ	تمام	لَم يَألُوا	انہوں نے پوری کوشش کی
يَنسَبَاهُ	دونوں نے منسوب کیا	كُبَرَاء	بڑے لوگ	إيْمَاءَاتِ	اشارات
أنشَأَ	اس نے نشوونما دی	وُسِدَ	اسے لایا گیا	اقتِضَاءَاتِ	عدالتی فیصلے
حَملَةِ	وزن اٹھانے والے	نَسَجُوا على مَنوَالِ	انہوں نے نقش قدم کی پیروی کی	صَنِيعُ	طریقہ کار
إنْجَازًا	عمل کرتے ہوئے			مُتَشَابِهًا	ملتا جلتا

وحاصِلُ صَنِيعِهِم أنْ يَتَمَسَّكَ بِالْمُسنَدِ[1] من حديثِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم والْمُرسَلِ[2] جَميعًا. ويَستَدِلُّ بأقوالِ الصحابَةِ والتابعِيْنَ عِلمًا منهم .... أو يَكون استِنبَاطًا منهم مِن النُصُوصِ أو اجتِهَادًا منهم بآرائِهِم وهم أحسَنُ صَنِيعًا فِي كل ذلك مِمّن يَجِيءُ بعدهم وأكثر إصَابَةً وأقدَمُ زَمانًا وأوعَى عِلمًا فتَعَيَّن العمل بِها، إلا إذا اختَلَفُوا وكان حديثُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم يُخَالِفُ قولَهم مُخَالفةً ظاهِرةً.

وأنّه إذا اختَلَفَتْ أحاديثُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فِي مَسأَلَةٍ، رجعوا إلى أقوال الصحابة. فإن قالوا بِنَسخِ بَعضِها أو بِصَرفِهِ عن ظَاهِرِهِ أو لَم يُصَرِّحُوا بذلك ولكن اتَّفَقُوا على تركِهِ وعَدمِ القَولِ بِمُوجِبِه. فإنّه كإبدَاءِ عِلةٍ فيه أو الْحكم بنَسخِهِ أو تَأويله اتَّبَعُوهُم فِي كل ذلك...

وإنّه إذا اختلفتْ مذاهبُ الصحابةِ والتابعين فِي مسألةٍ فالْمُختَارُ عند كل عالِمٍ مذهبُ[3] أهلِ بلدِهِ وشيوخِه، لأنّه أعرَفُ بِصحيحِ أقاويلِهِم مِن السَقيمِ وأوعَى للأصولِ الْمناسبةِ لَها، وقلبُهُ أَميَلُ إلى فَضلِهِم وتَبَحُّرِهِم. فمذهبُ عمرَ وعثمانَ وعائشةَ وابنِ عمرَ وابنِ عباسٍ وزيدِ بن ثابتٍ وأصحابِهِم مِثلُ سعيدِ بنِ الْمُسَيِّبِ، فإنّه كان أحفَظَهم لِقضايا عمر وحديثِ أبِي هريرة ومثلُ عروةٍ وسالِمٍ وعِكرَمَةٍ وعطاءٍ ابن يسارٍ وقاسمٍ وعبيدِ الله بن عبدِ الله والزُهري ويَحيَى بن سعيدٍ وزيدٍ بن أسلم وربيعةٍ وأمثالِهِم، أحقُّ بِالأخذِ من غيْرِه عند أهلِ المدينةِ لِما بَيَّنَهُ النبِي صلى الله عليه وسلم فِي فضائِلِ المدينةِ ولأنّها مَأوَى الفُقَهَاءِ ومَجمعِ العلماءِ فِي كلِ عَصرٍ.

(۱) مسند ایسی حدیث کو کہتے ہیں جس کے راویوں کی سند نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے اور یہ ٹوٹی ہوئی نہ ہو۔ (۲) مرسل ایسی حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند شروع میں سے ٹوٹی ہوئی ہو یعنی صحابی کا نام نامعلوم ہو۔ (۳) اس تحریر میں 'مذہب' کا لفظ 'دین' کے معنی میں استعمال نہیں ہوا بلکہ اس کا مطلب ہے 'نقطہ نظر' یا 'مکتب فکر'۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَستَدِلُّ	وہ دلیل پیش کرتا ہے	أوعَى	زیادہ جامع	السَقيمِ	کمزور، بیمار
يَجِيءُ	وہ آتا ہے	صَرفِهِ	اسے چھوڑنا	أَميَلُ	زیادہ مائل
إصَابَةً	مضبوطی	ظَاهِرِه	اس کا ظاہری مفہوم	تَبَحُّرِهِم	ان کا گہرے علم
أقدَمُ	زیادہ پرانا	إبدَاءِ	پیدا کرنا	مَأوَى	ٹھکانہ
		الْمُختَارُ	اختیار کردہ نقطہ نظر	مَجمع	جمع ہونے کی جگہ

ولذلك تَرَى مَالِكًا يُلازِمُ مَحجَّتَهم. وقد اشتَهَرَ عن مالكٍ أنّه مُتَمَسِّكٌ بإجْمَاعِ أهل المدينة، وعَقَدَ البخاري بَابًا فِي الأخذِ بِما اتفقَ عليه الْحَرَمَان. ومَذهَبُ عبدِ الله بن مسعودٍ وأصحابِهِ وقضايا علي وشُريح والشعبِي وفتاوى إبراهيمَ أحقُ بالأخذِ عِندَ أهلِ الكوفةِ من غيْرِه. وهو قولُ علقمة حيْن مَالَ مسروقٌ إلى قولِ زيدِ بن ثابت فِي التَشرِيكِ[1]، قال: 'هل أحد منهم أثبت من عبدالله؟' فقال: 'لا ولكن رأيتُ زيدَ بن ثابتٍ وأهلَ المدينة يُشَرِّكُونَ.'

فإن اتّفق أهلُ البلدِ على شيءٍ أخَذُوا عليه بالنَواجِذِ. وهو الذي يقول فِي مثلِه مَالِكٌ 'السُّنَّةُ التِي لا اختلاف فيها عندنا كذا وكذا.' وإن اختلفوا أخذوا بأقواها وأرجَحها إمّا لكَثرَةِ القائليْن بِهِ أو لِمَوَافَقَتِهِ لقياسٍ قويٍ أو تَخريجٍ[2] مِن الكتابِ والسنةِ. وهو الذي يقول فِي مثله مالكٌ: 'هذا أحسَنُ ما سَمِعتُ.'

فاذا لَم يَجِدوا فيما حَفِظوا منهم جوابَ الْمَسألَةِ خرجوا من كلامهم وتَتَّبَعُوا الايْماءَ والاقضاءَ، وألْهَمُوا فِي هذه الطبقةِ التَدوينَ. فدَوَّنَ مالكٌ[a] ومُحمد[b] بنُ عبدِ الرحْمن بن أبِي ذِئبٍ بالمدينة وابنُ جُرَيجٍ[c] وابن عُيَيْنَةِ[d] بِمكة والثوري[e] بالكوفة والربيع[f] بن صبيح بالبصرة وكلهم مَشَوا على هذا النهج الذي ذكرتُهُ.

(۱) یہ وراثت کی تقسیم کا ایک مسئلہ ہے۔ اس مسئلے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں کچھ اختلاف رائے تھا۔
(۲) تخریج قانون سازی کے ایک عمل کو کہتے ہیں جس میں کسی صورتحال کے بارے میں پہلے سے موجود قانون کی بنیاد پر نئی صورتوں پر اس قانون کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ یہ معاملہ صرف قرآن و سنت تک محدود نہیں رہا بلکہ مختلف مکاتب فکر کے فقہاء نے اپنے مکتب فکر کے بانیوں کے نقطہ ہائے نظر پر تخریج شروع کر دی۔
ان جلیل القدر فقہاء کی تاریخ وفات یہ ہیں: (a) 179H/795CE (b) 158H/775CE (c) 149H/767CE (d) 198H/814CE (e) 161H/778CE (f) 160H/777CE

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
انہیں خیال گزرا	ألْهَمُوا	وہ مشہور ہوا	اشتَهَرَ	وہ اپنا لیتا ہے	يُلازِمُ
طبقہ، نسل	الطبقةِ	اس نے گرہ لگائی / اپنا لیا	عَقَدَ	ان کا طریقہ کار	مَحجَّتَهم
تحریر کرنا	التَدوينَ	وہ اس طرف مائل ہوا	مَالَ إلي		

ولَمّا حَجَّ المنصورُ[1] قال لِمالكٍ: 'قَد عَزَمتُ أنْ آمُرَ بِكِتٰبِكَ هذه التِي وَضَعتَهَا فتَنسخُ، ثُم أبعثُ فِي كُل مَصرٍ مِن أمصارِ المسلمين منها نُسخَةً، وآمُرُهُم بأنْ يَعمَلُوا بِما فيها ولا يَتَعَدُّوهُ إلى غيْرِه.' فقال: يا أميْرَ المؤمنين! لا تَفعلْ هذا، فإنّ الناسَ قد سَبَقَتْ إليهم أقاوِيلُ وسَمِعُوا أحاديثَ ورَوَوا رواياتٍ وأخَذَ كلُ قومٍ بِما سَبَقَ إليهم ودَانُوا به من اختِلافِ الناسِ فدَعِ الناسَ وما اختَارَ أهلُ كلِ بلدٍ منهم لأنفسِهِم.'...

وكان مالكٌ رضي الله عنه أثبَتَهُم فِي حديثِ الْمَدنِيِّيْنَ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وأوثَقَهُم إسنادًا وأعلَمَهُم بِقضايا عمر وأقاوِيلَ عبدالله بن عمر وعائشةَ وأصحابِهم مِنَ الفُقَهَاءِ السَبعَةِ[2] وبِهِ وبأمثَالِهِ قام عِلمُ الرِوَايَةِ والفَتوى فلمّا وُسِّدَ إليه الأمرُ. حدَّثَ وأفتَى وأفَادَ وأجَادَ... فجَمَعَ أصحابُه رواياتِه ومُختاراتِه ولَخَّصُوهَا وحَرَّرُوها وشَرَّحُوها وخَرَّجُوا عليها وتَكَلَّمُوا فِي أصُولِهَا ودلائِلِها وتَفَرَّقُوا إلى الْمَغرِبِ ونَوَاحِي الأرضِ. فنَفَعَ اللهُ بِهِم كثيْرًا مِن خَلقِهِ وإن شِئتَ أنْ تَعرِفَ حقيقةً ما قُلنَاهُ مِن أصلِ مذهَبِهِ فانظُرْ فِي كتابِ الْمُوَطَّأ، تَجِدهُ كما ذَكَرْنَا.

(۱) یہ عباسی خاندان کے دوسرے بادشاہ تھے۔ انہوں نے امام مالک کی موطاء کو مسلم دنیا کا قانون بنانے کا ارادہ کیا تھا۔ 158H/775CE میں فوت ہوئے۔

(۲) مدینہ کے سات فقہاء تاریخ میں بہت مشہور ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں: سعید ابن مسیب، عروةٍ بن زبير، سالِمٍ بن عبدالله بن عمر، عِكرَمَةٍ مولى ابن عباس، عطاءٍ ابن يسارٍ ، قاسمٍ بن محمد بن أبي بكر الصديق ، عبيدِ الله بن عبدِ الله

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَزَمتُ	میں نے عزم کیا	دَانُوا به	انہوں نے اسے اپنالیا	لَخَّصُوهَا	انہوں نے اسکی تلخیص کی
وَضَعتَهَا	تم نے اسے وضع کیا	اختَارَ	اس نے اختیار کیا	حَرَّرُوها	انہوں نے اسے لکھا
تُنسَخُ	اس کی نقل کی گئی	الْمَدنِيِّيْنَ	مدینہ کے علماء	شَرَّحُوها	انہوں نے تشریح لکھی
نُسخَةٌ	کاپی، نسخہ	وُسِّدَ إليه	اسے اس تک لایا گیا	خَرَّجُوا عليها	انہوں نے اس پر تخریج کی
آمُرُهُم	میں انہیں حکم دیتا ہوں	حدَّثَ	اس نے حدیث بیان کی	الْمَغرِبِ	عرب کے مغرب کا علاقہ: اسپین، لیبیا، مراکش، الجیریا وغیرہ
لا يَتَعَدُّوهُ	وہ حد سے نہ گزرے	أفَادَ	اس نے فائدہ پہنچایا		
سَبَقَتْ	وہ گزر گیا	أجَادَ	وہ ماہر ہو گیا		

وكان أبُوحنيفة رضي الله عنه ألزَمَهُم بِمذهبِ إبراهيمَ وأقرَانِهُ، لا يُجَاوِزُهُ إلا ما شاء الله، وكان عظيمَ الشَأنِ فِي التَخرِيجِ على مذهَبِهِ، دقيقَ النظرِ فِي وُجُوهِ التَخرِيْجَاتِ مُقَبِّلا على الفروعِ أتَمَّ إقبَالٍ. وإنْ شِئتَ أنْ تعلمَ حقيقةَ ما قُلناه، فلَخِّصْ أقوالَ إبراهيمَ مِن كتابِ الآثارِ لِمحمدٍ رحمه الله وجامِع عبدِ الرزاقِ ومُصَنَّفِ أبِي بكر بن أبي شيبة. ثُم قَايِسْهُ بِمذهبِه، تَجِدُهُ لا يُفَارِقُ تلك الْمَحجَّةَ إلا فِي مواضعَ يسيْرَةٍ وهو فِي تلك اليسيْرةِ أيضًا لا يَخرج عمّا ذهب إليه فقهاء الكوفة.

وكان أشهَرُ أصحابِهِ ذِكرًا أبو يُوسُفَ[1]، تَوَلَّى قضاءَ القُضَاةِ أيّام هارونَ الرشيدِ[2]. فكان سَبَبًا لظُهُورِ مذهبِهِ والقضاءِ به فِي أقطَارِ العِرَاقِ وخُراسَانَ ومَا وَراءَ النَهرِ.

وكان أحسَنَهم تصنِيفًا وألزَمَهُم درسًا مُحمدُ بنُ الْحَسَنِ[3]. فكان من خبَرِه أنه تَفَقَّهَ على أبِي حنيفة وأبِي يوسف. ثُم خَرَجَ إلى المدينةِ، فقَرَأَ الْموطأ على مالكٍ. ثُم رجع إلى بَلَدِهِ فطَبَقَ مذهبَ أصحابِهِ على الموطأ مسألةً مسألةً. فان وَافَقَ منها و إلا، فإن رَأى طائفةً من الصحابةِ والتابعين ذاهِبِيْنَ إلى مذهبِ أصحابه فكذلك، وإن وَجَدَ قِيَاسًا ضعيفًا أو تَخريْجًا لَيِّنا يُخَالِفُهُ حديثٌ صحيحٌ مِمّا عَمِلَ به الفقهاءُ أو يُخالِفُه عملُ أكثرِ العلماءِ تَرَكَهُ إلى مذهبٍ من مذاهِبِ السَلفِ مِمّا يَراهُ أرجَحَ.

(۱)وفات 181H/798H۔ (۲)عباسی سلطنت کے ایک مشہور بادشاہ۔وفات 193H/809CE۔ (۳)وفات 189H/805CE

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أقرَانهُ	اس کے ہم عصر	الْمَحجَّةَ	طریق کار	تَفَقَّهَ	اس نے سمجھا
يُجَاوِزُ	وہ تجاوز کرتا ہے	يسيْرَةٍ	بہت ہی چھوٹا، آسان	قَرَأَ على	اس نے پڑھ کر سنایا
مُقَبِّلا	مزاج رکھتے ہوئے	تَوَلَّى	وہ مقرر ہوا	طَبَقَ	اس نے موازنہ کیا
أتَمَّ إقبَالٍ	کامل توجہ	قضاءَ القُضَاةِ	چیف جسٹس	و إلا	تو پھر ٹھیک ہے
قَايِسْهُ	اس پر قیاس کرو!	أقطَارِ	ممالک	لَيِنًا	نرم، گھٹیا کوالٹی کا
لا يُفَارِقُ	اس نے خلاف ورزی نہ کی	خُراسَانَ	ایران، افغانستان اور پاکستان کے سرحدہ علاقوں پر مشتمل علاقہ	مَا وَراءَ النَهرِ	دریائے آمو کے پار کا علاقہ یعنی تاجکستان، ازبکستان، ترکمانستان وغیرہ

ما هناك وهُما أي أبو يوسفَ ومُحمد لا يزالانِ على مَحجَّةِ إبراهيمَ ما أمكَنَ لَهما كما كان أبو حنيفة رحِمه الله يفعلُ ذلك. وإنّما كان اختلافُهم فِي أحَدِ شَيئَيْن:

(أ) إمّا أن يكونَ لشَيخِهما تَخريجٌ على مذهبِ إبراهيمَ يُزَاحِمَانِهِ فيه؛ (ب) أو يكون هناك لإبراهيمَ ونُظَرَائِهِ أقوالٌ مُختلفةٌ يُخالفانِ شيخَهما فِي تَرجِيحِ بعضِهما على بعضٍ. فصنَّفَ محمد رحِمه الله وجَمع رأيَ هؤلاءِ الثلاثةِ ونفع كثيْرًا مِن الناسِ. فتوَجَّهَ أصحابُ أبِي حنيفة رضي الله عنه إلى تلك التصانيفِ تَلخِيصًا وتقرِيبًا أو شرحًا أو تَخريْجًا أو تأسِيسًا أو استِدلالًا، ثُم تَفرَّقُوا إلى خُرَاسَانَ وما وراءِ النهرِ فسُمِّي ذلك مذهب أبِي حنيفة.

وإنّما عُدَّ مذهبُ أبِي حنيفة مع مذهب أبِي يوسف ومحمد رحِمهم الله تعالى واحِدًا مع أنّهما مُجتَهِدَانِ[1] مُطلَقَانِ مُخَالَفتُهما غيْر قليلةٍ فِي الأصولِ والفروعِ لتَوَافُقِهم فِي هذا الأصلِ ولِتَدوينِ مذاهِبِهم جَميعًا فِي الْمَبسُوطِ والْجَامِعِ الكَبِيْرِ[2].

ونَشَأَ الشافعيُ[3] رضي الله عنه فِي أوائِلِ ظُهُورِ الْمَذهَبَيْنِ وترتيبِ أُصُولِهما وفُرُوعِهِما فنَظَرَ فِي صنِيعِ الأوائِلِ، فوَجَدَ فيه أموراً كَبَحَتْ عنَانَهُ عنِ الْجَرَيَانِ فِي طريقِهم. وقد ذكرها فِي أوائِلِ كتابِه الأُمّ[4].

(۱) مجتہد ایسے عالم کو کہتے ہیں جو قرآن و سنت میں براہ راست غور و فکر کرنے کے لئے درکار تمام علوم میں ماہر ہو اور اجتہاد کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ ان علوم میں عربی زبان، حدیث، اصول حدیث، تفسیر، سابقہ فقہاء کی آراء سبھی شامل ہیں۔
(۲) یہ امام ابوحنیفہ کے شاگرد امام محمد بن حسن شیبانی کی دو کتابیں ہیں جو فقہ حنفی کا بنیادی ماخذ ہیں۔ (۳) وفات 204H/819CE۔ (۴) امام شافعی کی مشہور کتاب جو کہ فقہ شافعی کا بنیادی ماخذ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ما أمكَنَ	جو بھی ممکن ہوا	تَقرِيبًا	آسان کرتے ہوئے	نَشَأَ	اس نے نشو و نما پائی
يُزَاحِمَانِ	ان دونوں نے اختلاف کیا	تأسِيسًا	بنیاد رکھتے ہوئے	كَبَحَتْ	اس نے کنٹرول کیا
نُظَرَاء	نظیر کی جمع، مثال	عَدَّ	اس نے گنا	عنَانَهُ	اس کی باگ ڈور
تَلخِيصًا	خلاصہ کرتے ہوئے	مُخَالَفَةُ	اختلاف	الْجَرَيَانِ	جاری ہونا

(1) منها أنّه وجدهم يأخذون بِالْمُرسَلِ والْمُنقَطِعِ[1] فيدخُلُ فيهما الْخَلَلُ فانه إذا جَمَعَ طُرُقَ الْحديثِ يظهُر أنّه كَم مِن مُرسلٍ لا أصلَ له وكم مِن مرسلٍ يُخَالِفُ مُسنَدًا. فقَرَّرَ ألّا يأخذَ بالْمرسلِ إلا عِند وُجُودِ شُرُوطٍ وهي مذكورة فِي كُتُبِ الأصول[2].

(2) ومنها أنه لَم تكُن قواعِدُ الْجَمعِ بيْن الْمُختَلَفَاتِ مَضبُوطَةٌ عِندهم فكان يَتطَرَّقُ بذلك خَلَلٌ فِي مُجتَهَدَاتِهم. فوَضَعَ لَها أصولًا ودَوَّنَها فِي كِتابٍ وهذا أوَّلُ تَدوِينٍ كان فِي أصولِ الفِقه ...

(3) ومنها أنّ بعضَ الأحاديثِ الصحيحةِ لَم تَبلُغْ علماءَ التابعيْن مِمّن وُسِّدَ إليهم الفَتوى فاجتهدوا بآرائِهم أوِ اتَّبَعُوا العُمُومِيَاتِ أو اقتَدَوا بِمن مَضَى مِن الصحابةِ، فأفتُوا حسبَ ذلك. ثُم ظَهَرَتْ بعدَ ذلك فِي الطبقةِ الثالثةِ فلَم يَعمَلُوا بِها ظَنًّا منهم أنّها تُخَالِفُ عملَ أهلِ مدينَتِهم وسُنَّتِهم التِي لا اختلافَ لَهم فيها. وذلك قادِحٌ فِي الْحديثِ أو عِلَّةٍ مُسقَطَةٍ لَه. أو لَم تظهرْ فِي الثالثةِ وإنّما ظهرتْ بعد ذلك عندما أمعَنَ أهلُ الحديث فِي جمعِ طرقِ الْحديثِ ورَحَلُوا إلى أقطارِ الأرض[3] وبَحَثُوا عن حَملَةِ العلم.

فكثيْرٌ مِن الأحاديث لا يروِيه مِن الصحابةِ إلّا رجلٌ أو رجلانِ ولا يروِيهِ عنه أو عنهُما إلا رجل أو رجلان. وهَلُمَّ جرًّا، فخفِي على أهلِ الفقه وظَهَرَ فِي عَصرِ الْحُفَّاظِ الْجامعيْن لِطُرُقِ الْحديثِ وكثيْرٌ مِن الأحاديث رواه أهلُ البصرة مثلا وسَائِرُ الأقطارِ فِي غَفلَةٍ عنه.

(۱) منقطع اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند کٹی ہوئی ہو۔ یہ مُسنَد کا متضاد ہے۔ (۲) دیکھیے امام شافعی کی کتاب الرسالہ۔ (۳) مصنف نے پہلے محدثین کے ان سفروں کی طرف اشارہ کیا ہے جو انہوں نے حدیث جمع کرنے کی غرض سے کیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْخَلَلُ	خلل، کمزوری	يَتطَرَّقُ	پیدا ہوتا ہے	رَحَلُوا	انہوں نے سفر کیا
طُرُقَ الْحديث	حدیث کی متعدد سندیں	مُجتَهَدَات	اجتہادی امور	بَحَثُوا	انہوں نے تلاش کیا
		عُمُومِيَاتِ	عمومی بیانات	هَلُمَّ جرًّا	اسی طرح قیاس کرتے جایئے
لا أصلَ له	بے اصل بات ہے	قادِحٌ	تنقید	الْحُفَّاظِ	حدیث کے حافظ
قَرَّرَ	اس نے مقرر کیا	علة مُسقَطَةٍ	چھوڑنے کی وجہ	جامعيْن	جمع کرنے والے
مَضبُوطَةٌ	تحریری	أمعَنَ	وہ انتہا تک گیا	غَفلَةٍ عنه	اس کے بارے میں غفلت

فبيَّنَ الشافعي رحِمه الله تعالى أنّ العلماءَ مِن الصحابةِ والتابعيْنَ لَم يَزَلْ شأنُهم أنّهم يَطلُبُونَ الحديثَ فِي الْمسألةِ. فاذا لَم يَجِدُوا تَمَسَّكُوا بِنوعٍ آخرَ مِن الاستدلالِ. ثُم إذا ظهر عليهم الحديثُ بعد رجعُوا عن اجتهادِهِم إلى الحديثِ. فاذا كان الأمرُ على ذلك لا يكون عَدمُ تَمسُّكِهِم بالْحديثِ قَدحًا فيه، اللهم إلا إذا بَيَّنُوا العِلَّةَ القَادِحَةَ...

(4) ومنها أنّ أقوالَ الصحابةِ جُمِعَتْ فِي عصرِ الشافعِي، فتكَثَّرَتْ واختَلَفَتْ وتَشَعَّبَتْ. ورَأَى كثيْرًا منها يُخَالِفُ الحديثَ الصحيحَ حيثُ لَم يَبلُغْهُم ورَأَى السلفَ لَم يَزَالُوا يَرجِعُونَ فِي مثلِ ذلك إلى الحديثِ. فترك التمسكَ بأقوالِهِم ما لَم يَتَّفِقُوا وقال هُم رجالٌ ونَحنُ رجالٌ.

(5) ومنها أنه رَأَى قومًا مِن الفُقَهَاءِ يُخَلِّطُونَ الرَأيَ الذِي لَم يُسَوِّغهُ الشرعُ بِالقِيَاسِ الذي أثبَتَهُ فلا يُمَيِّزُونَ واحِدًا منهما مِن الآخرِ ويُسَمَّونَهُ تارَةً بِالاستِحسَانِ[1] وأعنِي بالرَأيِ: أنْ ينصِبَ مَظَنَّةَ حَرَجٍ أو مَصلِحَةَ عِلَّةٍ لِحُكمٍ. وإنّما القياسُ أن تَخرُجَ العلةَ مِن الْحُكمِ الْمنصُوصِ ويَدَارُ عليها الْحُكمُ. فأبطَلَ هذا النوعَ أتَمَّ إبطَالٍ وقال: 'مَن استَحسَنَ فإنّه أراد أن يكونَ شَارِعًا.' ...

وبِالْجُملَةِ فلمّا رَأَى الشافعيُ فِي صَنِيعِ الأوائلِ مثلِ هذه الأمورِ أَخَذَ الفِقهَ مِنَ الرَأسِ. فأَسَّسَ الأصولَ وفَرَّعَ الفُرُوعَ وصَنَّفَ الكُتُبَ، فأجَادَ وأفَادَ واجتَمَعَ عليها الفقهاءُ. وتَصَرَّفُوا اختِصَارًا وشَرحًا واستِدلالًا وتَخريْجًا. ثُم تفرقوا فِي البُلدان فكان هذا مذهب الشافعي رحِمه الله تعالى.

(۱) استحسان کا معنی ہے کسی چیز کو اچھا قرار دینا۔ فقہ کی اصطلاح میں اس کا مطلب ہے کہ ایک فقیہ کسی چیز کو عوامی فائدے کے لئے اچھا قرار دے۔ امام شافعی نے اس پر سخت تنقید کی ہے کیونکہ ان کے زمانے میں بعض فقہاء نے اس تصور کا غلط استعمال شروع کر کے اپنی آراء کو شرعی حکم کے طور پر پیش کرنا شروع کر دیا تھا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَم يَزَلْ	وہ ایسے ہی رہا	يُمَيِّزُونَ	وہ فرق کرتے ہیں	أبطَلَ	اس نے باطل کیا
رجعُوا عن	انہوں نے رائے تبدیل کی	مَصلِحَة	مصلحت	الرَأسِ	سر، چوٹی
تَشَعَّبَتْ	وہ تقسیم ہو گئے	مَظَنَّة	متوقع	أَسَّسَ	اس نے بنیاد بنائی
يُخَلِّطُونَ	انہوں نے اختلاط کیا	مَنصُوصِ	قرآن و سنت میں وارد	فَرَّعَ	اس نے شاخیں نکالیں
لَم يُسَوِّغْ	وہ تائید نہیں کرتا ہے	يَدَارُ عليها	اس کا مدار ہے	تَصَرَّفُوا	انہوں نے تصرف کیا

یہ سبق بھی شاہ ولی اللہ کی مشہور کتاب 'حجۃ اللہ البالغۃ' کے دو ابواب پر مشتمل ہے جس میں پچھلے سبق میں شروع کی گئی بحث کو مکمل کیا گیا ہے۔

تعمیر شخصیت:
تمام انسانوں سے محبت کیجیے۔ اپنے دین کی دعوت کو انسانوں سے خلوص کے ساتھ پھیلائیے۔

بابٌ: أسبَابُ الاختِلافِ بيْن أهلِ الْحَدِيثِ وأصحابِ الرَأيِ[1]

إعلَمْ أنّه كان مِن العلماءِ فِي عصرِ سعيدِ بن المسيب وإبراهيمَ والزهري وفِي عصرِ مالكٍ وسفيانٍ وبعد ذلك قَومٌ يَكرَهُونَ الْخوضَ بِالرَأيِ ويَهَابُونَ الفُتيَا والاستِنبَاطَ إلا لِضَرُورَةٍ لا يَجِدُون مِنها بُدًّا. وكان أكبَرُ هَمِّهُم رِوَايَةَ حديثِ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم. سُئِلَ عبدُالله بن مسعودٍ عن شيءٍ فقال: :إنّي لأكرِهُ أنْ أُحِلَّ لك شَيئًا حَرَّمَهُ الله عليك أو أُحَرِّمُ ما أحَلَّهَ الله لك.'[2] ورُوِي نَحو ذلك عن عمر وعلي وابن عباس وابن مسعود فِي كَرَاهَةِ التَكَلُّمِ فيما لَم يَنْزِلْ. وقال ابنُ عمر لِجابرِ بن زيدٍ: 'إنّك من فقهاء البصرة فلا تُفتِ إلاّ بقرآنٍ ناطقٍ أو سُنةٍ مَاضِيَةٍ. فانّك إنْ فَعَلتَ غيْر ذلك هَلَكتَ وأهلَكْتَ.' ...

(۱) اہل الحدیث وہ علماء تھے جن کی اسپیشلائزیشن کا میدان حدیث جمع کرنا اور اس کی اشاعت کرنا تھا۔ اصحاب الرائے وہ اہل علم تھے جو شرعی قانون کے لئے 'قیاس' کے عمل پر زیادہ انحصار کیا کرتے تھے۔
(۲) ان مسائل میں گفتگو سے پرہیز کی اصل وجہ یہ تھی کہ ایک فقیہ کو اس معاملے میں فیصلہ نہیں دینا چاہیے جس میں اللہ تعالی نے گنجائش رکھی ہے۔ وہ اس لچک کو برقرار رکھنا چاہتے تھے جو اللہ تعالی نے لوگوں کو دی ہے تاکہ ہر زمانے اور معاشرے کے لوگ اپنی اپنی صورتحال کے مطابق فیصلہ کر سکیں۔

آج کا اصول: کسی شخص کی نسبت اس کے ملک، قبیلے، پیشے، شہر یا کسی اور چیز کی طرف کرنے کے لئے عربی میں اسِيّ تعمال ہوتی ہے۔ اردو میں اس کی جگہ سادہ 'ی' استعمال ہوتی ہے۔ اسے یاء النسب کہتے ہیں۔ مثلاً عَرَبِيٌّ (عربی)، باكِستَانِيٌّ (پاکستانی)، أورَبِيٌّ (یورپی)، قَرَشِيٌّ (قریشی)، حَرَبِيٌّ (جنگجو)، عَجَمِيٌّ (عجمی) وغیرہ۔ خواتین کے لئے گول ۃ بھی لگا دی جاتی ہے جیسے قَرَشِيَّةٌ (قریشی خاتون) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْخوضَ	بحث کرنا	هَمِّهُم	ان کا ارادہ	لا تُفتِ	فتوی (رائے) نہ دینا
يَهَابُونَ	وہ خوف کھاتے تھے	أنْ أُحِلَّ	کہ میں حلال کروں	هَلَكتَ	تم ہلاک ہو گئے
بُدًّا	فرار ہونا، چھوڑنا	أُحَرِّمُ	میں حرام کرتا ہوں	أهلَكْتَ	تم نے ہلاک کر دیا

فوَقَعَ شُيُوعُ تدوينِ الْحديثِ والأَثَرِ فِي بُلْدَانِ الإسلامِ وكِتَابَةِ الصُحُفِ والنَسخِ حتّى قَلَّ مَن يكونُ مِن أهلِ الروايةِ إلا كان له تَدوِينٌ أو صَحِيفَةٌ أو نُسخَةٌ مِن حَاجَتِهِم لِمَوقَعٍ عظيمٍ. فطَافَ مَن أدرَكَ مِن عُظَمَائِهم ذلك الزمانَ بلاد الحجازِ والشامِ والعراق ومصر واليمن وخراسان وجَمَعُوا الكُتُبَ وتَتَبَّعُوا النَسخَ وأمعَنُوا فِي التَفَحُّصِ عَن غريبِ الْحَديثِ ونَوَادِرِ الأَثَرِ.

فاجتمع بِاهتِمَامِ أولئك مِن الحديثِ والآثارِ ما لَم يَجتَمِعْ لأَحَدٍ قبلَهم، وتَيَّسَرَ لَهم ما لَم يَتَيَسَّرْ لأَحَدٍ قبلِهم. وخَلَّصَ إليهم مِن طُرُقِ الأَحاديثِ شيءٌ كثيْرٌ حتّى كان لكثيْرٍ مِن الأَحاديثِ عندَهُم مِائَةُ طريقٍ فما فوقَهَا. فكَشَفَ بعضُ الطُرُقِ ما استَتَرَ فِي بَعضِهَا الآخِرِ. وعَرَفُوا مَحَلَّ كلِ حديثٍ مِنَ الغَرَابَةِ والاستِفَاضَةِ. وأمكَنَ لَهم النظرُ فِي الْمُتَابَعَاتِ والشَوَاهِدِ[1]. وظَهَرَ عليهم أحاديثٌ صحيحةٌ كثيْرةٌ لَم تَظهَرْ على أهلِ الفتوى مِن قبلُ.

(۱) اگر ایک ہی حدیث کو مختلف راویوں نے روایت کیا ہو تو ان میں سے ہر ایک دوسرے کی 'متابع' ہو گی۔ اگر دو احادیث ایک جیسا معنی دے رہی ہوں تو انہیں 'شاہد' کہا جاتا ہے۔ ان دونوں کو ہم معنی بھی سمجھا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب سیدنا ابراہیم اور اسماعیل علیہما الصلوۃ والسلام کی تعلیمات سے دور ہوتے چلے گئے۔ انہوں نے بت پرستی شروع کر دی۔ ہر قبیلے کا اپنا دیوتا تھا۔ ہر شخص اپنے قبیلے کے دیوتا سے مدد مانگتا اور تحفظ کی دعا کرتا۔ جب انہیں کوئی فیصلہ کرنا ہوتا تو یہ لوگ ان بتوں کے سامنے تیروں کی مدد سے فال نکالا کرتے تھے۔ ان کے دیوتاؤں کی قربان گاہیں بھی تھیں جہاں یہ ان کے حضور قربانی کیا کرتے تھے۔ قرآن مجید نے ان تمام کاموں سے سختی سے منع فرمایا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شُيُوعُ	اشاعت	أدرَكَ	اس نے (وقت) پایا	تَيَّسَرَ لَهم	انہیں میسر آیا
الأَثَرِ	صحابہ کے اقوال و افعال	تَتَبَّعُوا	انہوں نے تلاش کیا	استَتَرَ	وہ چھپا ہوا تھا
كِتَابَةِ	لکھنا	أمعَنُوا	انہوں نے شدید محنت کی	مَحَلَّ	موقع و محل
صُحُفِ	صحیفہ کی جمع	تَفَحُّصِ	چھان بین	الغَرَابَةِ	انفرادی یا اجنبی ہونا
النَسخِ	ہاتھ سے نقل کرنا	غَرِيبِ	اجنبی، عجیب و غریب	استِفَاضَةِ	بکثرت لوگوں کی روایت
الروايةِ	روایت کرنا، بیان کرنا	النَّظَرِ	غور سے دیکھنا، سوچنا		

قال الشافعي رحِمه الله تعالى لأحْمَدَ[1]: 'أنتُم أعلَمُ بِالأخبارِ الصحيحةِ مِنَّا. فاذا كان خَبْرٌ صحيحٌ فأعلموني حتّى أذهبَ إليهِ كوفِيًا كان أو بصريًا أو شامِيًا.' حكاه ابنُ الْهَمَّامُ. وذلك لأنّه كَمْ مِن حديثٍ صحيحٍ لا يَروِيهِ إلا أهلِ بَلَدٍ خَاصَّةٍ كأفرادِ الشامِيِيْنَ والعراقِييْنَ أو أهلِ بَيتٍ خَاصَّةً، كَنُسخَةِ بُرَيدٍ عَن أبِي بَردَةٍ عن أبِي موسى ونُسخةِ عمرو بن شعيب عن أبيه عن جدِّه[2].

أو كان الصحابِي مُقِلا خَامِلًا لَم يَحملْ عنه إلا شِرذِمَةٌ قَلِيلُونَ. فمِثلُ هذه الأحاديثِ يَغفُلُ عنها عامَّةُ أهلِ الفَتوَى واجتَمَعَتْ عِندَهم آثارُ فقهاءِ كلِ بَلَدٍ مِن الصحابةِ والتابعيْن. وكان الرجلُ فيما قبلَهم لا يَتَمَكّنُ إلا مَن جَمع حديثَ بلدِهِ وأصحابِه. وكان من قبلِهم يَعتَمِدُونَ فِي معرفةِ أسْمَاءِ الرِّجَالِ ومَرَاتِبِ عَدَالَتِهم[3] على ما يَخلُصُ إليهم مِن مُشَاهَدَةِ الْحَالِ وتَتَّبُعِ القرائِنِ.

وأمعَنَ هذه الطبقةُ فِي هذا الفَنّ وجعلُوه شيئًا مُستَقِلًا بِالتدوينِ والبحثِ. وناظَرُوا فِي الْحُكمِ بالصِحَةِ وغيْرِها. فانكَشَفَ عليهم بهذا التدوينِ والْمناظرةِ ما كان خَفِيًا مِن حَالِ الاتصَالِ والانقِطَاعِ. وكان سفيانٌ ووَكِيعٌ وأمثالُهما يَجتَهِدُونَ غايةَ الاجتهادِ فلا يَتَمَكّنُونَ من الْحديثِ الْمَرفُوعِ[4] الْمُتَّصِلِ إلا مَن دَوَّنَ الألفَ حديثٍ كما ذكرهُ أبو داوُد السجستاني[4] فِي رِسَالَتِهِ إلى أهلِ مَكة.

(۱) یعنی احمد بن حنبل وفات 241H/855CE۔ (۲) یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے کچھ خطوط ہیں جو مخصوص خاندانوں کے پاس محفوظ تھے۔ (۳) کسی راوی کے قابل اعتماد ہونے یا نہ ہونے کے بھی درجات ہیں۔ محدثین نے انتہائی قابل اعتماد سے لے کر انتہائی ناقابل اعتماد یعنی جھوٹا کے مابین ۱۲ درجات بیان کیے ہیں۔ (۴) وفات 275H/888CE۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أفرادِ	فرد کی جمع	يَعتَمِدُونَ	وہ اعتماد کرتے ہیں	الصِحَةِ	صحیح ہونا
أهلِ بَيتٍ	گھر والے	مَرَاتِبِ	مرتبے، درجات	انكَشَفَ	وہ ظاہر ہوا
مُقِلًّا	کم مشہور، نامعلوم	عَدَالَتِهم	ان کا قابل اعتماد ہونا	خَفِيًا	خفیہ
خَامِلًا	نامعلوم	مُشَاهَدَةِ	مشاہدہ کرنا	غايةَ	مقصد، آخری، انتہائی
شِرذِمَةٌ	گروہ	الْحَالِ	حالت	الْمَرفُوعِ	بلند، وہ حدیث جو نبی ﷺ کی طرف منسوب ہو
يَتَمَكّنُ	وہ اس قابل ہے	القرائِنِ	قرینہ کی جمع، دلائل		

وكان أهلُ هذه الطبقة يَروُونَ أربعيْن ألف حديثٍ فما يَقرُبُ مِنهَا. بل صَحَّ عَن البُخَارِي[2] أنّه اختَصَرَ صحيحَه[1] مِن سِتِّ مِائَةِ ألفِ حديثٍ. وعن أبِي داوُد أنّه اختَصَرَ سُنَنَهُ[1] مِن خَمسِمِائَةِ ألف حديث. وجعل أحْمدُ[3] مُسنَدَهُ[1] مِيزَانًا يُعرَفُ به حديثُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فمَا وَجَدَ فيه ولَو بِطَرِيقٍ واحدٍ مِن طُرُقِهِ، فلَهُ أصلٌ وإلا فلا أصلَ لَهُ.

وكان رُؤُوسُ هَؤُلاءِ عبد الرحْمن بن مهدي[4] ويَحيَى بن سعيد القطان[5] ويزيد بن هارون[6] وعبد الرزاق[7] وأبو بكر بن أبي شيبة[8] ومُسَدِّدٌ[9] وهَنَّادٌ[10] وأحْمد بن حنبل وإسحَق بن راهويه[11] والفضل بن دكيْن[12] وعلي بن المدينِي[13].

(۱) حدیث کی اس کتاب کو 'صحیح' کہا جاتا ہے جس کے مصنف نے اس میں صرف صحیح یا قابل اعتماد احادیث درج کی ہوں۔ 'سنن' ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں عملی زندگی سے متعلق احکام پر مشتمل احادیث ہوں۔ 'مُسنَد' ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں اس کے راوی صحابی کی ترتیب سے احادیث اکٹھی کی گئی ہوں۔

ان تمام حضرات کی تاریخ وفات یہ ہیں:

(2) 256H/869CE (3) 241H/855CE (4) 197H/813CE (5) 197H/813CE (6) 118H/736CE (7) 211H/827CE (8) 234H/849CE (9) 228H/843CE (10) 242H/857CE (11) 237H/852CE (12) 130H/748CE (13) 234H/849CE

آج کا اصول: یہ بیان کرنے کے لئے کہ 'یہ مناسب یا درست نہیں ہے کہ'، عربی میں لا/ما يَنبَغِي کو استعمال کیا جاتا ہے جیسے مَا كَانَ يَنۢبَغِي لَنَآ أَنۡ نَّتَّخِذَ مِنۡ دُونِكَ مِنۡ أَوۡلِيَآءَ (یہ درست نہ تھا کہ ہم تیرے علاوہ کچھ اور دیوتا ٹھہرا لیتے)، لَا الشَّمۡسُ يَنۢبَغِي لَهَآ أَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ (سورج کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ چاند سے ٹکرا جائے)، وَمَا عَلَّمۡنَاهُ الشِّعۡرَ وَمَا يَنۢبَغِي لَهُ (ہم نے اسے شاعری نہیں سکھائی اور نہ ہی یہ اس کے لئے مناسب تھا) وغیرہ۔

مطالعہ کیجیے! دولت اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے مگر اس سے کچھ مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں:
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0008-Wealth.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطبقة	طبقہ، نسل	اختَصَرَ	اس نے خلاصہ کیا	يُعرَفُ به	وہ اس سے پہچانا گیا
يَروُونَ	وہ روایت کرتے ہیں	مِيزَانًا	صحیح و غلط کا معیار، ترازو	لا أصلَ لَهُ	اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے

وأقرانُهم وهذه الطبقة هي الطِرَازُ الأول مِن طبقاتِ الْمُحَدِّثِيْنَ. فرَجَعَ الْمُحَقِّقُونَ مِنهم بعدَ إحكامِ فَنِّ الرِّوَايَةِ ومَعرِفَةِ مَرَاتِبِ الأحاديثِ إلى الفقهِ. فلَم يكنْ عندهم مِن الرَأيِ أن يَجمَعَ على تَقلِيدِ رَجُلٍ مِمّن مَضَى مع ما يَرَونَ مِنَ الأحاديثِ والآثارِ الْمُنَاقِضَةِ فِي كلِ مذهبٍ مِن تلك الْمذاهب. فأخذُوا يَتَتَبَّعُونَ أحاديث النبِي صلى الله عليه وسلم وآثارَ الصحابة والتابعيْن والْمُجتَهِدِينَ على قواعِدَ أحكَمُوهَا فِي نُفُوسِهِم. وأنا أُبَيِّنُهَا لك فِي كلماتٍ يَسيْرَةٍ:

(1) كان عندَهم إنه إذا وجد فِي الْمَسألةِ قرآنٌ نَاطِقٌ فلا يَجُوزُ التَحَوُّلُ مِنه إلى غيْره.

(2) وإذا كان القرآنُ مُحتَمَلًا لِوُجُوهٍ فالسُّنَةُ قَاضِيَةٌ عَلَيهِ.

(3) فاذا لَم يَجِدُوا فِي كتابِ اللهِ أخذُوا بسنةِ رسول الله صلى الله عليه وسلم سَوَاءً كان مُستَفِيضًا دائِرًا بيْن الفقهاءِ أو يكونُ مُختَصًّا بأهلِ بَلَدٍ أو أهلِ بيتٍ أو بِطَرِيقٍ خَاصَّةٍ، وسواءً عَمِلَ بِه الصحابةُ والفقهاءُ أو لَم يَعمَلُوا به.

(4) ومتَى كان فِي المسألَةِ حديثٌ فلا يَتَّبِعُ فيها خِلافَهُ أثرًا مِن الآثارِ ولا اجتِهَادَ أحدٍ مِن الْمُجتَهِدِينَ.

(5) وإذا أفرَغُوا جهدَهم فِي تَتَبُّعِ الأحاديثِ ولَم يجدوا فِي المسألة حديثًا، أخذُوا بأقوالِ جَمَاعَةٍ مِن الصحابةِ والتابعيْنَ. ولا يَتَقَيَّدُونَ بِقَومٍ دُونَ قومٍ ولا بَلَدٍ دون بلد، كما كان يفعلُ من قبلِهم.

(6) فإن اتَّفَقَ جَمهُورُ الْخلفاءِ والفقهاء علَى شيء فهو الْمُتَّبَعُ.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أقرانُهم	ان کے دور	الْمُنَاقَضَةِ	متضاد	مُستَفِيضًا	وسیع پیمانے پر شائع
الطِرَازُ	پہلے درجے کا، ماڈل	نَاطِقٌ	بولنے والا	دائِرًا	دائرے میں، گھومنے والا
مُحَقِّقُونَ	تحقیق کرنے والے	التَحَوُّلُ	تبدیلی	مُختَصًّا	خاص
إحكامِ	مستحکم کرنا	مُحتَمَلًا	اس میں چانس ہے	يَتَقَيَّدُونَ	وہ قید لگاتے ہیں
فَنِّ الرِّوَايَةِ	روایت کا فن	لِوُجُوهٍ	متعدد معنی کا	جَمهُورُ	اکثریت
تَقلِيدِ	تقلید، اندھی پیروی	قَاضِيَةٌ	فیصلہ کن	الْمُتَّبَعُ	جس کی پیروی کی جائے

(7) وإن اختَلَفُوا أخذوا بِحديثِ أعلَمُهُمْ عِلمًا أو أورَعُهُم وَرعًا أو أكثَرُهم ضبطًا أو مَا اشتُهِرَ عَنهم.

(8) فإن وجدوا شيئًا يستَوِي فيه قَولانِ فهِيَ مَسأَلَةُ ذاتُ قولَيْنِ.

(9) فإن عَجَزُوا عن ذلك تَأَمَّلُوا فِي عُمُومَاتِ الكتابِ والسنةِ وإيْمَاآتِهما واقتِضَاآتِهما وحَمَلُوا نظيْرَ الْمسألةِ عليها فِي الْجوابِ، إذ كانَتَا متقاربَتَيْنِ بَادِي الرَأي.

لا يَعتَمِدُون فِي ذلك على قواعدَ مِن الأُصولِ، ولكن على ما يَخلُصُ إلى الفَهمِ ويُثَلِّجُ به الصدرُ كما أنّه ليس مِيزَانُ التَوَاتُرِ عَدَدُ الرُوَاةِ ولا حالُهم ولكنّ اليقيْنَ الذي يَعقِبُهُ فِي قلوبِ الناس كما نَبَّهْنَا على ذلك فِي بيان حالِ الصحابة.

وكانَت هذه الأصول مُستَخرَجَةٌ مِن صَنِيعِ الأوائل وتصريْحَاتِهم. وعن ميمونَ بن مِهران قال كان أبو بكر إذا وُرِدَ عليه الْخَصَمُ نظر فِي كتابِ الله، فإنْ وَجَدَ فيه ما يَقضِي بينهم، قَضَى بِهِ. وإنْ لَم يكن فِي الكتابِ وعَلِمَ مِن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فِي ذلك الأمر سُنَّةً قَضَى بِها. فإن أعيَاهُ خَرَجَ فسَأَلَ المسلمين وقال: 'أتانِي كذا وكذا فهل علِمتُم أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قضى فِي ذلك بِقَضَاءٍ؟' فرُبَّمَا اجتَمَعَ إليه النَفَرُ كلُهم بذكرٍ عن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم فيه قضاءٌ. فيقول أبو بكر: 'الْحمد لله الذي جعل فينا مَن يَحفِظُ علينا عِلمُ نَبِيِّنَا فإن أعيَاهُ أن يَجِدَ فيه سنةً عن رسول الله صلى الله عليه وسلم جَمَعَ رُؤُوسَ الناسِ وخَيَارَهم، فاستَشَارَهُم. فإذَا اجتمع رأيُهُم على أمرٍ، قَضَى به......

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أورَعُهُم	ان میں زیادہ پرہیز گار	بَادِي الرَأي	جس میں غور نہ کرنا پڑے	أعيَاهُ	وہ اس سے تھک گیا
ذاتُ قولَيْنِ	جس میں دو آراء ہوں	يُثَلِّجُ به	اس سے اطمینان ہو جائے	رُبَّمَا	شاید، جب
اقتِضَاآتِ	تقاضے	مُستَخرَجَةٌ	نکالا گیا	رُؤُوسَ	سردار
نظيْرَ	مثال	تصريْحَاتِ	واضح بیان	خَيَارَهم	ان کے بہترین لوگ
متقاربَتَيْنِ	ایک دوسرے کے قریب دو	الْخَصَمُ	جھگڑا	استَشَارَ	اس نے مشورہ مانگا

وبالْجُملةِ: فلمَا مَهَّدُوا الفقهَ على هذه القواعدِ فلم تكن مسأَلةٌ من المسائل التِي تَكَلَّمَ فيها مَن قبلَهم والتِي وَقَعَتْ فِي زمانِهم إلا وَجَدُوا فيها حديثًا مَرفُوعًا مُتَّصِلًا أو مُرسَلًا أو مَوقُوفًا صحيحًا أو حَسَنًا أو صالِحًا للاعتِبَارِ، أو وجدوا أثرًا من آثارِ الشَيخَيْنِ أو سائِرِ الْخُلَفَاءِ وقُضاةِ الأمصارِ وفقهاءِ البلدان أو استِنبَاطًا من عمومٍ أو إيْماءٍ أو اقتضاءٍ. فيَسَّرَ الله لَهم العملَ بالسنةِ على هذا الوجهِ.

وكان أعظَمُهُم شأنا وأوسَعُهُم رِوَايَةً وأعرفُهم للحديثِ مُرَتَّبَةً وأعمقُهُم فِقهًا أحْمدُ بن حنبل ثُم إسحَق بن راهويه. وكان تَرتِيبُ الفقهِ على هذا الوجهِ يَتَوَقَّفُ على جَمعِ شيءٍ كثِيْرٍ مِن الأحاديثِ والآثارِ حتّى سُئِلَ أحْمدُ: 'يَكفِي الرجلَ مائةُ ألفِ حديثٍ حتّى يُفتِيَ؟' قال: 'لا.' حتّى قِيلَ خَمسمائة ألف حديث، قال: 'أرجُو كذا فِي غَايَةِ الْمُنتَهَى.' ومُرَادُهُ الإفتاءَ على هذا الأصلِ.

ثُم أنشأَ الله تعالى قَرنًا آخِرَ، فرَأَوا أصحابُهم قد كُفُوا مُؤَوَّنَةَ جَمعِ الأحاديثِ وتَمهيدِ الفقهِ على أصلِهم، فتفَرَّغوا لِفُنُونٍ أُخرَى:

(1) كتَمييْزِ الْحَدِيثِ الصحيحِ الْمُجْمَعِ عَلَيهِ مِن كُبَرَاءِ أهلِ الْحَدِيثِ كَيزيد بن هارون ويحيى بن سعيد القطان وأحْمد وإسحق وأضرابُهم؛

(2) وكجَمعِ أحاديثِ الفقهِ التِي بَنَى عليها فقهاءُ الأمصارِ وعلماءُ البُلدانِ مذاهِبَهُم.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَهَّدُوا	انہوں نے ترتیب دیا	الشَيخَيْنِ	ابو بکر و عمر / بخاری و مسلم	تَمهِيدِ	ترتیب دینا
مُتَّصِلا	جس کی سند ملی ہو	أوسَعُهُم	ان میں سب سے وسیع	تَفَرَّغُوا	وہ فارغ ہوئے
مَوقُوفًا	صحابہ کے اقوال و اعمال	يَكفِي	وہ کافی ہے	تَمييْزِ	فرق کرنا
حَسَنًا	اچھی (درمیانے درجے کی)	كُفُوا	انہوں نے کافی محنت کی	الْمُجْمَع عَلَيهِ	جس پر اتفاق ہو
صالِحًا	مناسب	مُؤَوَّنَة	مشکل	أضرابُهم	ان کے جیسے دیگر

(3) وكالْحُكمِ على كلِ حديثٍ بِما يَستَحِقُّهُ وكالشَاذَّةِ والفَاذَّةِ مِن الأحاديث التِي لَم يَروُوهَا، أو طُرُقهَا التِي لَم يَخرجْ مِن جِهَتِهَا الأوائل، مِمّا فيه اتصالٌ أو عُلُوُّ سَنَدٍ[1] أو روايةُ فقيهٍ عن فقيهٍ أو حافظٌ عن حافظٍ أو نَحو ذلك مِن الْمطالبِ العلمية.

وهؤلاء هُمُ البخاري ومسلم وأبو داود وعبد بن حُمَيد والدارمي وابن ماجه وأبو يعلى والترمذي والنسائي والدارقطنِي والْحاكم والبيهقي والْخطيب والديلَمي وابن عبد البرِّ وأمثالُهم. وكان أوسَعُهم عِلمًا عندي وأنفعُهُم تصنيفًا وأشهَرُهم ذِكرًا رِجالٌ أربعةٌ مُتقَارِبُونَ فِي العَصرِ:

(1) أوّلُهم أبو عبد الله البخاري[2]. وكان غَرضُهُ تَجرِيدَ الأحاديثِ الصِحَاحِ الْمُستَفِيضَةِ الْمُتَّصِلَةِ مِن غيْرِها واستنباطَ الفقهِ والسِيْرةِ والتفسيْرِ منها. فصَنَّفَ جَامِعَهُ الصحيحَ و وَفَّى بِمَا شَرَطَ...

(2) وثانِيهم مُسلِم النِيسَابُوري[3]. تَوَخَّى تَجرِيدَ الصحاح الْمُجمَع عليها بين الْمُحَدِّثِيْنَ الْمُتصلة الْمرفوعة مِمّا يستنبطُ منه السُنَّةُ وأراد تقريبَها إلى الأذهانِ وتسهِيلِ الاستنباطِ مِنها. فرَتَّبَ تَرتِيبًا جَيِّدًا وجَمَعَ طُرُقَ كلِ حديثٍ فِي مَوضَعٍ وَاحِدٍ لِيَتَّضِحَ اختلافُ الْمُتُونِ. وتَشَعَّبَ الأسانِيدَ أصرَحُ ما يكون وجَمَع بيْن الْمُختَلَفات فلَم يَدَعْ لِمن له مَعرِفَةٌ بِلِسَانِ العَرَبِ عُذرًا فِي الإعرَاضِ عَنِ السنةِ إلى غيْرِهَا.

(ا) بعض اوقات ایسا ہوتا تھا کہ حدیث کی سند میں کڑیاں کم کرنے کے لئے محدثین دور دراز سفر کر کے حدیث کے پہلے والے راویوں سے جا کر ملتے تھے۔ اسے 'علو سند' کہا جاتا ہے۔ (2) d. 256H/870CE (3) d. 261H/875CE

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَستَحِقُّ	وہ مستحق ہے	وَفَّى	اس نے پورا کیا	لِيَتَّضِحَ	تاکہ وہ واضح ہو
الشَاذَةِ	متضاد معنی کی حدیث	تَوَخَّى	اس نے ارادہ کیا	الْمُتُونِ	متن کی جمع، ٹیکسٹ
الفَاذَةِ	اکیلے شخص کی حدیث	تقريبَها	اسے قریب کرنا	تَشَعَّبَ	اس نے شاخیں نکالیں
غَرضُهُ	اس کا مقصد یا غرض	الأذهانِ	ذہن کی جمع	عُذرًا	عذر
تَجرِيدَ	چھانٹنا، انتخاب کرنا	تسهِيلِ	آسان کرنا	الإعرَاضِ	منہ پھیرنا، چھوڑنا

(3) وثالثُهم أبو داود السِجستَانِي[1]. وكان هَمُّهُ جَمعُ الأحاديث التِي استَدَلَّ بِها الفقهاءُ ودَارَتْ فيهم وبَنَى عليها الأحكامَ علماءُ الأمصارِ. فصنّف سُنَنَهُ وجَمَعَ فيها الصحيح والْحسن واللِيْنَ والصَالِح لِلعَمَلِ. قال أبو داود: 'وما ذكرتُ فِي كتابِي حديثًا أجْمَعَ الناسُ على تركِهِ، وما كان منها ضعيفًا أُصَرِّحُ بِضُعفِهِ. وما كان فيه عِلَّةٌ بَيَّنتُهَا بِوَجهٍ يَعرِفُهُ الْخَائِضُ فِي هذا الشأنِ.' وتَرجَمَ على كلِ حديثٍ بِما قد استنبَطَ منه عالِمٌ وذهب إليه ذاهبٌ ولذلك صَرَّحَ الغزالي وغيْرُه بأنّ كتابَهُ كَافٍ لِلمُجتَهِدِ.

(4) ورابعهم أبو عيسى الترمذي[2]. وكأنّه استَحسَنَ طريقةَ للشيخيْنِ حيثُ بَيَّنَا وما أبْهَمَا وطريقةَ أبِي داود حيثُ جَمَعَ كل ما ذهب إليه ذاهبٌ. فجمع كِلتَا الطريقتيْنِ وزاد عليهِما بيانَ مذاهبِ الصحابةِ والتابعيْنَ وفقهاءِ الأمصارِ. فجمع كتابًا جامعًا واختَصَرَ طرقَ الحديثِ اختصارًا لطيفًا فذَكَرَ واحدًا وأومَأَ إلى ما عَدَاهُ، وبَيَّنَ أمرَ كلِ حديثٍ مِن أنّه صحيحٌ أو حسنٌ أو ضعيفٌ أو مُنكَرٌ. وبيّن وجهَ الضُعفِ لِيَكُونَ الطالبُ على بصيْرةٍ مِن أمرِهِ. فيَعرِفُ ما يَصلُحُ للاعتبارِ مِمّا دُونَهُ. وذكر أنّه مُستفيضٌ أو غريبٌ، وذكر مذاهبَ الصحابةِ وفقهاءِ الأمصار. وسَمَّى مَن يَحتَاجَ إلى التَسمِيَةِ وكَنَّى من يَحتاج إلى التَكنِيَّةِ فلَم يَدَعْ خِفَاءَ لِمَن هو مِن رِجالِ العِلمِ ولذلك يُقالُ إنّه كافٍ لِلمُجتَهِدِ مُغنٍ لِلمُقَلِّدِ[3].

(۱) d. 275H/889CE. (۲) d. 278H/892CE (۳) مقلد اور مجتہد ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ مجتہد وہ ہے جو قرآن و سنت میں براہ راست غور و فکر کرے جبکہ مقلد وہ ہے جو کسی مجتہد کی پیروی کرے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَمُّهُ	اس کی فکر	تَرجَمَ	اس نے عنوان قائم کیا	مُنكَرٌ	کمزور حدیث
اللِيْنَ	نرم، کمزور	استَحسَنَ	اسنے سب سے اچھے کو نکالا	التَسمِيَةَ	نام رکھنا
عِلَّةٌ	وجہ، کمزوری، بیماری	لطيفًا	باریک	كَنَّى	اس نے کنیت بتائی
بَيَّنتُهَا	میں نے اسے واضح کیا	أومَأَ	اس نے اشارہ کیا	التَكنِيَّةِ	کنیت رکھنا
الْخَائِضُ	غور و خوض کرنے والا	عَدَاهُ	اس کے علاوہ	مُغنٍ	غنی کرنے والا، کافی

وكان بِإزَاءِ هؤلاءِ فِي عَصرِ مالكٍ وسفيانَ وبعدهم قومٌ لا يكرَهُونَ المسائلَ ولا يَهَابُونَ الفُتيَا ويقولون: 'على الفقهِ بِنَاءُ الدينِ.' فلا بُدَّ مِن إشاعَتِهِ ويهابون روايةَ حديثِ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم والرفعَ إليهِ. حتّى قال الشعبِي على مَن دُونَ النبِي صلى الله عليه وسلم أَحَبُّ إلينا فإنْ كان فيه زِيادةٌ أو نُقصانٌ كان على مَن دونَ النبِيِّ صلى الله عليه وسلم.' وقال إبراهيم: 'أقولُ: قال عبدُ الله وقال علقمةُ أحبُّ إلَيَّ.' وكان ابنُ مسعودٍ إذا حَدَّثَ عن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم تَرَبَّدَ وَجهُهُ وقال: 'هَكَذَا أو نَحوُهُ.'

وقال عُمَرُ حيْن بَعَثَ رَهطًا مِن الأنصارِ إلى الكُوفةِ: 'إنّكُم تَأتُونَ الكوفةَ فتَأتُونَ قومًا لَهم أزِيزٌ بِالقرآنِ. فيَأتُونَكُم فيقولون قَدَّمَ أصحابُ مُحمدٍ صلى الله عليه وسلم قدم أصحاب مُحمد صلى الله عليه وسلم، فَيأتُونكُم فيَسأَلُونَكُم عنِ الْحديثِ. فأقِلُّوا الروايةَ عَن رسولِ الله صلى الله عليه وسلم.' وقال ابن عونٍ كان الشعبِي إذا جَاءَهُ شيءٌ أتقَى وكان إبراهيم يقول ويقول. (أخرج هذه الآثار الدارمي.)

فوَقَعَ تدوينُ الحديثِ والفقهِ والمسائلِ مِن حاجتِهم بِمَوقِعٍ مِن وجهٍ آخِر. وذلك أنّه لَم يكن عندهم مِن الأحاديثِ والآثارِ، ما يَقدِرُونَ به على استنباطِ الفِقهِ على الأصولِ التِي اختَارَهَا أهلُ الحديثِ ولَم تَنشَرِحْ صدورُهم للنظرِ فِي أقوالِ علماء البلدان، وجَمعِها والبحثِ عنها، واتَّهَمُوا

آج کا اصول: اردو میں الفاظ 'کبھی نہیں' کو اس لئے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ماضی یا مستقبل میں کسی کام کی شدت سے نفی کی جائے۔ عربی میں اس مقصد کے لئے دو الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ لفظ أبَدًا مستقبل میں کسی کام کی سختی سے نفی کرتا ہے جیسے لَنْ أشرِبَ الْخَمرَ أبَدًا (میں کبھی شراب نہیں پیوں گا)۔ جبکہ لفظ قطُّ ماضی میں کسی کام کی شدت سے نفی کرتا ہے جیسے ما رَأَيتُهُ قطُّ (میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا)۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِإزَاءِ	اس کے برعکس	أقِلُّوا	اسے کم کرو	اعتَقَدُوا	انہوں نے اعتقاد رکھا
تَرَبَّدَ	اس کا رنگ اڑ گیا	يَقدِرُونَ	وہ اس پر قدرت رکھتے ہیں	العُليَا	اونچا
رَهطًا	گروہ	تَنشَرِحُ	یہ کھلتا ہے	التَحقِيق	تحقیق و تفتیش
أزِيزٌ	رونا	اتَّهَمُوا	انہوں نے الزام لگایا	أمَيلُ	سب سے زیادہ مائل

كما قال علقمةُ: 'هل أحدٌ منهم أثبتُ من عبدِالله (بن مسعود)؟' وقال أبو حنيفة رحِمه الله تعالى: 'إبراهيم (النخعي) أفقهُ من سالِم (بن عبدالله بن عمر) ولولا فضلُ الصُحبةِ لقلتُ علقمةُ أفقه من ابن عمر.'

وكان عندهم مِن الفِطَانَةِ والْحَدَسِ وسُرعَةِ انتِقَالِ الذَهبِ مِن شيءٍ إلى شيءٍ. ما يَقدِرُونَ به على تَخريجِ جوابِ الْمَسَائِلِ على أقوالِ أصحابِهم. **وكلٌّ مُيَسِّرٌ لِما خُلِقَ لَهُ و كلُّ حِزبٍ بِما لَدَيهِم فَرِحُونَ.** فَمَهَّدُوا الفقهَ على قاعِدَةِ التخريجِ. وذلك أن يَحفظَ كل أحدٍ كتابَ مَن هو لسانُ أصحَابِهِ وأعرَفُهُم بأقوالِ القومِ وأصَحُّهُم نظرًا فِي الترجِيحِ، فيَتَأمَّلُ فِي كلِ مسألةٍ وجهَ الْحُكمِ. فكُلَّمَا سُئِلَ عن شيءٍ أو احتاجَّ إلى شيءٍ:

. رَأَى فيما يَحفظُهُ مِن تصريْحَاتِ أصحابِه، فإنْ وجد الْجوابُ فِيها،

. وإلا نظر إلى عُمُومِ كلامِهِم فأجرَاه على هذِهِ الصُورةِ أو إلى إشَارَةٍ ضِمنِيَةٍ لكلامِ فاستَنبَطَ مِنها.

. ورُبّما كان لِبَعضِ الكلام إيْماءٌ أو اقتضاءٌ يُفهَمُ الْمقصُود.

. وربّما كان للمسألةِ الْمَصَرَّحُ بِها نظيْرٌ يَحمِلُ عليها.

. وربّما نظرُوا فِي عِلّة الْحكمِ الْمصرحِ به بالتخريجِ أو باليُسرِ والْحَذفِ فأدَارُوا حكمَه على غيْر الْمصرحِ به.

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں میں با قاعدہ تعلیم کا نظام نہ تھا البتہ انہیں بعض سائنسی چیزوں کے بارے میں بنیادی معلومات تھیں جیسے انسانوں اور جانوروں کے لئے جڑی بوٹیوں سے ادویات تیار کرنا، لوہے سے ہتھیار بنانا، برتن بنانا وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفِطَانَةِ	ذہن کی تیزی، ذہانت	فأجرَاه	تو وہ اسے جاری کرتا ہے	اقتضاءٌ	عقلی تقاضا
الْحَدَسِ	وجدان	ضِمنِيَةٍ لكلامِ	کلام میں بین السطور پوشیدہ	نظيْرٌ	مثال
يَتَأمَّلُ	وہ گہرا غور کرتا ہے	إيْماءٌ	انڈائرکٹ اشارہ	فأدَارُوا	انہوں نے اس پر عمل کیا

. وربّما كان له كلامانِ لَوِ اجتَمَعَا على هيئةِ القياسِ الاقتراني أو الشرطي[1] أنتَجَا جوابَ المسألة.
. وربّما كان فِي كلامِهم ما هو معلومٌ بالْمِثَالِ والقِسمَةِ غيْرُ معلومٍ بالْحَدِّ الْجامِعِ الْمَانِعِ فيَرجِعُونَ إلى أهلِ اللِّسان. ويَتكَلَّفُونَ تَحصِيلَ ذاتِيَاتِه وترتيب حَدٍّ جامعٍ مانعٍ لَه وضَبطِ مُبهَمِهِ وتَمييزِ مُشكِلِهِ.
. وربّما كان كلامُهم مُحتَمِلا لوجهَيْنِ فينظرون فِي ترجيحِ أحدِ الْمُحتَمَلَيْنِ.
. وربّما يكون تقريبُ الدلائلِ للمسائلِ خَفيًا فيُبِينُونَ ذلك.
. وربّما استَدَلَّ بعضُ الْمُخرجِيْنَ مِن فِعلِ أئِمَّتِهم وسُكُوتِهم ونحو ذلك.

فهذا هُوَ التخريجُ. ويُقال له القول الْمُخرِجُ لفلانٍ كذا. ويُقال على مذهبِ فلانٍ أو على أصلِ فلانٍ أو على قولِ فلانٍ جوابُ المسأَلَةِ كذا وكذا. ويُقال لِهؤلاء الْمُجتهدون فِي الْمذهبِ وعنّى هذا الاجتهادُ على هذا الأصلِ من قال: 'مَن حَفِظَ الْمبسوطَ[2] كان مُجتَهِدًا.' أي وإنْ لَم يكنْ له علمٌ بالرِوَايَةِ أصلًا ولا بِحديثٍ واحِدِ. فوَقَعَ التخريجُ فِي كلِ مذهبٍ وكثُرَ. فأيُّ مذهبٍ كان أصحابُه مشهورين، وُسِّدَ إليهم القضاءُ والإفتاءُ، واشتَهَرَت تصانيفُهم فِي الناسِ، ودَرَّسُوا درسًا ظاهرًا. انتَشَرَ فِي أقطارِ الأرضِ ولَم يَزَلْ يَنتَشِرُ كل حيْن وأي مذهبَ كان أصحابُهُ خَامِلِيْنَ ولَم يُولُوا القضاءَ والإفتاءَ ولَم يَرغَبْ فيهم الناس اندَرَسَ بعدَ حيْن.

(۱) یہ دونوں عقلی قیاس کے طریقے ہیں۔ تفصیل کے لئے علم المنطق کی کتابیں دیکھیے۔ (۲) مبسوط امام ابوحنیفہ کے شاگرد محمد بن حسن الشیبانی کی تصنیف ہے اور فقہ حنفی کا بنیادی ماخذ ہے۔

چیلنج! أفعال القلوب اور أفعال التيصيْر میں کیا فرق ہے؟ ان دونوں کی مثالیں بیان کیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هيئةِ	شکل وصورت	يَتَكَلَّفُونَ	وہ ذمہ داری لیتے ہیں	انتَشَرَ	وہ پھیل گیا
أنتَجَا	اس نے پیدا کیا	ذاتِيَاتِه	اس کی ذاتیات	خَامِلِيْنَ	سست
القِسمَةِ	تقسیم	سُكُوتِهم	ان کی خاموشی	لَم يُولُوا	وہ مقرر نہ ہوئے
الْمَانِعِ	منع کرنے والا	دَرَّسُوا	انہوں نے درس دیا	اندَرَسَ	وہ مر گیا، ختم ہو گیا

بَابٌ حكايةُ حالِ الناسِ قبلَ الْمِائة الرَّابِعَة وبيانُ سببِ الاختلافِ بيْن الأوَائِلِ والأواخِرِ فِي الانتِسَابِ إلى مَذهَبٍ مِن المذاهبِ وعَدَمِهِ وبيانُ سببِ الاختلافِ بيْن العلماءِ فِي كَونِهِم مِن أهلِ الاجتِهَادِ الْمُطلَقِ [1] أو أهلِ الاجتهادِ فِي الْمذهَبِ [2] والفِرَقِ بيْن هَاتَيْنِ الْمَنزِلَتَيْن.

إعلَمْ أنّ الناسَ كانوا فِي المائة الأولى والثانية غيْرُ مُجمَعِيْنَ على التَقلِيدِ [3] لِمَذهَبٍ واحدٍ بِعَينِه. قال أبو طالب المكي فِي 'قُوتُ القُلُوبِ' إنّ الكُتُبَ والْمَجموعَاتِ مُحدَثَةٌ والقولُ بِمَقَالاتِ الناسِ والفُتيَا بِمذهب الواحدِ مِن الناسِ واتْخَاذُ قولِه والحكايةُ له فِي كلِ شيءٍ والتَفَقُّهُ على مذهبِهِ لَم يَكُنِ الناسُ قديْمًا على ذلك فِي القرنَيْنِ الأول والثانِي. انتَهَى

(۱) مجتہدین کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو قرآن و سنت میں براہ راست غور و فکر کر کے اس میں سے مسائل اخذ کر سکتے ہیں۔ انہیں 'مجتہد مطلق' کہا جاتا ہے۔ (۲) مجتہدین کی دوسری قسم وہ ہے جو قرآن و سنت سے براہ راست مسائل اخذ کر سکتے ہیں مگر وہ اپنے مکتب فکر کے اصولوں کے معاملے مکتب فکر کے بانی کی پیروی کرتے ہیں۔ انہیں 'مجتہد فی المذہب' کہا جاتا ہے۔ (۳) تقلید کا معنی ہے کہ کوئی شخص کسی خاص مکتب فکر کی پیروی اس طرح کرے کہ وہ ان کی فقہی آراء کی تفصیلی جانچ پڑتال نہ کرے۔ تقلید کرنے والے کو مقلد کہا جاتا ہے۔

آج کا اصول: لفظ جَعَلَ عام استعمال ہوتا ہے۔ اس کے چار معانی ہیں: بنانا، سمجھ لینا، قرار دینا، شروع کرنا۔ مثالیں یہ ہیں: جَعَلَ الْقَمَرَ (اس نے چاند کو بنایا)، أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ (کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد الحرام کو اس طرح سمجھ لیا ہے جیسے کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے؟)، جَعَلَ اللّٰهُ الْخَمْرَ حَرَامًا (اللہ نے شراب کو حرام قرار دیا ہے)، جَعَلَ حَامِدٌ يَضْرِبُنِي (حامد نے مجھے مارنا شروع کر دیا)۔ اس آخری صورت میں جَعَلَ بالکل کَانَ کی طرح عمل کرتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حكايةُ	کہانی، بیان	مَنْزِلَتَيْن	دو مقامات	مَقَالاتِ	آراء، کہی ہوئی باتیں
الْمِائة	صدی، سو	مُجمَعِيْنَ	متفق ہونے والے	الفُتيَا	فتوے، قانونی آراء
انِتسَابِ	منسوب کرنا	التَقلِيدِ	تقلید، اندھی پیروی	اتْخَاذُ	پکڑنا، اپنانا
مَذهَبٍ	نقطہ نظر، مکتب فکر	قُوتُ	خوراک	التَفَقُّهُ	سمجھنا، علم الفقہ
كَونِ هِم	ان کا ہونا	مَجمُوعَاتِ	مجموعے	قديْمًا	قدیم، پرانا
الفِرَقِ	فرقہ کی جمع	مُحدَثَةٌ	نئی چیز	القرنَيْنِ	دو صدیاں

أقُولُ: وبَعدَ القَرنَيْنِ حَدَثَ فيهم شَيءٌ مِنَ التَّخرِيجِ غَيْرَ أنّ أهلَ الْمِئَةِ الرابعةِ لَم يَكُونُوا مُجتَمِعِيْنَ على التقليدِ الْخَالِصِ على مذهبٍ واحدٍ والتفقُّهِ له. والْحِكَايَةُ لِقولِه كما يَظهَرُ مِنَ التَتَبُّعِ. بَل كان الناسُ على درجَتَيْنِ: العُلَمَاءُ والعَامَّةُ.

وكان من خبْرِ العامَّةِ أنّهم كانوا فِي الْمسائلِ الإجْمَاعِيَّةِ التِي لا اختلافَ فيها بيْن المسلميْنَ أو بين جُمهُورِ الْمُجتَهِدِينَ لا يُقَلِّدُونَ إلا صاحبَ الشَرعِ. وكانوا يَتعَلَّمُونَ صِفَةَ الوُضُوءِ والغُسلِ وأحكامِ الصلاةِ والزكاةِ ونَحوِ ذَلِكَ مِن آبائِهِم أو عُلَمَاءِ بُلدَانِهِم، فَيمشُونَ على ذلك. وإذَا وَقَعَتْ لَهُم وَاقِعَةٌ نَادِرَةٌ، استفتُوا فيها أي مُفتٍ وَجَدُوا من غيْرِ تَعيِيْنِ مَذهبٍ. قال ابنُ الْهَمَّامِ فِي آخرِ التَحرِيرِ كانُوا يَستَفتُونَ مَرَّةً وَاحِدًا ومرة غَيْرَه غَيْرَ مُلتَزِمِيْنَ مُفتِيًا وَاحِدًا. انتهى

وأما الْخَاصَّةُ العُلَمَاءِ فكانُوا على مَرتَبَتَيْنَ:

(1) و كان من خَبْرِ الْخاصةِ أنّه كان أهلُ الْحديثِ مِنهُم يَشتَغِلُونَ بالْحَدِيثِ. فَيَخلُصُ إليهم مِن احاديثِ النبِي صلي الله عليه وسلم و آثارِ الصحَابَةِ.

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی نثر میں ایک اہم صنف سخن 'وصیت' ہے۔ وصیت کا معنی ہے پر خلوص مشورہ۔ اردو کی وصیت کی نسبت عربی وصیت کا مفہوم زیادہ وسیع ہے اور اس میں ہر قسم کا مشورہ شامل ہے خواہ وہ مرتے وقت دیا گیا ہو یا اس کے علاوہ۔ عربوں کے تجربہ کار اور صاحب علم لوگ اپنے خاندان یا دوستوں کو نہایت ہی فصیح انداز میں وصیت کیا کرتے تھے۔ یہ وصایا عربی نثر میں علم و حکمت کی شاندار باتوں پر مشتمل ہیں۔ سیدنا لقمان رضی اللہ عنہ کی وصیتوں کو تو قرآن میں بھی بیان کیا گیا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَتَبُّعِ	تلاش کرنا	مُجتَهِدِينَ	اجتہاد کرنے والے	مُلتَزِمِيْنَ	لازمی عمل کرنے والے
درجَتَيْنِ	دو درجے	بُلدَانِهِم	اپنے شہر	مُفتِيًا	مفتی، قانونی ماہر
الْخَاصَّةُ	خاص لوگ	يَمشُونَ	وہ چلتے / عمل کرتے ہیں	مَرتَبَتَيْنَ	دو درجے
العَامَّةُ	عام لوگ	نَادِرَةٌ	نادر و نایاب	يَشتَغِلُونَ	وہ مصروف ہیں
إجْمَاعِيَّةِ	جس پر اتفاق رائے ہو	استفتُوا	انہوں نے فتوی مانگا	يَخلُصُ	وہ خالص کرتا ہے
جُمهُورِ	اکثریت	مُفتٍ	مفتی، قانونی ماہر	آثارِ	صحابہ کے اقوال و اعمال

ما لا يَحتَاجُّونَ مَعَهُ إلي شَيءٍ آخِرَ فِي الْمَسأَلَةِ مِن حديثٍ مُستَفِيضٍ أو صَحِيحٍ. قد عَمِلَ به بَعضُ الفُقَهَاءِ و لا عُذرَ لِتَارِكِ العَمَلِ بِهِ، أو أقوالٌ مُتَظَاهَرَةٌ لِجُمهور الصحابةِ و التابعيْنَ مِمّا لا يَحسُنُ مُخَالِفَتَهَا. فإنْ لَم يَجِدْ فِي الْمَسأَلَةِ ما يَطمَئِنٌّ به قَلبُهُ، لِتَعَارُضِ النقلِ و عدمِ وُضُوحِ التَرجِيحِ و نَحو ذلكَ، رَجَعَ إلي كلامِ بعضٍ مَن مَضَى مِن الفُقَهَاءِ. فإنْ وَجَدَ قَولَيْنِ اختَارَ أوثَقَهُمَا، سَوَاءً كان مِن أهلِ الْمَدينةِ أو من أهلِ الكُوفَةِ.

(2) وكان أهلُ التخريجِ مِنهم يَخرُجُونَ فيما لا يَجِدُونَهُ مُصَرَّحًا، و يَجتَهِدُونَ فِي الْمَذهَبِ. وكان هَؤلاءِ يُنسَبُونَ إلي مذهبِ أحَدِهِم فيُقَالُ، 'فُلانٌ شَافِعِيٌّ، و فُلانٌ حَنَفِيٌّ.' و كان صاحبُ الْحَدِيثِ أيضًا قد يُنسَبُ إلي أحَدِ الْمذاهبِ لِكَثرَةِ مُوَافَقَتِهِ لَهُ، كَالنِسَائِي و البَيهَقِي يُنسَبَانِ إلي الشَافِعِي، وكان لا يَتَوَلَّي القَضَاءَ و لا الإفتَاءَ إلا مُجتَهِدٌ له، ولا يُسَمَّي 'الفقيه' إلا مُجتَهِدًا.

ثُم بَعدَ هذهِ القُرُونِ كان أُنَاسٌ آخَرُونَ ذَهَبُو يَمِينًا و شِمَالا، وحَدَثَ فيهم أُمُورٌ، مِنهَا الْجَدَلُ و الْخِلافُ فِي عِلمِ الفِقهِ. وتَفصِيلُهُ، عَلى ما ذَكَرَهُ الغَزَالِي:

چیلنج! اگر جملہ اسمیہ پر کان و أخواتھا داخل کیے جائیں تو جملے کی شکل اور معنی پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے؟ اگر جملے پر إنّ و أخواتھا داخل کیے جائیں تو جملے کی شکل اور معنی پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے؟ تین تین مثالیں دیجیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَحتَاجُّونَ	انہیں ضرورت ہے	التَرجِيح	ترجیح دینا	لا يَتَوَلَّي	وہ مقرر نہیں ہوتا ہے
الْمَسأَلَةِ	پوچھنا، ایشو	مَضَى	وہ گزرا	القَضَاء	عدالت میں جج کا منصب
مُستَفِيضٍ	تفصیلی	اختَارَ	اس نے اختیار کیا	الإفتَاءُ	قانونی رائے دینے کا منصب
لا يَحسُنُ	وہ اچھا نہیں سمجھتا	أوثَقَ	زیادہ قابل اعتماد	أُنَاسٌ	لوگ
تَعَارُضِ	تضاد	يَخرُجُونَ	وہ نکالتے ہیں	حَدَثَ	نئی بات ہو گئی
النقلِ	منتقل ہونے والا علم	مُصَرَّحًا	واضح طور پر بیان کردہ	الْجَدَلُ	بحث
وُضُوحِ	واضح ہونا	يُنسَبُونَ	انہیں منسوب کیا جاتا	الْخِلافُ	اختلاف رائے

أنهّ لَمَّا انقرَضَ عَهدُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهدِيِّيْنَ، أفْضَتِ الْخِلافَةُ إلي قومٍ تَوَلَّوهَا بِغَيْرِ استِحقَاق ولا استِقلالِ بِعِلمِ الفَتَاوَي والأحكَامِ. فَاضطَرُّوا إلي الاستِعَانَةِ بِالفُقَهَاءِ و إلي استِصحَابِهِم فِي جَمِيعِ أحوَالِهِم. وقد بَقِيَ مِنَ العُلَمَاءِ مَن هُو مُستَمِرٌّ على الطِرَازِ الاوّلِ ومُلازِمٌ صَفوَ الدِّينِ. فكَانُوا إذَا طُلِبُوا، هَرَبُوا و أعرَضُوا.

فَرَأَي أهلُ تِلكَ الأعصَارِ عِزَّ العلماءِ و إقبَالَ الأئِمَّةِ عليهم مَعَ إعرَاضِهِم، فاشْرَأَبُوْا بِطَلَبِ العلمِ تَوَصُّلًا إلى نيلِ العِزِّ و دَركِ الْجَاهِ. فأصبَحَ الفقهاءُ بعدَ أن كانُوا مَطلُوبِيْنَ طَالِبِيْنَ. وبعدَ أن كانوا أَعِزَّةً بِالإعرَاضِ عَنِ السلاطِيْنَ أَذِلَّةً بِالإقبَالِ عليهم، إلا مَن وَفَّقَهُ الله.

و قد كان مِن قبلِهِم قد صَنَّفَ الناسُ فِي عِلمِ الكَلامِ و أكثَرُوا القَالَ و القِيلَ و الإيرَادَ و الْجَوابَ و تَمهِيدَ طرِيقِ الْجَدَلِ. فوَقَعَ ذلك مِنهم بِمَوقَعٍ مِن قَبلِ أنْ كان مِنَ الصُدُورِ و الْمُلُوكِ مَن مَالَتْ نَفسَهُ إلي الْمُنَاظَرَةِ فِي الفِقهِ و بَيَانِ الأولَي مِن مذهبِ الشافِعِي و أبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ الله.

مطالعہ کیجیے! بعض لوگ دو چہرے کیوں رکھتے ہیں؟ دوہری شخصیت کا انسان کی ساکھ پر کیا اثر ہوتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0016-Twofaces.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انقرَضَ	وہ ختم ہوا	مُلازِمٌ	لازم پکڑنے والا	دَرك	پکڑنا
أفْضَتِ	اس کا نتیجہ نکلا	صَفوَ	عزت	الْجَاهِ	جاہ و منصب، اعلیٰ عہدہ
استِحقَاق	مستحق ہونا	هَرَبُوا	وہ دور ہوئے	صَنَّفَ	اس نے تصنیف کی
استِقلالِ	مستحکم ہونا	أعرَضُوا	انہوں نے اعراض کیا	القَالَ والقِيلَ	بحث کرنا، کہنا سننا
اضطَرُّوا	وہ مجبور ہوئے	الأعصَارِ	زمانے	الإيرَادَ	مسائل لانا
الاستِعَانَةِ	مدد مانگنا	إقبَالُ	مقبولیت	تَمهِيدَ	ترتیب دینا
استِصحَابِ	صحبت اختیار کرنا	اشْرَأَبُوْا	وہ توانائی سے لپکے	الصُدُورِ	اعلیٰ طبقے کے لوگ
مُستَمَرٌّ	مسلسل کرنے والا	تَوَصُّلًا	حاصل کرنا	مَالَتْ	اس نے مال فراہم کیا
الطِرَازِ	طرز عمل	نيلِ	حاصل کرنا، پہنچنا	الْمُنَاظَرَةِ	باقاعدہ بحث

فتَرَكَ الناسُ الكلامَ و فُنُونَ العِلمِ، وأقبَلُوا علَى الْمَسَائِلِ الْخِلافِيَّةِ بَيْنَ الشافعي و أبِي حنيفة رحِمه الله على الْخُصُوصِ، وتَسَاهَلُوا فِي الخلاف مع مالك وسُفيان وأحْمد بن حنبل وغيْرِهم. وزَعَمُوا أن غَرضَهُم استِنبَاطُ دَقَائِقِ الشَرعِ وتَقرِيرِ عِلَلِ الْمذهبِ وتَمهيد أُصُولِ الفَتَاوَي، واكثَرُوا فيها التَصَانِيفَ والاستِنبَاطَاتِ، ورتَّبُوا فيها أنواعَ الْمُجَادِلاتِ والتَصنيفاتِ وهم مُستمرّون عليه إلي الآن. ولَسنا نَدرِي ما الذي قَدَّرَ الله تعالي فيما بعدها مِن الأعصَارِ. انتهي حاصله.

ومِنهَا أنّهم اطمأنُّوا بِالتقليدِ، ودَبَّ التقليدُ فِي صُدُورِهم دَبِيبَ النَملِ و هم لا يَشعُرُونَ. وكان سَبَبُ ذلك تَزَاحُمُ الفقهاءِ و تَجَادُلُهُم فيما بينهم، فإنّهم لَمّا وَقَعَتْ فيهم الْمُزَاحَمَةُ فِي الفتوي كان كُل مَن أفتَي بشيىءٍ نُوقِضَ فِي فَتوَاهُ و رُدَّ عليه. فلم يَنقَطِعْ الكلامُ إلي بِمسيْرٍ إلي تَصرِيحِ رجلٍ مِن الْمُتَقَدِّمِيْنَ فِي الْمَسأَلَةِ. وأيضًا جَورُ القُضَاةِ، فإنّ القضاةَ لَما جَارَ أكثرُهم و لَم يكونوا أمناءَ، لَم يُقبلْ مِنهم إلي ما لا يُرِيبُ العامة فيه، و يكون شيئًا قد قِيل من قبل. وأيضًا جَهلُ رُؤُوسِ النَاسِ، واستِفتَاءُ الناسِ مَن لا عِلمَ له بالْحديثِ ولا بِطريقِ التَخرِيجِ، كما تَرَي ذلك ظَاهِرًا فِي أكثر الْمُتَأخِّرِينِ. و قد نَبَّهَ عليه ابنُ الْهَمَام وغيْره. وفِي ذلك الوقتِ يُسَمَّي غَيْرُ الْمُجتَهِدِ فَقِيهًا.

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أقبَلُوا	وہ آگے بڑھے	رَتَّبُوا	انہوں نے ترتیب دیا	رُدَّ عليه	اس کی تردید کی گئی
تَسَاهَلُوا	انہوں نے سستی کی	مُجَادِلاتِ	اختلافی بحثیں	مسيْرٍ	آخری جگہ
الْخِلافِيَّةِ	اختلافی مسائل	نَدرِي	ہم جانتے ہیں	تَصرِيحِ	واضح بیان کرنا
زَعَمُوا	انہوں نے خیال کیا	اطمأنُّوا	انہیں اطمینان ہوا	مُتَقَدِّمِيْنَ	پہلے زمانے کے لوگ
استِنبَاطُ	اخذ کرنا، استنباط کرنا	دَبِيبُ	آہستہ سے داخل ہونا	جَوَرُ	ظلم وجور
دَقَائِقِ	باریک نکات	النَملِ	چیونٹی	أُمنَاءٌ	دیانتدار
تَقرِيرِ	وضاحت	تَزَاحُم	مقابلہ	لا يُرِيبُ	وہ یقین نہیں کرتا ہے
عِلَلِ	وجوہات، علت کی جمع	نُوقِضَ	اسکی تردید کی گئی	مُتَأخِّرِين	بعد کے زمانے کے لوگ

وِمنها أن أقبَلَ أكثَرهم علي التعمُّقَاتِ فِي كُل فَنّ: فمِنهم مَن زَعَمَ أنه يُؤَسِّسُ عِلمَ أسْمَاءِ الرِّجَالِ[1] ومَعرِفَةِ مَرَاتِبِ الْجِرحِ وَالتَعدِيلِ[2]. ثُم خرج مِن ذلك إلي التاريخِ قديْمُه وحديثُه. ومنهم مَن تَفَحَّصَ عَن نَوَادِرِ الأخبَارِ وغرائِبِهَا وإنْ دَخلَتْ فِي حَدِّ الْمَوضُوعِ. ومِنهم مَن كَثَّرَ القِيلَ والقَالَ فِي أُصُولِ الفِقهِ[3].

واستَنبَطَ كلٌ لأَصحَابِهِ قَوَاعِدَ جَدَلِيَّةً. فأورَدَ فاستَقصَي و أجَابَ و تَفصَّي و عَرَّفَ و قَسَّمَ فَحَوَّرَ. طَوَّلَ الكلامَ تَارَةً وتَارَةً أُخرَي اختَصَرَ. ومِنهم مَن ذهب إلي هذا بِفَرضِ الصُوَرِ الْمُستَبعَدَةِ التِي مِن حَقِّهَا ألا يَتَعَرَّضُ لَها عَاقِلٌ. وبِفَحصِ العُمُومَاتِ والإِيْمَاءَاتِ مِن كلام الْمُخرِجِيْنَ فمِن دُونِهم مِما لا يَرتَضِي استماعَه عالِمٌ و لاجاهِلٌ. وفِتنَةُ هذَا الْجَدَلِ والْخلاف والتَعمُّقِ قريبةٌ مِن الفتنةِ الأولى، حِيْنَ تَشَاجَرُوا فِي الْمُلكِ وانتصَرَ كلُ رجلٍ لِصَاحِبِه.

(۱) اسماء الرجال وہ فن ہے جس میں حدیث کے راویوں کے حالات زندگی، ان کے مکمل نام، شجرہ نسب، حدیث کے حصول کے سفر وغیرہ سے متعلق معلومات ملتی ہیں۔ (۲) 'الجرح و التعدیل' وہ فن ہے جس میں اسماء الرجال سے حاصل شدہ معلومات حدیث کے راویوں کے قابل اعتماد ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ (۳) اصول الفقہ وہ فن ہے جس میں مذہبی ماخذوں سے قانون سازی کا طریقہ کار بیان کیا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعمُّقَاتِ	گہرے مطالعے	أجَابَ	اس نے جواب دیا	حَقِّهَا	اس کی حقیقت
يُؤَسِّسُ	وہ بنیاد رکھتا ہے	تَفصَّي	اس نے وضاحت کی	يَتَعَرَّضُ	وہ سامنا کرتا ہے
مَرَاتِبِ	مرتبہ کی جمع، درجے	قَسَّمَ	اس نے تقسیم کیا	فَحصِ	معائنہ، جانچ پڑتال
التاريخِ	علم تاریخ	حَوَّرَ	اس نے تبدیل کیا	عُمُومَات	عمومی باتیں
تَفَحَّصَ	چھان بین، جانچ پڑتال	طَوَّلَ	اس نے طول دیا	إيْمَاءَاتِ	اشارے، پوشیدہ باتیں
غرائِبِ	عجیب و غریب چیزیں	تَارَةً	ایک بار، کبھی	مُخرِجِيْنَ	نکالنے والے
مَوضُوعِ	گھڑی ہوئی، وضع کی گئی	فَرضِ	فرض کرنا	يَرتَضِي	وہ راضی ہوتا ہے
أورَدَ	وہ لایا	الصُوَرِ	صورتیں، صورتحال	استماعَ	سننا
استَقصَي	اس نے جانچ کی	مُستَبعَدَةِ	دور کی کوڑی	تَشَاجَرُوا	وہ ایک دوسرے سے لڑے

فكَمَا أعقَبَتْ تِلك مَلَكًا عَضُوضًا ووَقَائِع صُماء عُمَياء، فكذلك أعقَبَتْ هذه جهلاً واختِلاطًا وشُكُوكًا ووَهْمًا ما لَها مِن أرجاءٍ. فنَشَأَت بَعدَهُم قرونٌ عَلَى التَقليدِ الصِرفِ، لا يُمَيِّزُونَ الْحَقَّ مِن البَاطِلِ و لا الْجَدَلِ عَن استِنباطِ. فالفَقِيهُ يَومئِذٍ هُو الثَرثَارُ الْمُتَشَدِّقُ الذي حَفِظَ أقوالُ الفقهاءِ قَوِيُهَا و ضَعِيفها مِن غيرِ تَمييزٍ، و سَرَدَهَا بِشِقشِقَةِ شِدقِيهِ. والْمُحَدِّثُ مَن عَدَّ الاحاديث صحيحَها و سَقِيمَهَا و هَذَّهَا كَهَذِّ الأسْمَارِ بِقُوَّةِ لَحيَيه.

ولا أقول: كان ذلك كُلِّيًا مُطَّرِدًا، فإنّ لله طَائِفَةٌ مِن عِبَادِه لا يَضُرُّهُم مَن خَذَلَهُم، و هُم حُجَّةُ اللهِ فِي أرضِه و إنْ قَلُّوا. ولَم يَأتِ قَرنٌ بعد ذلك إلا و هُو أكثَرُ فِتنَةً و أوفَرُ تَقلِيدًا و أشَدُّ انتِزَاعًا لِلأمَانةِ مِن صدور الرجالِ، حتّي اطمَأَنُّوا بِترَكِ الْخَوضِ فِي أمرِ الدِينِ و بأن يَقُولا: 'إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ'. (زخرف 43:22)

مطالعہ کیجیے! ہمارے جھگڑوں کی بنیادی وجہ 'شک' ہے۔اس سے کیسے بچا جائے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0007-Suspicion.htm

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أعقَبَتْ	اس کے بعد آیا	الثَرثَارُ	بہت بولنے والا	الأسْمَارِ	باتیں، گفتگو
عَضُوضًا	کاٹ کھانے والا، ظالم	الْمُتَشَدِّقُ	بڑبولا، اونچا بولنے والا	لَحيَيه	اپنی داڑھی (منہ کی طاقت)
وَقَائِعُ	واقعات	حَفِظَ	اس نے یاد کیا	مُطَّرِدًا	برابر، وہی، مسلسل
اختِلاطًا	مکس ہونا	سَرَدَهَا	اس نے اسے بیان کیا	خَذَلَهُم	اس نے انہیں رسوا کیا
شُكُوكًا	شک، وہم	شِقشِقَة	بہت بولنا	حُجَّةُ	دلیل
أرجاءِ	جانب، سمت	شِدقِيه	اپنا منہ	قَلُّوا	وہ قلیل ہو گئے
فنَشَأَت	تو اس نے نشوونما پائی	الْمُحَدِّثُ	حدیث کا ماہر	أوفَرُ	وہ وافر ہو گیا
الصِرفِ	خالص	سَقِيمها	اس کا کمزور	الْخَوضِ	غور وخوض
يُمَيِّزُونَ	وہ فرق کرتے ہیں	هَذَّ	وہ بے سوچے سمجھے بولا	آثَارِهِمْ	ان کے نقش قدم

اس سبق میں ہم قرآن مجید کی چند سورتوں کا مطالعہ کریں گے۔ سبق B5 اور 15B میں دی گئی سورتیں مل کر قرآن مجید کا ایک حصہ بناتی ہیں۔ اس حصے کا نظم اور باہمی ربط دریافت کرنے کی کوشش کیجیے۔

تعمیر شخصیت
دنیا کو تبدیل کرنے کا عزم کرنے سے پہلے خود کو تبدیل کرنے کی عادت ڈال لیجیے۔

سُورَةُ ق	بسم الله الرحمٰن الرحيم

قٓ ۚ وَٱلْقُرْءَانِ ٱلْمَجِيدِ[1] ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوٓا۟ أَن جَآءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ ٱلْكَـٰفِرُونَ هَـٰذَا شَىْءٌ عَجِيبٌ ﴿٢﴾ أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ ذَٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ ٱلْأَرْضُ مِنْهُمْ ۖ وَعِندَنَا كِتَـٰبٌ حَفِيظٌۢ ﴿٤﴾ بَلْ كَذَّبُوا۟ بِٱلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِىٓ أَمْرٍ مَّرِيجٍ ﴿٥﴾ أَفَلَمْ يَنظُرُوٓا۟ إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَـٰهَا وَزَيَّنَّـٰهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ﴿٦﴾ وَٱلْأَرْضَ مَدَدْنَـٰهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَٰسِىَ وَأَنۢبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيجٍ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٨﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً مُّبَـٰرَكًا فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ جَنَّـٰتٍ وَحَبَّ ٱلْحَصِيدِ ﴿٩﴾ وَٱلنَّخْلَ بَاسِقَـٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِۦ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ ٱلْخُرُوجُ ﴿١١﴾

۱۔ یہ عربی کا عام اسلوب ہے کہ قسم کھا کر کسی چیز کو بطور ثبوت پیش کیا جاتا ہے مگر جواب قسم (اس قسم سے جو چیز ثابت کرنا مقصود ہو)، اسے حذف کر دیا جاتا ہے کیونکہ وہ مخاطب کے علم میں پہلے ہی ہوتی ہے۔ یہاں پوری بات اس طرح ہے: 'ہم اس قرآن کو بطور ثبوت پیش کرتے ہیں کہ لوگوں نے محمد کی نبوت کا انکار کسی معقول وجہ سے نہیں کیا۔ ان کی دلیل محض یہی ہے کہ ایک انسان کیسے رسول ہو سکتا ہے۔' مشرکین مکہ قرآن کو کاہنوں کی پیش گوئیوں، شاعروں کی شاعری، یا جنات کے الہام کی مانند کوئی چیز قرار دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی سختی سے تردید کی کہ یہ بات بڑی معقول ہے کہ اللہ ایک انسان کو اٹھا کھڑا کرے جو لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کرے۔ اس سورت کے باقی حصے میں اسی بات کے دلائل فراہم کیے گئے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَجِبُوا	وہ حیران ہوئے	فُرُوجٍ	خلا، سوراخ	مُنِيبٍ	توبہ کرنے والا، لوٹنے والا
مُنْذِرٌ	خبردار کرنے والا	مَدَدْنَاهَا	ہم نے اسے لمبا کیا	الْحَصِيدِ	تیار فصل
أَئِذَا، أَ إِذَا	کیا اگر	رَوَاسِيَ	پہاڑ	بَاسِقَاتٍ	لمبے، اونچے
مِتْنَا	ہم مر گئے	بَهِيجٍ	خوبصورت	طَلْعٌ	جھنڈ، گچھے
مَرِيجٍ	کنفیوژن، مخمصہ	تَبْصِرَةً	بصیرت	نَضِيدٌ	ایک دوسرے پر رکھے گئے

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٖ وَأَصۡحَٰبُ ٱلرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾ وَعَادٞ وَفِرۡعَوۡنُ وَإِخۡوَٰنُ لُوطٖ ﴿١٣﴾ وَأَصۡحَٰبُ ٱلۡأَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٖۚ[1] كُلّٞ كَذَّبَ ٱلرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾ أَفَعَيِينَا بِٱلۡخَلۡقِ ٱلۡأَوَّلِۚ بَلۡ هُمۡ فِي لَبۡسٖ مِّنۡ خَلۡقٖ جَدِيدٖ ﴿١٥﴾ وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهِۦ نَفۡسُهُۥۖ وَنَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ ٱلۡوَرِيدِ ﴿١٦﴾ إِذۡ يَتَلَقَّى ٱلۡمُتَلَقِّيَانِ عَنِ ٱلۡيَمِينِ وَعَنِ ٱلشِّمَالِ قَعِيدٞ[2] ﴿١٧﴾ مَّا يَلۡفِظُ مِن قَوۡلٍ إِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيبٌ عَتِيدٞ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ ٱلۡمَوۡتِ بِٱلۡحَقِّۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنۡهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِۚ ذَٰلِكَ يَوۡمُ ٱلۡوَعِيدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٖ مَّعَهَا سَآئِقٞ وَشَهِيدٞ ﴿٢١﴾ لَّقَدۡ كُنتَ فِي غَفۡلَةٖ مِّنۡ هَٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ ٱلۡيَوۡمَ حَدِيدٞ[3] ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِينُهُۥ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾ أَلۡقِيَا[4] فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٖ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٖ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٖ مُّرِيبٍ[5] ﴿٢٥﴾ ٱلَّذِي جَعَلَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَأَلۡقِيَاهُ فِي ٱلۡعَذَابِ ٱلشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾

(۱) یہ وہ قومیں ہیں جن کے بارے میں عرب اچھی طرح واقف تھے کہ یہ اپنے پیغمبروں کی نافرمانی کے باعث ہلاک کر دی گئیں۔ (۲) پورا جملہ عَنْ الْيَمِينِ [قَعِيدٌ] وَعَنْ الشِّمَالِ قَعِيدٌ اس طرح ہے، ایک قَعِيدٌ کو تکرار کے باعث حذف کر دیا گیا ہے۔ (۳) 'آج تمہاری نظر تو لوہے کی طرح تیز ہے' طنز کا اسلوب ہے۔ (۴) مجرم کو دو فرشتے 'سائق اور شہید' لے کر چلیں گے۔ ان دونوں کو کہا جائے گا کہ اسے جہنم میں پھینک دو۔ زمخشری نے ایک مشہور عرب ادیب مبرد کا قول نقل کیا ہے کہ عربی میں تثنیہ کا صیغہ دو افراد کے علاوہ فعل کی تکرار کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ لفظ 'القیا' تثنیہ ہے۔ اس لئے اس کا معنی ہو گا، 'پھینکو، پھینکو'۔ (۵) یہاں مجرموں کی صفات بیان ہو رہی ہیں۔ عربی میں اگر صفات کو بغیر حرف عطف کے لایا جائے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ موصوف میں یہ تمام صفات بیک وقت موجود ہیں۔

آج کا اصول: بعض اوقات مبتدا پر زور دینے کے لئے مبتدا اور خبر کے درمیان ایک ضمیر داخل کر دیا جاتا ہے۔ جیسے هذا رَجُلٌ (یہ کوئی مرد ہے) میں ضمیر داخل کرنے سے هذا هُو الرَجُلُ (یہی تو وہ مرد ہے) ہو جائے گا۔ اسی طرح **أُوْلَئِكَ مُفْلِحُونَ** (وہ کامیاب لوگ ہیں) میں ضمیر داخل کرنے سے **أُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ** (وہی تو کامیاب لوگ ہیں)۔ اسی طرح **ذَلِكَ فَوْزٌ عَظِيمٌ** (وہ بڑی کامیابی ہے)، **ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ** (وہی تو بڑی کامیابی ہے)۔ اس ضمیر کو 'ضمیر الفصل' کہا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَيِينَا	ہم ناکام ہوئے	رَقِيبٌ	نگران	كَشَفْنَا	ہم نے انکشاف کیا
لَبْسٍ	کنفیوژن، شک	سَكْرَةُ المَوْتِ	جانکنی کا عالم	غِطَاءَكَ	تمہارا کور، پردہ
حَبْلِ الْوَرِيدِ	شہ رگ	عَتِيدٌ	نگران	عَنِيدٍ	سخت، شدید
قَعِيدٌ	بیٹھا ہوا	تَحِيدُ	تم بچتے ہو	مَنَّاعٍ	بہت منع کرنے والا
يَلْفِظُ	وہ لفظ بولا	سَائِقٌ	چلانے والا		

قَالَ قَرِينُهُۥ رَبَّنَا مَآ أَطْغَيْتُهُۥ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَٰلٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُواْ لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِٱلْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ ٱلْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَآ أَنَا۠ بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ [1] ﴿٢٩﴾ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ ٱمْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ وَأُزْلِفَتِ ٱلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾ مَّنْ خَشِىَ ٱلرَّحْمَٰنَ بِٱلْغَيْبِ [2] وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾ ٱدْخُلُوهَا بِسَلَٰمٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ ٱلْخُلُودِ ﴿٣٤﴾ لَهُم مَّا يَشَآءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُواْ فِي ٱلْبِلَٰدِ [3] هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُۥ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى ٱلسَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾ فَٱصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ [4] رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ ٱلشَّمْسِ وَقَبْلَ ٱلْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَٰرَ ٱلسُّجُودِ ﴿٤٠﴾ وَٱسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ ٱلْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ [5] ﴿٤١﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ ٱلصَّيْحَةَ بِٱلْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ ٱلْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْىِۦ وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا ٱلْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ ٱلْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِٱلْقُرْءَانِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾

(۱) اسم المبالغہ کے ساتھ نفی کا اسلوب، سختی سے تردید کے معنی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس جملہ کا معنی ہو گا، 'میں اپنے بندوں پر بالکل بھی ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔ (۲) حرف جر 'ب' کو ظرف یعنی جگہ یا وقت کے معنی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بالغیب کا معنی ہو گا 'وہ رحمان سے غیب کی حالت میں ڈرتا ہے۔' (۳) فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ کا معنی ہے کہ 'وہ پناہ کی تلاش میں شہر شہر مارے مارے پھرے۔' یہ محاورہ کسی حادثے میں قوم کی تباہی کے بعد اس کے باقی ماندہ لوگوں کی حالت کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۴) حمد اور تسبیح دونوں میں اللہ تعالیٰ کی شان بیان ہوتی ہے مگر تسبیح کا معنی منفی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کو ہر عیب اور برائی سے پاک قرار دینا۔ حمد کا معنی مثبت ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے وہ سب تعریفیں بیان کرنا، جو اس کی شان کے لائق ہوں۔

(۵) ایک خدا پرست شخص کو ہمیشہ آخرت کی پکار کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ یہاں قیامت کے دن کی تصویر کشی کی جا رہی ہے کہ ہر شخص یہ محسوس کرے گا کہ قیامت کا اعلان کہیں قریب ہی سے کیا جا رہا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَرِينُهُ	اس کا ساتھی	بَطْشاً	پکڑ، طاقت	لُغُوبٍ	تھکن
أَطْغَيْتُهُ	میں نے اسے گمراہ کیا	فَنَقَّبُوا	تو انہوں نے تلاش کیا	أَدْبَارَ	پیچھے، بعد میں
أُزْلِفَتْ	اسے لایا گیا	مَحِيصٍ	جائے پناہ	الصَّيْحَةَ	چنگھاڑ
أَوَّابٍ	بہت توبہ کرنے والا	يُنَادِ	وہ اعلان کرے گا	سِرَاعاً	جلدی جلدی

سُورَةُ الذاريات	بسم الله الرحمٰن الرحيم

وَٱلذَّٰرِيَٰتِ ذَرۡوٗا [1] ﴿١﴾ فَٱلۡحَٰمِلَٰتِ وِقۡرٗا ﴿٢﴾ فَٱلۡجَٰرِيَٰتِ يُسۡرٗا ﴿٣﴾ فَٱلۡمُقَسِّمَٰتِ أَمۡرًا [2] ﴿٤﴾ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٞ ﴿٥﴾ وَإِنَّ ٱلدِّينَ لَوَٰقِعٞ ﴿٦﴾ وَٱلسَّمَآءِ ذَاتِ ٱلۡحُبُكِ [3] ﴿٧﴾ إِنَّكُمۡ لَفِي قَوۡلٖ مُّخۡتَلِفٖ ﴿٨﴾ يُؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ أُفِكَ [4] ﴿٩﴾ قُتِلَ ٱلۡخَرَّٰصُونَ ﴿١٠﴾ ٱلَّذِينَ هُمۡ فِي غَمۡرَةٖ سَاهُونَ ﴿١١﴾ يَسۡـَٔلُونَ أَيَّانَ يَوۡمُ ٱلدِّينِ ﴿١٢﴾ يَوۡمَ هُمۡ عَلَى ٱلنَّارِ يُفۡتَنُونَ [5] ﴿١٣﴾ ذُوقُواْ فِتۡنَتَكُمۡ هَٰذَا ٱلَّذِي كُنتُم بِهِۦ تَسۡتَعۡجِلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٖ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾ ءَاخِذِينَ مَآ ءَاتَىٰهُمۡ رَبُّهُمۡۚ إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَبۡلَ ذَٰلِكَ مُحۡسِنِينَ ﴿١٦﴾ كَانُواْ قَلِيلٗا مِّنَ ٱلَّيۡلِ مَا يَهۡجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَبِٱلۡأَسۡحَارِ هُمۡ يَسۡتَغۡفِرُونَ ﴿١٨﴾ وَفِيٓ أَمۡوَٰلِهِمۡ حَقّٞ لِّلسَّآئِلِ وَٱلۡمَحۡرُومِ ﴿١٩﴾ وَفِي ٱلۡأَرۡضِ ءَايَٰتٞ لِّلۡمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَفِيٓ أَنفُسِكُمۡۚ [6] أَفَلَا تُبۡصِرُونَ ﴿٢١﴾ وَفِي ٱلسَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ إِنَّهُۥ لَحَقّٞ مِّثۡلَ مَآ أَنَّكُمۡ تَنطِقُونَ ﴿٢٣﴾

(۱) جب مصدر کو کسی فعل یا اسم کے ساتھ لایا جاتا ہے تو یہ تاکید میں اضافہ کر دیتا ہے۔ یہاں معنی ہو گا: 'میں ہواؤں کو بطور ثبوت پیش کرتا ہوں جو کہ پوری قوت سے بکھیر دیتی ہیں۔'
(۲) عرب اس بات سے آگاہ تھے کہ سابقہ رسولوں کی اقوام کو ہواؤں کی مدد سے سزا دی گئی تھی۔ قوم عاد کو تیز آندھی نے تباہ کیا۔ قوم لوط پر ہواؤں کی مدد سے پتھروں کی بارش ہوئی۔ قوم نوح پر طوفان کے بادل ہوائیں ہی لے کر آئیں۔ فرعون کو جب سمندر میں غرق کیا گیا تو اسے ہواؤں ہی نے پھاڑ کر الگ کیا تھا۔ ان ہواؤں کو بطور ثبوت پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مخاطبین سمجھ لیں کہ ان پر بھی اپنے انکار کی پاداش میں اسی قسم کا عذاب آ سکتا ہے۔ دنیا کا یہ عذاب آخرت کے عذاب کا ثبوت ہے۔
(۳) 'الْحُبُكِ' کے معنی میں مفسرین کے مابین اختلاف ہے۔ بعض نے اسے ستاروں اور سیاروں کے 'مدار' کے معنی میں لیا ہے۔ بعض نے اس سے مراد دھاری دار بادلوں کو لیا ہے جو کہ سابقہ قوموں پر عذاب نازل کرنے کا ذریعہ بنے تھے۔
(۴) اس کا معنی ہے: 'اس سے وہی برگشتہ ہوتا ہے جو سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا ہو۔' (۵) لفظ فتنہ کئی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے آزمانا، مذہبی جبر، تشدد، فتنہ و فساد وغیرہ۔ (۶) انسانی جسم اس عظیم کائنات کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے۔ اگر کوئی شخص کائنات کے علاوہ اپنی ذات ہی میں غور و فکر کرے تو وہ اس نتیجے پر پہنچ سکتا ہے کہ اسے بہر حال اپنے خدا کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الذَّارِيَاتِ	بکھیر دینے والی ہوا	الْحُبُكِ	مدار، دھاریاں	سَاهُونَ	غافل
وِقْرًا	بوجھ (بادل)	يُؤْفَكُ	وہ برگشتہ ہوتا ہے	تَسْتَعْجِلُونَ	وہ عجلت کرتے ہیں
الْجَارِيَاتِ	چلنے والیاں	خَرَّاصُونَ	اٹکل کے تیر چلانے والے	يَهْجَعُونَ	وہ سوتے ہیں
مُقَسِّمَاتِ	تقسیم کرنے والیاں (بارش)	غَمْرَةٍ	عدم توجہ، غفلت	بِالأَسْحَارِ	سحری کے وقت

هَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَٰهِيمَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾ إِذْ دَخَلُوا۟ عَلَيْهِ فَقَالُوا۟ سَلَـٰمًا ۖ قَالَ سَلَـٰمٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ [1] ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ [2] فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهُۥٓ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا۟ لَا تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَـٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ فَأَقْبَلَتِ ٱمْرَأَتُهُۥ فِى صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا [3] وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوا۟ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾ ۞ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوٓا۟ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَآ ءَايَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ وَفِى مُوسَىٰٓ إِذْ أَرْسَلْنَـٰهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَـٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِۦ [4] وَقَالَ سَـٰحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَـٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَـٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾

(۱) سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی حیرانی کی وجہ یہ تھی کہ یہ لوگ اجنبی ہیں مگر سلام اسلامی طریقے سے کر رہے ہیں۔ انہیں گمان گزرا کہ یہ کہیں سیدنا لوط علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم پر عذاب لانے والے فرشتے نہ ہوں۔ یہاں مبتدا پر توجہ مبذول کرانے کے لئے خبر کو حذف کیا گیا ہے۔

(۲) 'آپ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے' سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی مہمان نوازی کی تصویر کشی ہے کہ مہمان کو پتہ بھی نہ چلے اور میزبان اس کے لئے بھنے ہوئے بچھڑے کی دعوت تیار کر دے۔

(۳) یہ سیدہ سارہ رضی اللہ عنہا کی حیرت کا نسوانی اظہار ہے کہ میں بوڑھی بانجھ بچہ کیسے جن سکتی ہوں۔ عَجُوزٌ عَقِيمٌ میں بھی مبتدا کو حذف کر دیا گیا ہے۔

(۴) کندھے کو موڑ کر منہ پھیر لینا تکبر کا انداز ہے۔ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ میں بھی مبتدا حذف ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُنكَرُونَ	اجنبی	صَرَّةٍ	چلانا	سُلْطَانٍ	دلیل، حکومت، بادشاہ
رَاغَ	وہ خاموشی سے گیا	صَكَّتْ	انہوں نے مارا	رُكْنِهِ	اس کا کندھا
عِجْلٍ سَمِينٍ	موٹا تازہ بچھڑا	ما خَطْبُكُمْ	تمہارا کیا معاملہ ہے؟	فَنَبَذْنَاهُمْ	تو ہم نے اسے پھینکا
أَوْجَسَ	خوف محسوس کیا	طِينٍ	پکائی گئی مٹی	مُلِيمٌ	ملامت زدہ
خِيفَةً	خوف	مُسَوَّمَةً	نشان زدہ	الْعَقِيمَ	بنجر، خشک

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ ٱلرِّيحَ ٱلْعَقِيمَ[1] ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَٱلرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا۟ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا۟ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾ فَمَا ٱسْتَطَٰعُوا۟ مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا۟ مُنتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ[2] إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿٤٦﴾ وَٱلسَّمَآءَ بَنَيْنَٰهَا بِأَيْيْدٍ[3] وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ وَٱلْأَرْضَ فَرَشْنَٰهَا فَنِعْمَ ٱلْمَٰهِدُونَ ﴿٤٨﴾ وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوا۟ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥١﴾ كَذَٰلِكَ مَآ أَتَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا۟ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾ أَتَوَاصَوْا۟ بِهِۦ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ أَنتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾ وَذَكِّرْ فَإِنَّ ٱلذِّكْرَىٰ تَنفَعُ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ ٱلْجِنَّ وَٱلْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ مَآ أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَآ أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ ﴿٥٧﴾ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلرَّزَّاقُ ذُو ٱلْقُوَّةِ ٱلْمَتِينُ ﴿٥٨﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ذَنُوبًا[4] مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن يَوْمِهِمُ ٱلَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾

(۱) الرِّيحَ الْعَقِيمَ کا معنی ہے 'خشک و بنجر ہوا' جس میں پانی نہ ہو۔ ایک اور مقام پر اسے ریح صرصر کہا گیا ہے۔ عرب ایسی ہوا کو پسند نہ کرتے تھے۔ پانی والی ہواؤں کو لواقح کہا جاتا ہے۔

(۲) قوم نوح کا تذکرہ مختلف اسلوب میں کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا معاملہ دوسری قوموں سے مختلف ہے۔ اسلوب میں اچانک تبدیلی کا مقصد سامعین کی توجہ واقعہ کی اہمیت کی طرف مبذول کرانا ہوتا ہے۔ سیدنا نوح علیہ الصلوۃ السلام کی قوم پر عذاب کی داستان دنیا کے تمام بڑے مذاہب ہندومت، یہودیت، عیسائیت اور اسلام کی مشترکہ میراث ہے۔

(۳) لفظ 'اید' کا معنی ہے ہاتھ۔ مجازی اعتبار سے یہ قوت کے ہم معنی ہے۔ اردو میں بھی یہ اسی طرح مستعمل ہے۔ کسی اسم کو بطور نکرہ استعمال کرنے سے اس کے غیر معمولی ہونے کا اظہار ہوتا ہے۔ اس وجہ سے 'اید' کو بطور نکرہ استعمال کیا گیا ہے۔

(۴) عربی میں اسم معرفہ کی بجائے اسم نکرہ کو لانے سے دو متضاد معنی نکلتے ہیں: (ا) جس چیز یا معاملے کو بیان کیا جا رہا ہے وہ بہت ہی اہم اور سنگین ہے۔ (ب) نکرہ میں استعمال ہونے والی چیز بہت ہی غیر اہم یا قابل نفرت ہے اور اس لائق ہی نہیں کہ اس کا توجہ سے ذکر کیا جائے۔ سیاق و سباق سے اس کا تعین ہو گا کہ اسم نکرہ استعمال ہونے سے کون سا معنی مراد ہے۔ یہاں یہ دوسرے معنوں میں ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الرَّمِيمِ	سڑا ہوا، تباہ شدہ	الصَّاعِقَةُ	آسمانی بجلی	الْمَتِينُ	صاحب قوت
عَتَوْا	وہ سرکش ہوئے	الْمَاهِدُونَ	پھیلانے والے	ذَنُوبًا	حصہ

سُورَةُ الطور	بسم الله الرحمٰن الرحيم

وَٱلطُّورِ [1] ﴿١﴾ وَكِتَـٰبٍ [2] مَّسْطُورٍ ﴿٢﴾ فِى رَقٍّ مَّنشُورٍ [3] ﴿٣﴾ وَٱلْبَيْتِ ٱلْمَعْمُورِ ﴿٤﴾ وَٱلسَّقْفِ ٱلْمَرْفُوعِ ﴿٥﴾ وَٱلْبَحْرِ ٱلْمَسْجُورِ ﴿٦﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَٰقِعٌ ﴿٧﴾ مَّا لَهُۥ مِن دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَوْمَ تَمُورُ ٱلسَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَتَسِيرُ ٱلْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ ٱلَّذِينَ هُمْ فِى خَوْضٍ يَلْعَبُونَ [4] ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾ هَـٰذِهِ ٱلنَّارُ ٱلَّتِى كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾ أَفَسِحْرٌ هَـٰذَآ أَمْ أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾ ٱصْلَوْهَا فَٱصْبِرُوٓا۟ أَوْ لَا تَصْبِرُوا۟ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

(۱) نسلِ انسانی کی تاریخ خاص طور پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کی تاریخ اس بات کا ثبوت ہے کہ قیامت ہو کر رہے گی جس میں ہر شخص کو اپنے اعمال کے لئے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ کوہ طور، تورات، فرعون کا سمندر میں غرق ہونا، ان سب کو یہاں بطور ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالی نے اس دنیا میں چند منتخب قوموں پر جزا و سزا کا نفاذ کیا، ویسے ہی وہ آخرت میں ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے گا۔

(۲) لفظ 'کتاب' کو اسم نکرہ کے طور پر بیان کرنے سے تورات کی شان اور عظمت ظاہر ہوتی ہے۔

(۳) قدیم دور میں کتابوں (خاص کر مذہبی صحیفوں یعنی تورات و انجیل) کو باریک جھلی پر لکھا جاتا تھا۔ انہیں پڑھنے کے لئے پھیلا دیا جاتا اور بعد میں رول کر کے رکھ دیا جاتا۔ اسے رق منشور کہا گیا ہے۔ اس کی ایک تصویر درج ذیل ہے۔

(۴) خوض کا معنی ہے کسی چیز میں گھسنا جیسے خاض الماءَ (وہ پانی میں گھس گیا)۔ اس سے عربی کا محاورہ خاض القوم في الحديث بنا۔ اس کا معنی ہے لوگوں نے بطور تفریح گہرا غور و خوض کیا اور بال کی کھال نکالی۔

آج کا اصول:

کسی درد، تکلیف یا افسوس کے اظہار کے لئے عربی میں 'وا' کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بعد آنے والے اسم کے ساتھ 'اہ' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے وا رَأساهْ (ہائے! میرا سر)، وا يَداهْ (آہ! میرا ہاتھ)، وا حَامِداهْ (افسوس! بے چارہ حامد)۔

رق منشور

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الطُّورِ	کوہ طور، مصر	مَنْشُورٍ	پھیلائی ہوئی	تَمُورُ	وہ شدت سے کانپے گی
مَسْطُورٍ	لکھا ہوا (تورات و انجیل)	الْمَعْمُورِ	آباد (خانہ کعبہ)	خَوْضٍ	گہرا غور و خوض
رَقٍّ	باریک جھلی	مَسْجُورِ	ٹھاٹھیں مارتا	يَلْعَبُونَ	وہ کھیلتے ہیں

إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى جَنَّـٰتٍ وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾ فَـٰكِهِينَ بِمَآ ءَاتَىٰهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَىٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ﴿١٨﴾ كُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ هَنِيٓـًٔۢا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَـٰهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٢٠﴾ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَـٰنٍ[1] أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ أَلَتْنَـٰهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَىْءٍ ۚ كُلُّ ٱمْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَأَمْدَدْنَـٰهُم بِفَـٰكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَـٰزَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ ۞ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ[2] ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِىٓ أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَىٰنَا عَذَابَ ٱلسَّمُومِ[3] ﴿٢٧﴾ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْبَرُّ ٱلرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِۦ رَيْبَ ٱلْمَنُونِ[4] ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا۟ فَإِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَـٰمُهُم بِهَـٰذَآ ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُۥ[5] ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا۟ بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِۦٓ إِن كَانُوا۟ صَـٰدِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ خُلِقُوا۟ مِنْ غَيْرِ شَىْءٍ أَمْ هُمُ ٱلْخَـٰلِقُونَ ﴿٣٥﴾

(۱) ایمان کی اہمیت کو بیان کرنے کے لئے اسے بطور نکرہ لایا گیا ہے۔ (۲) 'چھپے موتی' کسی چیز کے نہایت ہی نفیس اور محفوظ ہونے کا استعارہ ہے۔ (۳) سموم کا معنی ہے صحرا کی گرم لو۔ جب صحرا میں درجہ حرارت ۶۰ ڈگری سینٹی گریڈ پر پہنچ جاتا ہے تو یہ ہوا ہر چیز کو جلا کر رکھ دیتی ہے۔ اسے جہنم کے لئے بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے۔ (۴) ریب المنون کا معنی ہے 'گردش ایام'۔ محاورہ ہے **دار علیهم المنون** 'وہ گردش ایام کا شکار ہو گئے'۔ (۵) مادہ 'ق و ل' کو جب باب تفعل میں استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا معنی ہوتا ہے 'بات کو گھڑنا'۔ اہل مکہ قرآن کا یہ کہہ کر انکار کرتے کہ یہ قرآن شاعری یا کاہنوں کی بات کی طرح گھڑی ہوئی چیز ہے۔ اس جھوٹے الزام کی تردید اس سورت کا مرکزی مضمون ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَقَاهُمْ	اس نے انہیں بچایا	لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ	چھپائے ہوئے موتی	رَيْب	شک
هَنِيئًا	خوشی خوشی	السَّمُوم	صحرا کی گرم لو	الْمَنُونِ	گردش ایام، موت
حور عِينٍ	خوبصورت آنکھوں والیاں	كَاهِنٍ	پیش گوئی کرنے والا	أَحْلامُهُمْ	ان کی عقلیں
أَلَتْنَاهُمْ	ہم نے کم کیا	نَتَرَبَّصُ	ہم تمہارا انتظار کریں گے	تَقَوَّلَ	اس نے گھڑا ہے

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ [1] ﴿٣٦﴾ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ [2] ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ [3] ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا [4] ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ [5] ﴿٤٩﴾

(۱) یہاں مفعول ' بالآخرة أو بالعذاب' حذف کیا گیا ہے کیونکہ یہ طے شدہ ہے۔

(۲) کفار کے پاس اپنے انکار کا کوئی ثبوت نہ تھا۔ ان کے عجز کا اظہار کرنے کے لئے کہا گیا ہے کہ کیا تمہارے پاس کوئی سیڑھی ہے جسے لگا کر تم اللہ تعالی کی باتیں سن لیتے ہو؟ اس میں کاہنوں کے بارے میں نہایت ہی لطیف طنز ہے جن کے بارے میں خیال تھا کہ ان کے جنات اس طرح سے آسمان کی باتیں سن لیتے ہیں۔

(۳) یہ کفار کے کفر میں پکے ہونے کی تصویر کشی ہے کہ اگر ان پر آسمان بھی گرنے والا ہو تو ایمان لانے کی بجائے کہیں گے 'یہ تو بادل ہے۔'

چیلنج! ضمیر منفصل کیا ہے اور اسے کہاں استعمال کیا جاتا ہے؟

(۴) یہ اللہ تعالی کی اپنے رسول کے لئے محبت کا اظہار ہے۔ اس کا معنی ہے: 'آپ پریشان مت ہوں۔ آپ ہماری حفاظت میں ہیں۔'

(۵) یہاں صبح کا وقت مراد ہے جب ستارے اپنی اس حالت کی طرف پلٹتے ہیں جس میں وہ رات ہونے سے پہلے تھے۔ یہ دن و رات کی گردش کو بیان کرنے کا ایک بلیغ طریقہ ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَيْطِرُونَ	کنٹرول کرنے والے	كِسْفًا	ٹکڑا ہونا	يُصْعَقُونَ	ان پر بجلی گرائی جاتی ہے
سُلَّمٌ	سیڑھی، لفٹ	سَحَابٌ	بادل	بِأَعْيُنِنَا	ہماری آنکھوں میں
مَغْرَمٍ	جرمانہ	مَرْكُومٌ	اکٹھا کیا گیا	إِدْبَارَ	بعد میں، پیچھے

سُورَةُ النجم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَٱلنَّجۡمِ إِذَا هَوَىٰ [1] ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يَنطِقُ عَنِ ٱلۡهَوَىٰٓ ﴿٣﴾ إِنۡ هُوَ إِلَّا وَحۡيٞ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ عَلَّمَهُۥ شَدِيدُ ٱلۡقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٖ [2] فَٱسۡتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ بِٱلۡأُفُقِ ٱلۡأَعۡلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ [3] ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ أَوۡ أَدۡنَىٰ ﴿٩﴾ فَأَوۡحَىٰٓ إِلَىٰ عَبۡدِهِۦ مَآ أَوۡحَىٰ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ ٱلۡفُؤَادُ مَا رَأَىٰٓ ﴿١١﴾ أَفَتُمَٰرُونَهُۥ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾ وَلَقَدۡ رَءَاهُ نَزۡلَةً أُخۡرَىٰ ﴿١٣﴾ عِندَ سِدۡرَةِ ٱلۡمُنتَهَىٰ [4] ﴿١٤﴾ عِندَهَا جَنَّةُ ٱلۡمَأۡوَىٰٓ ﴿١٥﴾ إِذۡ يَغۡشَى ٱلسِّدۡرَةَ مَا يَغۡشَىٰ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ ٱلۡبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾ لَقَدۡ رَأَىٰ مِنۡ ءَايَٰتِ رَبِّهِ ٱلۡكُبۡرَىٰٓ ﴿١٨﴾ أَفَرَءَيۡتُمُ ٱللَّٰتَ وَٱلۡعُزَّىٰ ﴿١٩﴾ وَمَنَوٰةَ ٱلثَّالِثَةَ ٱلۡأُخۡرَىٰٓ [5] ﴿٢٠﴾ أَلَكُمُ ٱلذَّكَرُ وَلَهُ ٱلۡأُنثَىٰ ﴿٢١﴾ تِلۡكَ إِذٗا قِسۡمَةٞ ضِيزَىٰٓ ﴿٢٢﴾ إِنۡ هِيَ إِلَّآ أَسۡمَآءٞ سَمَّيۡتُمُوهَآ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلۡطَٰنٍۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى ٱلۡأَنفُسُۖ وَلَقَدۡ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلۡهُدَىٰٓ ﴿٢٣﴾ أَمۡ لِلۡإِنسَٰنِ مَا تَمَنَّىٰ ﴿٢٤﴾ فَلِلَّهِ ٱلۡأٓخِرَةُ وَٱلۡأُولَىٰ ﴿٢٥﴾

(۱) ستاروں کو بطور ثبوت پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ستاروں کی روشنی میں لوگوں کو غلط فہمیاں لاحق ہوتی ہیں۔ جب ستارے غائب ہوتے ہیں اور سورج طلوع ہوتا ہے تو ہر چیز واضح ہو جاتی ہے اور غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔ یہی معاملہ اللہ کے پیغمبر کا ہے جن کی دی ہوئی ہدایت کی روشنی میں توہم پرستی کی جڑ کٹ جاتی ہے۔ یہ کفار کے الزام کی تردید بھی ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کاہن یا نجومی قرار دیتے تھے۔
(۲) یہ جبریل علیہ الصلوۃ والسلام کی عقلی اور اخلاقی قوت کا بیان ہے جنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پہنچایا۔
(۳) قریب آکر قرآن سکھانا اس اہتمام کی تصویر کشی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن سکھانے کے لئے کیا گیا۔
(۴) یہ وہ آخری مقام ہے جہاں ہماری کائنات کی حدود ختم ہوتی ہیں اور اللہ تعالی کی کسی اور کائنات کا آغاز ہوتا ہے۔
(۵) عرب دیومالا میں لات، منات اور عزی تین بڑی دیویاں تھیں۔ یہاں سوال کا مقصد کچھ پوچھنا نہیں ہے بلکہ مشرکین کے غلط عقیدے کی طرف توجہ دلانا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَوَى	وہ اترا، گرا	فَاسْتَوَى	وہ برابر ہوا	سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى	آخری بیری کا درخت
غَوَى	وہ گمراہ ہوا	دَنَا	وہ قریب آیا	قِسْمَةٌ	تقسیم
الْهَوَى	خواہش نفس	تَدَلَّى	وہ معلق ہو گیا	ضِيزَى	نامناسب
شَدِيدُ الْقُوَى	طاقتور	قَابَ قَوْسَيْنِ	دو کمانوں کے برابر فاصلہ	سَمَّيْتُمُوهَا	تم نے اس کا نام رکھا
ذُو مِرَّةٍ	طاقتور اور دیانتدار	تُمَارُونَ	تم بحث کرتے ہو		

وَكَم مِّن مَّلَكٍ[1] فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ لَا تُغۡنِي شَفَٰعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا إِلَّا مِنۢ بَعۡدِ أَن يَأۡذَنَ ٱللَّهُ لِمَن يَشَآءُ وَيَرۡضَىٰٓ[2] ﴿٢٦﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ لَيُسَمُّونَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ تَسۡمِيَةَ ٱلۡأُنثَىٰ ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنۡ عِلۡمٍۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّۖ وَإِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغۡنِي مِنَ ٱلۡحَقِّ شَيۡـًٔا ﴿٢٨﴾ فَأَعۡرِضۡ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكۡرِنَا وَلَمۡ يُرِدۡ إِلَّا ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ مَبۡلَغُهُم مِّنَ ٱلۡعِلۡمِۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِمَنِ ٱهۡتَدَىٰ ﴿٣٠﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ لِيَجۡزِيَ ٱلَّذِينَ أَسَٰٓـُٔواْ بِمَا عَمِلُواْ وَيَجۡزِيَ ٱلَّذِينَ أَحۡسَنُواْ بِٱلۡحُسۡنَى ﴿٣١﴾ ٱلَّذِينَ يَجۡتَنِبُونَ كَبَٰٓئِرَ ٱلۡإِثۡمِ وَٱلۡفَوَٰحِشَ إِلَّا ٱللَّمَمَ[3]ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَٰسِعُ ٱلۡمَغۡفِرَةِۚ هُوَ أَعۡلَمُ بِكُمۡ إِذۡ أَنشَأَكُم مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ وَإِذۡ أَنتُمۡ أَجِنَّةٞ فِي بُطُونِ أُمَّهَٰتِكُمۡۖ فَلَا تُزَكُّوٓاْ أَنفُسَكُمۡۖ هُوَ أَعۡلَمُ بِمَنِ ٱتَّقَىٰٓ ﴿٣٢﴾ أَفَرَءَيۡتَ ٱلَّذِي[4] تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾ وَأَعۡطَىٰ قَلِيلٗا وَأَكۡدَىٰٓ ﴿٣٤﴾ أَعِندَهُۥ عِلۡمُ ٱلۡغَيۡبِ فَهُوَ يَرَىٰٓ ﴿٣٥﴾ أَمۡ لَمۡ يُنَبَّأۡ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾ وَإِبۡرَٰهِيمَ ٱلَّذِي وَفَّىٰٓ ﴿٣٧﴾

(۱) یہاں لفظ 'کم' تعداد پوچھنے کے لئے استعمال نہیں ہوا ہے بلکہ ایک حیران کن حقیقت کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۲) یہ کفار کے اس غلط عقیدے کی تردید ہے جو سمجھتے تھے کہ ان کے دیوی دیوتا آخرت میں انہیں بچالیں گے۔ قرآن کریم کا بیان ہے کہ ہر شخص کو جنت یا جہنم میں داخلہ خالصتاً میرٹ پر دیا جائے گا۔ ایسا ضرور ہو گا کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کی عظمت کو ظاہر کرنے کے لئے انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخصوص افراد کے حق میں شفاعت کی اجازت دے دے گا۔ یہ شفاعت اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق میرٹ پر ہو گی۔ کسی شخص کو یہ اجازت نہ ہو گی کہ وہ اس شخص کی شفاعت کرے جس نے اس شفاعت کی آس میں گناہ کیے اور لوگوں پر ظلم کیا۔

(۳) 'اللَّمَمَ' کا معنی ہے 'عارضی طور پر پڑ جانا'۔ یہ اس شخص کے بارے میں کہا گیا ہے جو کسی گناہ میں مبتلا ہو گیا مگر جیسے ہی اسے احساس ہوا، اس نے فوراً توبہ کر لی اور گناہ نہ کرنے کا عزم کر لیا۔

(۴) لفظ 'الذی' کسی کردار کی تصویر کشی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس تمثیلی کردار کی روشنی میں ہر کوئی اپنی تصویر دیکھ لے۔ ضروری نہیں کہ اس سے کوئی خاص شخص مراد ہو۔ یہ کفار کے ان سرداروں کی تصویر کشی ہے جنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَأَعْرِضْ	تو منہ پھیر لو	اللَّمَمَ	گناہ صغیرہ	أَكْدَى	اس نے بخل کیا
تَوَلَّى	اس نے منہ پھیرا	أَنشَأَكُم	اس نے تمہیں نشو ونما دی	لَمْ يُنَبَّأْ	اسے خبر نہ دی گئی
أَسَاءُوا	انہوں نے برا کیا	أَجِنَّةٌ	ماں کے پیٹ میں بچے، واحد جنین	وَفَّى	اس نے پورا کیا

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٨﴾ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿٤١﴾ وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ﴿٤٢﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٤٥﴾ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ[1] ﴿٤٩﴾ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾ وَثَمُودَا[2] فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نَذِيرٌ[3] مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ﴿٦٢﴾

(۱) 'شعری' ایک ستارہ ہے جو موسم بہار میں طلوع ہوتا ہے۔ عرب اسے خوشحالی کا پیغامبر سمجھتے تھے۔ ان کی شاعری میں اسکا ذکر موجود ہے۔
(۲) قوم عاد کو 'عاد الاولیٰ' اور ثمود کو 'عاد الثانی' کہا جاتا ہے کیونکہ یہ عاد ہی کی باقیات میں سے تھے۔ انہوں نے پہاڑوں کو تراش کر ان میں نہایت ہی خوبصورت گھر بنائے جو شمالی سعودی عرب کے شہر 'العلاء' کے قریب آج بھی موجود ہیں۔
(۳) عربوں میں یہ عام رواج تھا کہ جب کوئی شخص اپنی قوم کے لئے دشمن وغیرہ کا کوئی خطرہ محسوس کرتا تو وہ پہاڑی پر چڑھ کر خطرے کا اعلان کر دیتا۔ اسے 'نذیر' کہا جاتا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن بھی نذیر ہیں کیونکہ یہ آخرت کے حقیقی خطرے کی وارننگ دیتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عربوں کی دیومالائی داستانوں مین فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں سمجھا جاتا تھا۔ اسی طرح لات، منات اور عزیٰ کو بھی خدا کی بیٹیاں مانا جاتا تھا۔ عرب اپنے لئے ہمیشہ بیٹے کے آرزومند رہا کرتے تھے۔ بعض لوگ تو اپنی بیٹیوں کو زندہ زمین میں دفن کر دیا کرتے تھے۔ ان آیات میں بڑے بلیغ انداز میں ان کے تضاد کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اپنے لئے تو بیٹیوں کو ناپسند کرتے ہیں مگر خدا کے لئے بیٹیاں مانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بیٹے اور بیٹی ہر قسم کی اولاد سے پاک ہے جبکہ انسان کے لئے بیٹی بھی اتنی ہی بڑی نعمت ہے جتنا کہ بیٹا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَزِرُ	وہ بوجھ اٹھائے گی	تُمْنَى	اسے ٹپکایا گیا	غَشَّى	اس نے اڑا کر رکھ دیا
سَعَى	اس نے کوشش کی	أَقْنَى	اس نے جائیداد بخشی	تَتَمَارَى	تم بحث کرتے ہو
الأَوْفَى	کامل، پورا	الشِّعْرَى	ایک ستارہ	أَزِفَتْ	وہ قریب آیا
الْمُنْتَهَى	آخری	الْمُؤْتَفِكَة	الٹائی ہوئی (قوم لوط کے شہر)	كَاشِفَةٌ	ظاہر کرنے والی
أَضْحَكَ	اس نے ہنسایا	أَهْوَى	اس نے پھینکا	سَامِدُونَ	غافل لوگ

سُورَۃُ القمر	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ [1] ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ ۞ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ [1] وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ [2] ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ [3] ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾

(۱) یہاں بھی مبتدا کو حذف کر دیا گیا ہے تاکہ سامعین کی توجہ خبر کی طرف مبذول کرائی جا سکے۔ (۲) اصل لفظ نُذُرِي ہے مگر قافیے کی رعایت سے 'ی' کو حذف کر دیا گیا ہے۔ یہ اسلوب شاعری میں عام ہے۔ (۳) تیسیر کا معنی ہے تیار کر کے قابل استعمال بنا دینا۔ لفظ ذکر کا مفہوم وسیع ہے جس میں یاد دہانی، خبردار کرنا، نصیحت سب ہی شامل ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
انْشَقَّ	وہ پھٹ گیا	الأَجْدَاثِ	قبریں، جدث کی جمع	دُسُرٍ	کیل (کشتی نوح)
مُسْتَمِرٌّ	جاری، چلتا ہوا	جَرَادٌ	پتنگے، ٹڈیاں	صَرْصَرًا	صحرا کی گرم و خشک ہوا
مُزْدَجَرٌ	تنبیہ	مُهْطِعِينَ	تیزی سے بھاگنے والے	نَحْسٍ	منحوس
النُّذُرُ	تنبیہات، نذیر کی جمع	عَسِرٌ	سخت	أَعْجَازُ	تنے
نُكُرٍ	خوفناک، ناگوار	ازْدُجِرَ	اسے تنبیہ کی گئی	مُنْقَعِرٍ	کھوکھلے
خُشَّعاً	خوف کی حالت میں	مُنْهَمِرٍ	بہتا ہوا، موسلا دھار	سُعُرٍ	پاگل پن

إِنَّا مُرْسِلُوا۟ ٱلنَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَٱرْتَقِبْهُمْ وَٱصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ ٱلْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا۟ صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ[1] فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَكَانُوا۟ كَهَشِيمِ ٱلْمُحْتَظِرِ[2] ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍۭ بِٱلنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَٰهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا۟ بِٱلنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَٰوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِۦ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ[3] فَذُوقُوا۟ عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا۟ عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ ءَالَ فِرْعَوْنَ ٱلنُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَٰهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُو۟لَٰٓئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَآءَةٌ فِى ٱلزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ ٱلْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ ٱلدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ ٱلسَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَٱلسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾ إِنَّ ٱلْمُجْرِمِينَ فِى ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِى ٱلنَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا۟ مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنَٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ أَمْرُنَآ إِلَّا وَٰحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِٱلْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَآ أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَىْءٍ فَعَلُوهُ فِى ٱلزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى جَنَّٰتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِى مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍۭ ﴿٥٥﴾

(۱) تعاطی کا معنی ہے پنجوں کے بل کھڑے ہو کر کچھ کرنا۔ یہ اس شخص کے اہتمام کی تصویر کشی ہے جو اس نے اونٹنی کو مارنے کے لئے کیا۔
(۲) محتظر کا معنی ہے جھاڑ کانٹوں کی وہ باڑھ جو جانوروں یا غلے کو محفوظ رکھنے کے لئے بنائی جائے۔
(۳) آنکھیں بند کرنا ان کے جذبات سے مغلوب ہونے کی تصویر کشی ہے۔ اردو میں بھی یہ اسلوب عام ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَارْتَقِبْهُمْ	ان کا انتظار کرو	رَاوَدُوهُ	انہوں نے اسے قائل کیا	أَدْهَى	سب سے بڑی آفت
اصْطَبِرْ	صبر کرو	فَطَمَسْنَا	تو ہم نے بند کر دیا	أَمَرُّ	سب سے زیادہ تلخ
مُحْتَضَرٌ	حاضر کیا گیا	مُقْتَدِر	صاحب اقتدار	يُسْحَبُونَ	انہیں گھسیٹا جائے گا
فَتَعَاطَى	اس نے ذمہ داری سے کیا	بَرَاءَةٌ	براءت، بری ہونا	سَقَرَ	جہنم
هَشِيم	ٹوٹا ہوا	الزُّبُرِ	کتابیں، زبور کی جمع	أَشْيَاعَكُمْ	تمہارے جیسے گروہ، شیعۃ کی جمع
الْمُحْتَظِرِ	باڑھ	سَيُهْزَمُ	جلد ہی اسے شکست ہو گی	مَلِيكٍ	بادشاہ

سُورَةُ الرحْمن	بسم الله الرحْمن الرحيم

ٱلرَّحۡمَـٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ ٱلۡقُرۡءَانَ ﴿٢﴾ خَلَقَ ٱلۡإِنسَـٰنَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ ٱلۡبَيَانَ ﴿٤﴾ ٱلشَّمۡسُ وَٱلۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ﴿٥﴾ وَٱلنَّجۡمُ وَٱلشَّجَرُ [1] يَسۡجُدَانِ ﴿٦﴾ وَٱلسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ ٱلۡمِيزَانَ ﴿٧﴾ أَلَّا تَطۡغَوۡاْ فِي ٱلۡمِيزَانِ ﴿٨﴾ وَأَقِيمُواْ ٱلۡوَزۡنَ بِٱلۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُواْ ٱلۡمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَٱلۡأَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡأَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا فَـٰكِهَةٌ وَٱلنَّخۡلُ ذَاتُ ٱلۡأَكۡمَامِ ﴿١١﴾ وَٱلۡحَبُّ ذُو ٱلۡعَصۡفِ وَٱلرَّيۡحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ ٱلۡإِنسَـٰنَ مِن صَلۡصَـٰلٍ كَٱلۡفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ ٱلۡجَآنَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ ٱلۡمَشۡرِقَيۡنِ وَرَبُّ ٱلۡمَغۡرِبَيۡنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخٞ لَّا يَبۡغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخۡرُجُ مِنۡهُمَا ٱللُّؤۡلُؤُ وَٱلۡمَرۡجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ ٱلۡجَوَارِ ٱلۡمُنشَـَٔاتُ فِي ٱلۡبَحۡرِ كَٱلۡأَعۡلَـٰمِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٖ ﴿٢٦﴾ وَيَبۡقَىٰ وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو ٱلۡجَلَـٰلِ وَٱلۡإِكۡرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾

(۱) ستاروں اور درختوں میں تعلق یہ ہے کہ درختوں نے زمین کو ڈھانک رکھا ہے اور ستاروں نے آسمان کو۔ ان دونوں کو بیان کرنے سے یہ تصویر کشی موجود ہے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ تعالی کے سامنے سر بسجود ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْبَيَانَ	بیان کرنے کا فن	الرَّيْحَانُ	پھول	يَبْغِيَانِ	وہ دونوں بغاوت کرتے ہیں
حُسْبَانٍ	حساب کے مطابق	آلاءِ	نشانیاں، کرشمے، نعمتیں	الْمَرْجَانُ	مرجان، ایک قسم کے موتی
الْمِيزَانَ	ترازو، پیمائش کا آلہ	صَلْصَالٍ	بجنے والی مٹی	الْجَوَارِي	کشتیاں، بحری جہاز، جارية کی جمع
ألا تَطْغَوْا	کہ تم خراب نہ کرو	الْفَخَّارِ	ٹھیکری	الْمُنشَآتُ	تیرتے ہوئے
الأَنَامِ	مخلوقات	الْجَانَّ	جنات	الأَعْلامِ	پہاڑ، علمٌ کی جمع
الأَكْمَامِ	غلافوں میں لپٹے	مَارِجٍ	بغیر دھویں کے	فَانٍ، فانِيٌ	فانی
الْعَصْفِ	بھوسا	بَرْزَخٌ	آڑ، پردہ		

يَسْـَٔلُهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِى شَأْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ ٱلثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾ يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ إِنِ ٱسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا۟ مِنْ أَقْطَارِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ فَٱنفُذُوا۟ ۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا ٱنشَقَّتِ ٱلسَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَٱلدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَن ذَنۢبِهِۦٓ إِنسٌ وَلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ ٱلْمُجْرِمُونَ بِسِيمَٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِٱلنَّوَٰصِى وَٱلْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾ هَٰذِهِۦ جَهَنَّمُ ٱلَّتِى يُكَذِّبُ بِهَا ٱلْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ ءَانٍ ﴿٤٤﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِۦ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ[1] ﴿٥٠﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَٰكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾ فَبِأَىِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾

(۱) اس سورۃ کے طرز بیان کی خوبصورتی کو سمجھنے کے لئے جزیرہ نما عرب کے جغرافیے کو سمجھنا ضروری ہے۔ عرب میں سبزہ ایک نایاب چیز ہے۔ یہاں کوئی دریا نہیں۔ عربوں کے لئے سرسبز باغ جن میں چشمے اور دریا جاری ہوں، خوبصورتی کی انتہا ہیں۔ ان کے ہاں سرسبز باغ کا مالک ہونا دولت مندی اور سماجی اسٹیٹس کی نشانی ہیں۔ دور جدید کے عرب بھی اپنی چھٹیاں گزارنے کے لئے سرسبز و شاداب علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَنَفْرُغُ	ہم عنقریب وقت دیں گے	نُحَاسٌ	تانبہ، پیتل	إِنسٌ	انسان
الثَّقَلانِ	دو بوجھ (جن و انسان)	آلاءِ	نشانیاں، کرشمے، نعمتیں	بِسِيمَاهُمْ	ان کے چہرے سے، علامت
تَنفُذُونَ	وہ اس میں جاتے ہو	وَرْدَةً	گلاب پھول	حَمِيمٍ آنٍ	کھولتا ہوا پانی
شُوَاظٌ	شعلے	الدِّهَانِ	چمڑا	ذَوَاتَى أَفْنَانٍ	سرسبز شاخوں والے

مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى ٱلْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ قَـٰصِرَٰتُ ٱلطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾ كَأَنَّهُنَّ ٱلْيَاقُوتُ وَٱلْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ ٱلْإِحْسَـٰنِ إِلَّا ٱلْإِحْسَـٰنُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾ وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتَانِ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَـٰكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾ حُورٌ مَّقْصُورَٰتٌ فِى ٱلْخِيَامِ [1] ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٔينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِىٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾ تَبَـٰرَكَ ٱسْمُ رَبِّكَ ذِى ٱلْجَلَـٰلِ وَٱلْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

(۱) خوبصورت باغ میں کیمپنگ عربوں کے ہاں انتہا درجے کی تفریح سمجھی جاتی ہے۔ عربوں کے لائف اسٹائل میں خیمے کی اہمیت بہت زیادہ تھی۔ جدید دور کے عرب بھی اپنا ویک اینڈ اپنے خاندانوں کے ساتھ صحرا میں کیمپنگ کر کے گزارتے ہیں۔ یہاں یہ لوگ رات کو باربی کیو کرتے ہیں، مقامی بدوؤں سے اونٹنی کا دودھ خرید کر پیتے ہیں، ان کے بچے کھلے صحرا میں کھیلتے ہیں اور میاں بیوی رات خیمے میں بسر کرتے ہیں۔

چیلنج! پانچ ایسی صورتیں بیان کیجیے جن میں اسم منصوب حالت میں ہوتا ہو۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَطَائِنُهَا	اس کا استر	قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ	نیچی نگاہوں والیاں	نَضَّاخَتَانِ	دو پھوٹتے ہوئے چشمے
إِسْتَبْرَقٍ	استبرق، ریشم	لم يَطْمِثْهُنَّ	انہیں مس نہ کیا	حِسَانٌ	خوبصورت
جَنَى	اس نے پھل دیے	الْيَاقُوتُ	یاقوت	الْخِيَامِ	خیمے
دَانٍ	جھکے ہوئے، قریب	مُدْهَامَّتَانِ	دو گھنے سبز باغ	رَفْرَفٍ	تکیے
				عَبْقَرِيٍّ	نہایت ہی عمدہ

سُورَةُ الواقعة	بسم الله الرحْمن الرحيم

إِذَا وَقَعَتِ ٱلْوَاقِعَةُ [1] ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ [2] ﴿٣﴾ إِذَا رُجَّتِ ٱلْأَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَبُسَّتِ ٱلْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَكُنتُمْ أَزْوَٰجًا ثَلَٰثَةً [3] ﴿٧﴾ فَأَصْحَٰبُ ٱلْمَيْمَنَةِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَأَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ [4] ﴿٩﴾ وَٱلسَّٰبِقُونَ ٱلسَّٰبِقُونَ ﴿١٠﴾ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾ فِى جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيلٌ مِّنَ ٱلْءَاخِرِينَ ﴿١٤﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ [5] ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٔينَ عَلَيْهَا مُتَقَٰبِلِينَ ﴿١٦﴾ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَٰكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَٰلِ ٱللُّؤْلُؤِ ٱلْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيلًا سَلَٰمًا سَلَٰمًا ﴿٢٦﴾

(۱) مستقبل کے طے شدہ واقعات کو فعل ماضی میں بیان کرنے سے ان کے یقینی ہونے کا اظہار کیا جاتا ہے۔
(۲) آخرت مجرموں کے زوال اور خدا پرست لوگوں کے عروج کا باعث بنے گی۔
(۳) لوگوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جائے گا: (۱) نیکی میں سبق لیجانے والے؛ (۲) دائیں ہاتھ والے اور (۳) بائیں ہاتھ والے۔
(۴) عام طور پر سوال کرنے کا مقصد معلومات حاصل کرنا ہوتا ہے۔ مجازی اعتبار سے یہ کسی شخص کی عظمت بیان کرنے یا اسے ذلیل کرنے کے لئے بھی کیا جاتا ہے۔ یہاں پہلے سوال کا مقصد دائیں ہاتھ والوں کی عظمت اور دوسرے کا مقصد بائیں ہاتھ والوں کی ذلت کا بیان ہے۔
(۵) یہ ان نیک افراد کے جنت میں لائف اسٹائل کی تصویر کشی ہے کہ وہ وہاں بادشاہوں کی طرح رہیں گے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَافِضَةٌ	جھکی ہوئی	الْمَشْئَمَةِ	بائیں جانب	أَبَارِيقَ	برتن
رُجَّتْ	اسے ہلا دیا گیا	السَّابِقُونَ	اگلی جانب والے	مَعِينٍ	چشمہ
بُسَّتْ	اسے ریزہ ریزہ کیا گیا	ثُلَّةٌ	گروہ	يُصَدَّعُونَ	وہ سر درد کرتا ہے
هَبَاءً	مٹی	مَوْضُونَةٍ	ہیرے سے سجایا ہوا	يُنْزِفُونَ	وہ نشہ دیتا ہے
مُنْبَثًّا	پھیلی ہوئی	وِلْدَانٌ	بچے	يَتَخَيَّرُونَ	وہ اختیار کریں گے
الْمَيْمَنَةِ	دائیں جانب	مُخَلَّدُونَ	ہمیشہ جوان رہنے والے	الْمَكْنُونِ	چھپایا ہوا

وَأَصۡحَٰبُ ٱلۡيَمِينِ مَآ أَصۡحَٰبُ ٱلۡيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدۡرٖ مَّخۡضُودٖ ﴿٢٨﴾ وَطَلۡحٖ مَّنضُودٖ[1] ﴿٢٩﴾ وَظِلّٖ مَّمۡدُودٖ ﴿٣٠﴾ وَمَآءٖ مَّسۡكُوبٖ ﴿٣١﴾ وَفَٰكِهَةٖ كَثِيرَةٖ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقۡطُوعَةٖ وَلَا مَمۡنُوعَةٖ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٖ مَّرۡفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّآ أَنشَأۡنَٰهُنَّ إِنشَآءٗ ﴿٣٥﴾ فَجَعَلۡنَٰهُنَّ أَبۡكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتۡرَابٗا ﴿٣٧﴾ لِّأَصۡحَٰبِ ٱلۡيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٞ مِّنَ ٱلۡأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٞ مِّنَ ٱلۡأٓخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصۡحَٰبُ ٱلشِّمَالِ مَآ أَصۡحَٰبُ ٱلشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٖ وَحَمِيمٖ ﴿٤٢﴾ وَظِلّٖ مِّن يَحۡمُومٖ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٖ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمۡ كَانُواْ قَبۡلَ ذَٰلِكَ مُتۡرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُواْ يُصِرُّونَ عَلَى ٱلۡحِنثِ ٱلۡعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُواْ يَقُولُونَ أَئِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابٗا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَ ءَابَآؤُنَا ٱلۡأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلۡ إِنَّ ٱلۡأَوَّلِينَ وَٱلۡأٓخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجۡمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَٰتِ يَوۡمٖ مَّعۡلُومٖ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمۡ أَيُّهَا ٱلضَّآلُّونَ ٱلۡمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَأٓكِلُونَ مِن شَجَرٖ مِّن زَقُّومٖ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔونَ مِنۡهَا ٱلۡبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَٰرِبُونَ عَلَيۡهِ مِنَ ٱلۡحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَٰرِبُونَ شُرۡبَ ٱلۡهِيمِ[2] ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمۡ يَوۡمَ ٱلدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحۡنُ خَلَقۡنَٰكُمۡ فَلَوۡلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَءَيۡتُم مَّا تُمۡنُونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنتُمۡ تَخۡلُقُونَهُۥٓ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡخَٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَيۡنَكُمُ ٱلۡمَوۡتَ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ أَمۡثَٰلَكُمۡ وَنُنشِئَكُمۡ فِي مَا لَا تَعۡلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ ٱلنَّشۡأَةَ ٱلۡأُولَىٰ فَلَوۡلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَءَيۡتُم مَّا تَحۡرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمۡ تَزۡرَعُونَهُۥٓ أَمۡ نَحۡنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَٰهُ حُطَٰمٗا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغۡرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيۡتُمُ ٱلۡمَآءَ ٱلَّذِي تَشۡرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنتُمۡ أَنزَلۡتُمُوهُ مِنَ ٱلۡمُزۡنِ أَمۡ نَحۡنُ ٱلۡمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنَٰهُ أُجَاجٗا فَلَوۡلَا تَشۡكُرُونَ ﴿٧٠﴾

(١) کیلے کے تہہ در تہہ خوشے ان کی خوبصورتی کی علامت ہیں۔ (٢) الھیم اونٹوں کی ایک بیماری ہے۔ اس بیماری کے شکار اونٹ کی پیاس کبھی نہیں بجھتی اور وہ پانی پیتا ہی چلا جاتا ہے۔ جہنمیوں کو اس قسم کے اونٹ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سِدْرٍ مَخْضُودٍ	بغیر کانٹے بیری کے درخت	مُتْرَفِينَ	دولت مند غافل	النَّشْأَةَ	تخلیق
طَلْحٍ مَنْضُودٍ	تہہ در تہہ کیلے	يُصِرُّونَ	وہ اصرار کرتے ہیں	تَحْرُثُونَ	تم اگاتے ہو
مَسْكُوبٍ	بہتا ہوا، موسلا دھار	الْحِنثِ	گناہ، قسم توڑنا	حُطَامًا	بھس
أَبْكَارًا	کنواری	مَالِئُونَ	بھرنے والے	تَفَكَّهُونَ	تم باتیں بناتے ہو
عُرُبًا	بہترین نسوانیت والیاں	الْبُطُونَ	پیٹ، بطن کی جمع	مُغْرَمُونَ	جن پر جرمانہ عائد ہو
أَتْرَابًا	ہم عمر	تُمْنُونَ	تم ٹپکاتے ہو	الْمُزْنِ	بادل
يَحْمُومٍ	سیاہ دھواں	مَسْبُوقِينَ	پیچھے رہنے والے، عاجز	أُجَاجًا	کھاری، کڑوا

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا
لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ
جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾
نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ ۞ فَلَآ[1] أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ
﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا
ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾
فَلَوْلَآ إِذَا[2] بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِن
كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ[3] ﴿٨٧﴾ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ
﴿٨٩﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

(۱) یہاں 'نہیں' کا مقصد کفار کے اس غلط نظریے کی تردید ہے کہ وہ قرآن کو جنات کا الہام کردہ سمجھتے تھے۔ قرآن نے یہاں شہاب ثاقب کو بطور دلیل پیش کیا گیا ہے جو نزول قرآن کے زمانے میں ان جنات پر برسائے جاتے تھے جو آسمانوں سے سن گن لینے کی کوشش کرتے تھے۔

(۲) یہاں بَلَغَتْ کا فاعل 'نفس' یا 'روح' حذف کیا گیا ہے کیونکہ وہ طے شدہ ہے۔

(۳) یہاں سوالات کو بطور دلیل پیش کیا گیا ہے۔ ان کا معنی یہ ہے: اگر تم سمجھتے ہو کہ تم اپنے رب کے سامنے کسی چیز کے جواب دہ نہیں ہو تو پھر تم کسی مرنے والے کی موت کو کیوں روک نہیں سکتے؟ کیا اللہ تعالی کی عطا کے بغیر تم زندہ رہ سکتے ہو؟ اگر یہ ممکن نہیں ہے تو پھر تمہیں اپنے رب کا شکر گزار ہونا چاہیے اور خود کو اس کے سامنے جوابدہی کے لئے تیار رکھنا چاہیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُورُونَ	تم جلاتے ہو	الْحُلْقُومَ	حلق	رَوْحٌ	آسانی، آرام، راحت
الْمُقْوِينَ	صحرائی مسافر	مَدِينِينَ	ذمہ دار، مقروض	نُزُلٌ	استقبال کرنا
مُدْهِنُونَ	بے اعتنائی برتنے والے			تَصْلِيَةُ	پھینکا جانا

یہ سبق پچھلے سبق کے ساتھ مل کر ایک مکمل پیغام دیتا ہے۔ اس حصے کا نظم اور باہمی ربط دریافت کرنے کی کوشش کیجیے۔ یہ بھی نوٹ کیجیے کہ پچھلے سبق کی سورتوں اور اس سبق کی سورتوں کے مضامین میں کیا فرق ہے؟

تعمیر شخصیت: اگر آپ دوسروں کا محاسبہ کرتے رہیں گے تو آپ کو ان سے محبت کرنے کا وقت نہ ملے گا۔ دوسروں سے محبت اور اپنا محاسبہ کیجیے۔

سُورَةُ الحديد

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ يُحْيِۦ وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾ هُوَ ٱلْأَوَّلُ وَٱلْءَاخِرُ وَٱلظَّٰهِرُ وَٱلْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾ هُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾ لَّهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَإِلَى ٱللَّهِ تُرْجَعُ ٱلْأُمُورُ ﴿٥﴾ يُولِجُ ٱلَّيْلَ فِى ٱلنَّهَارِ وَيُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِى ٱلَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ﴿٦﴾ ءَامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَأَنفِقُوا۟ مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ[1] فِيهِ ۖ فَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنكُمْ وَأَنفَقُوا۟ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ ۙ وَٱلرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا۟ بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَٰقَكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ هُوَ ٱلَّذِى يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِۦٓ ءَايَٰتٍۭ بَيِّنَٰتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَٰثُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِى مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ ٱلْفَتْحِ[2] وَقَٰتَلَ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ ٱلَّذِينَ أَنفَقُوا۟ مِنۢ بَعْدُ وَقَٰتَلُوا۟ ۚ وَكُلًّا وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلْحُسْنَىٰ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾

(۱) اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ نامزد کیا ہے۔ (۲) چونکہ فتح مکہ (8H/630CE) سے پہلے ایمان لانے والوں کو جسمانی ونفسیاتی تشدد اور معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، اس لئے ان کا خاص درجہ قرآن میں بیان ہوا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الظَّاهِرُ	ظاہر	يَعْرُجُ	وہ چڑھتا ہے	مُسْتَخْلَفِين	جنہیں خلیفہ بنایا گیا ہو
الْبَاطِنُ	باطن، چھپا ہوا	يُولِجُ	وہ داخل کرتا ہے	مِيرَاثُ	میراث
يَلِجُ	وہ داخل ہوتا ہے			قَبْلِ الْفَتْحِ	فتح مکہ سے پہلے

مَّن ذَا ٱلَّذِى يُقْرِضُ ٱللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا [1] فَيُضَٰعِفَهُۥ لَهُۥ وَلَهُۥٓ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى ٱلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَٰنِهِم بُشْرَىٰكُمُ ٱلْيَوْمَ جَنَّٰتٌ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُولُ ٱلْمُنَٰفِقُونَ
وَٱلْمُنَٰفِقَٰتُ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱنظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِن نُّورِكُمْ قِيلَ ٱرْجِعُوا۟ وَرَآءَكُمْ فَٱلْتَمِسُوا۟ نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُم بِسُورٍ لَّهُۥ بَابٌۢ بَاطِنُهُۥ فِيهِ
ٱلرَّحْمَةُ وَظَٰهِرُهُۥ مِن قِبَلِهِ ٱلْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ ۖ قَالُوا۟ بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنتُمْ أَنفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَٱرْتَبْتُمْ
وَغَرَّتْكُمُ ٱلْأَمَانِىُّ حَتَّىٰ جَآءَ أَمْرُ ٱللَّهِ وَغَرَّكُم بِٱللَّهِ ٱلْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَٱلْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ ۚ مَأْوَىٰكُمُ
ٱلنَّارُ ۖ هِىَ مَوْلَىٰكُمْ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ ۞ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ ٱللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ ٱلْحَقِّ وَلَا
يَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ ٱلْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿١٦﴾ ٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يُحْىِ
ٱلْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ ٱلْءَايَٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ ٱلْمُصَّدِّقِينَ وَٱلْمُصَّدِّقَٰتِ وَأَقْرَضُوا۟ ٱللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
يُضَٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦٓ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلصِّدِّيقُونَ ۖ وَٱلشُّهَدَآءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ
أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَآ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ ٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا لَعِبٌ
وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى ٱلْأَمْوَٰلِ وَٱلْأَوْلَٰدِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ ٱلْكُفَّارَ نَبَاتُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا
ثُمَّ يَكُونُ حُطَٰمًا ۖ وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَرِضْوَٰنٌ ۚ وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ إِلَّا مَتَٰعُ ٱلْغُرُورِ ﴿٢٠﴾
سَابِقُوٓا۟ إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ ۚ ذَٰلِكَ
فَضْلُ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٢١﴾

(۱) یہاں سوال کا مقصد کچھ پوچھنا نہیں بلکہ محبت وخوف کے جذبات کو ابھارنا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَقْتَبِسْ	ہم فائدہ اٹھالیں	الأَمَانِيُّ	جھوٹی امیدیں	تَكَاثُرٌ	کثرت مال کا مقابلہ
سُورٍ	دیوار	الأَمَدُ	زمانہ، مدت	غَيْثٍ	بارش
ارْتَبْتُمْ	تم نے شک کیا	قَسَتْ	وہ سخت ہوگئی	يَهِيجُ	وہ پکادیتی ہے
غَرَّتْكُمْ	اس نے تمہیں دھوکا دیا	تَفَاخُرٌ	اظہار فخر	فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا	توتم اسے زرد دیکھتے ہو

مَآ أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي ٱلْأَرْضِ وَلَا فِيٓ أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَٰبٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَآ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا۟ عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا۟ بِمَآ ءَاتَىٰكُمْ ۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ [1] ﴿٢٣﴾ ٱلَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ ٱلنَّاسَ بِٱلْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْغَنِيُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِٱلْبَيِّنَٰتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْمِيزَانَ لِيَقُومَ ٱلنَّاسُ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا ٱلْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥ وَرُسُلَهُۥ بِٱلْغَيْبِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَٰهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا ٱلنُّبُوَّةَ وَٱلْكِتَٰبَ ۖ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ وَءَاتَيْنَٰهُ ٱلْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ٱبْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَٰهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ٱبْتِغَآءَ رِضْوَٰنِ ٱللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَـَٔاتَيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَءَامِنُوا۟ بِرَسُولِهِۦ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِۦ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِۦ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ ٱلْكِتَٰبِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ ٱللَّهِ ۙ وَأَنَّ ٱلْفَضْلَ بِيَدِ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

(۱) یہ ایک منفی اسلوب ہے جس میں بہت سخت معنی چھپے ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ 'اللہ تعالی ہر متکبر شیخی خورے کو ناپسند کرتا ہے۔'

چیلنج! کیا آپ اس سبق اور اس سے پچھلے سبق میں دی گئی سورتوں کے اسلوب بیان میں فرق کو نوٹ کر سکتے ہیں؟ دونوں اسباق میں دی گئی سورتوں کے اسلوب میں جو جو فرق آپ کو محسوس ہوں، انہیں ایک کاغذ پر لکھیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَبْرَأَهَا	ہم اسے وجود میں لائے	الْقِسْطِ	انصاف	رَهْبَانِيَّةً	رہبانیت، ترک دنیا
تَأْسَوْا	تمہیں افسوس ہو	ذُرِّيَّتِهِمَا	ان دونوں کی اولاد	ابْتَدَعُوهَا	انہوں نے اسے ایجاد کیا
فَاتَكُمْ	اس نے تمہیں نقصان دیا	قَفَّيْنَا	ہم نے پے در پے بھیجا	رَعَوْهَا	انہوں نے اس کی رعایت کی
مُخْتَالٍ	متکبر	عَلَى آثَارِهِمْ	ان کا نقش قدم	كِفْلَيْنِ	ڈبل حصہ
يَتَوَلَّ	وہ منہ پھیرتا ہے	رَأْفَةً	نرم دلی، محبت		

سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ	بسم الله الرحمن الرحيم

قَدْ سَمِعَ ٱللَّهُ قَوْلَ ٱلَّتِى تُجَٰدِلُكَ فِى زَوْجِهَا وَتَشْتَكِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَٱللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَآ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ ﴿١﴾ ٱلَّذِينَ يُظَٰهِرُونَ[1] مِنكُم مِّن نِّسَآئِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَٰتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَٰتُهُمْ إِلَّا ٱلَّٰٓـِٔى وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ ٱلْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٢﴾ وَٱلَّذِينَ يُظَٰهِرُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا۟ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَآسَّا ۚ ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِۦ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣﴾ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَآسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ ۗ وَلِلْكَٰفِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحَآدُّونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ كُبِتُوا۟ كَمَا كُبِتَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَقَدْ أَنزَلْنَآ ءَايَٰتٍۭ بَيِّنَٰتٍ ۚ وَلِلْكَٰفِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ ٱللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوٓا۟ ۚ أَحْصَىٰهُ ٱللَّهُ وَنَسُوهُ ۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿٦﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَٰثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَآ أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا۟ ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا۟ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ نُهُوا۟ عَنِ ٱلنَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا۟ عَنْهُ وَيَتَنَٰجَوْنَ بِٱلْإِثْمِ وَٱلْعُدْوَٰنِ وَمَعْصِيَتِ ٱلرَّسُولِ وَإِذَا جَآءُوكَ حَيَّوْكَ[2] بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ ٱللَّهُ وَيَقُولُونَ فِىٓ أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا ٱللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٨﴾

(۱) ظہار کا معنی ہے اپنی بیوی کو ماں قرار دینا۔ قرآن نے عرب معاشرے کی اس پریکٹس کی سختی سے حوصلہ شکنی کی ہے۔
(۲) مدینہ کے منافق اور یہود اپنی زبانوں کو بل دے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے غلط معنی والے لفظ بولتے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُجَادَلَةِ	آپس کی بحث	زُورًا	جھوٹا	كُبِتُوا	انہیں ذلیل کیا گیا
تَشْتَكِي	وہ شکایت کرتی ہے	تَحْرِيرُ	آزاد کرنا (غلام کو)	مُهِينٌ	اہانت آمیز، ذلیل کرنے والا
تَحَاوُرَ	مکالمہ، ڈائیلاگ	يَتَمَاسَّا	وہ دونوں مس کرتے ہیں	نَجْوَى	سرگوشی، خفیہ گفتگو
يُظَاهِرُونَ	وہ ظہار کرتے ہیں	مُتَتَابِعَيْنِ	لگاتار، مسلسل	يَتَنَاجَوْنَ	وہ خفیہ بات کرتے ہیں
اللائِي	وہ جو، التی کی جمع	يُحَادُّونَ	وہ مقابلہ کرتے ہیں	حَيَّوْكَ	انہوں نے آپکو سلام کیا

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا تَنَٰجَيۡتُمۡ فَلَا تَتَنَٰجَوۡاْ بِٱلۡإِثۡمِ وَٱلۡعُدۡوَٰنِ وَمَعۡصِيَتِ ٱلرَّسُولِ وَتَنَٰجَوۡاْ بِٱلۡبِرِّ وَٱلتَّقۡوَىٰۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِيٓ إِلَيۡهِ تُحۡشَرُونَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا ٱلنَّجۡوَىٰ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ لِيَحۡزُنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَلَيۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَيۡـًٔا إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ ﴿١٠﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا قِيلَ لَكُمۡ تَفَسَّحُواْ فِي ٱلۡمَجَٰلِسِ فَٱفۡسَحُواْ يَفۡسَحِ ٱللَّهُ لَكُمۡۖ وَإِذَا قِيلَ ٱنشُزُواْ فَٱنشُزُواْ يَرۡفَعِ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ دَرَجَٰتٖۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ خَبِيرٞ ﴿١١﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا نَٰجَيۡتُمُ ٱلرَّسُولَ فَقَدِّمُواْ بَيۡنَ يَدَيۡ نَجۡوَىٰكُمۡ صَدَقَةٗۚ ذَٰلِكَ خَيۡرٞ لَّكُمۡ وَأَطۡهَرُۚ فَإِن لَّمۡ تَجِدُواْ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ ءَأَشۡفَقۡتُمۡ أَن تُقَدِّمُواْ بَيۡنَ يَدَيۡ نَجۡوَىٰكُمۡ صَدَقَٰتٖۚ فَإِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُواْ وَتَابَ ٱللَّهُ عَلَيۡكُمۡ فَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ ٱلزَّكَوٰةَ وَأَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥۚ وَٱللَّهُ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ ﴿١٣﴾ ۞أَلَمۡ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ تَوَلَّوۡاْ قَوۡمًا غَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيۡهِم مَّا هُم مِّنكُمۡ وَلَا مِنۡهُمۡ وَيَحۡلِفُونَ عَلَى ٱلۡكَذِبِ وَهُمۡ يَعۡلَمُونَ ﴿١٤﴾ أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُمۡ عَذَابٗا شَدِيدًاۖ إِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ﴿١٥﴾ ٱتَّخَذُوٓاْ أَيۡمَٰنَهُمۡ جُنَّةٗ فَصَدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ فَلَهُمۡ عَذَابٞ مُّهِينٞ ﴿١٦﴾ لَّن تُغۡنِيَ عَنۡهُمۡ أَمۡوَٰلُهُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُهُم مِّنَ ٱللَّهِ شَيۡـًٔاۚ أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿١٧﴾ يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ ٱللَّهُ جَمِيعٗا فَيَحۡلِفُونَ لَهُۥ كَمَا يَحۡلِفُونَ لَكُمۡۖ وَيَحۡسَبُونَ أَنَّهُمۡ عَلَىٰ شَيۡءٍۚ أَلَآ إِنَّهُمۡ هُمُ ٱلۡكَٰذِبُونَ ﴿١٨﴾ ٱسۡتَحۡوَذَ عَلَيۡهِمُ ٱلشَّيۡطَٰنُ فَأَنسَىٰهُمۡ ذِكۡرَ ٱللَّهِۚ أُوْلَٰٓئِكَ حِزۡبُ ٱلشَّيۡطَٰنِۚ أَلَآ إِنَّ حِزۡبَ ٱلشَّيۡطَٰنِ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ ﴿١٩﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحَآدُّونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓ أُوْلَٰٓئِكَ فِي ٱلۡأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ ٱللَّهُ لَأَغۡلِبَنَّ أَنَا۠ وَرُسُلِيٓۚ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٞ ﴿٢١﴾ لَّا تَجِدُ قَوۡمٗا يُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلۡيَوۡمِ ٱلۡأٓخِرِ يُوَآدُّونَ مَنۡ حَآدَّ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَلَوۡ كَانُوٓاْ ءَابَآءَهُمۡ أَوۡ أَبۡنَآءَهُمۡ أَوۡ إِخۡوَٰنَهُمۡ أَوۡ عَشِيرَتَهُمۡۚ أُوْلَٰٓئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ ٱلۡإِيمَٰنَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٖ مِّنۡهُۖ وَيُدۡخِلُهُمۡ جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَاۚ رَضِيَ ٱللَّهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُواْ عَنۡهُۚ أُوْلَٰٓئِكَ حِزۡبُ ٱللَّهِۚ أَلَآ إِنَّ حِزۡبَ ٱللَّهِ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ﴿٢٢﴾

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَحْزُنَ	وہ غمگین ہو	أَشْفَقْتُمْ	تمہیں خوف ہوا	حِزْبُ	گروہ، پارٹی
تَفَسَّحُوا	ہل جل کر جگہ پیدا کرو	يَحْلِفُونَ	وہ حلف اٹھاتے ہیں	يُوَادُّونَ	وہ محبت کرتے ہیں
انْشُزُوا	اٹھ جاؤ!	اسْتَحْوَذَ	وہ مسلط ہو گیا	عَشِيرَتَهُمْ	ان کا خاندان

سُورَةُ الْحَشْرِ	بسم الله الرحمن الرحيم

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَن يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

کیا آپ جانتے ہیں؟ مدینہ میں یہود کا ایک قبیلہ 'بنو نضیر' رہتا تھا۔ انہوں نے مسلمانوں سے امن کا معاہدہ کیا مگر کئی مرتبہ اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مسلمانوں پر حملے کئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سبق سکھانے کے لئے ان کا محاصرہ کیا۔ انہوں نے لڑنے کی بجائے جلاوطنی کی آفر دی جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا۔ یہ سورۃ اسی واقعہ سے متعلق ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْحَشْرِ	جمع کرنا، جلاوطن کرنا	يُخْرِبُونَ	وہ خراب کرتے ہیں	أَفَاءَ	اس نے بغیر جنگ کے مال دیا
ظَنَنْتُمْ	تم نے گمان کیا	فَاعْتَبِرُوا	تو عبرت پکڑو!	أَوْجَفْتُمْ	تم حرکت میں لائے
مَانِعَة	بچانے والے	الْجَلاءَ	جلاوطنی	خَيْلٍ وَرِكَابٍ	گھوڑے اور اونٹ
حُصُونُ	قلعے، حِصن کی جمع	شَاقُّوا	وہ مقابلے پر اتر آئے	يُسَلِّطُ	وہ مسلط کرتا ہے
قَذَفَ	اس نے ڈال دیا	لِينَةٍ	کھجور کے درخت	دُولَةً	گردش کرتا ہوا
الرُّعْبَ	رعب، دبدبہ	لِيُخْزِيَ	تاکہ وہ رسوا کرے	رِضْوَانًا	رضا، خوشی

وَٱلَّذِينَ تَبَوَّءُو ٱلدَّارَ وَٱلۡإِيمَٰنَ[1] مِن قَبۡلِهِمۡ يُحِبُّونَ مَنۡ هَاجَرَ إِلَيۡهِمۡ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمۡ حَاجَةً مِّمَّآ أُوتُواْ وَيُؤۡثِرُونَ[2] عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ وَلَوۡ كَانَ بِهِمۡ خَصَاصَةٞۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفۡسِهِۦ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ﴿٩﴾ وَٱلَّذِينَ جَآءُو مِنۢ بَعۡدِهِمۡ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لَنَا وَلِإِخۡوَٰنِنَا ٱلَّذِينَ سَبَقُونَا بِٱلۡإِيمَٰنِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِي قُلُوبِنَا غِلّٗا لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوفٞ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾ ۞ أَلَمۡ تَرَ[3] إِلَى ٱلَّذِينَ نَافَقُواْ يَقُولُونَ لِإِخۡوَٰنِهِمُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ مِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ لَئِنۡ أُخۡرِجۡتُمۡ لَنَخۡرُجَنَّ مَعَكُمۡ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمۡ أَحَدًا أَبَدٗا وَإِن قُوتِلۡتُمۡ لَنَنصُرَنَّكُمۡ وَٱللَّهُ يَشۡهَدُ إِنَّهُمۡ لَكَٰذِبُونَ ﴿١١﴾ لَئِنۡ أُخۡرِجُواْ لَا يَخۡرُجُونَ مَعَهُمۡ وَلَئِن قُوتِلُواْ لَا يَنصُرُونَهُمۡ وَلَئِن نَّصَرُوهُمۡ لَيُوَلُّنَّ ٱلۡأَدۡبَٰرَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٢﴾ لَأَنتُمۡ أَشَدُّ رَهۡبَةٗ فِي صُدُورِهِم مِّنَ ٱللَّهِۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَوۡمٞ لَّا يَفۡقَهُونَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَٰتِلُونَكُمۡ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرٗى مُّحَصَّنَةٍ أَوۡ مِن وَرَآءِ جُدُرِۭۚ بَأۡسُهُم بَيۡنَهُمۡ شَدِيدٞۚ تَحۡسَبُهُمۡ جَمِيعٗا وَقُلُوبُهُمۡ شَتَّىٰۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَوۡمٞ لَّا يَعۡقِلُونَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ قَرِيبٗاۖ ذَاقُواْ وَبَالَ أَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ ٱلشَّيۡطَٰنِ إِذۡ قَالَ لِلۡإِنسَٰنِ ٱكۡفُرۡ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيٓءٞ مِّنكَ إِنِّيٓ أَخَافُ ٱللَّهَ رَبَّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَٰقِبَتَهُمَآ أَنَّهُمَا فِي ٱلنَّارِ خَٰلِدَيۡنِ فِيهَاۚ وَذَٰلِكَ جَزَٰٓؤُاْ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٧﴾

(۱) یہاں ایک فعل محذوف ہے۔ مکمل جملہ یہ ہے: 'انہوں نے مدینہ میں اپنا گھر بنا لیا اور ایمان کو مستحکم کر لیا۔' (۲) یہاں مہاجرین کے لئے انصار کی محبت کو بیان کیا گیا ہے۔ چونکہ بنو نضیر کے اموال کسی جنگ کے تحت حاصل نہ ہوئے تھے، اس وجہ سے ان اموال کو فوجیوں میں تقسیم کرنے کی بجائے مہاجرین و انصار کے غریب لوگوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ (۳) یہاں سوال کا مقصد منافقین کے رویے پر تعجب کا اظہار ہے۔

آج کا اصول: اگر اسم الاشارہ کو مشار الیہ کے ساتھ ملا کر مرکب اضافی یا توصیفی بنانا مقصود ہو تو اس صورت میں اسم الاشارہ کو مشار الیہ کے بعد لایا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابُ التَارِیخِ هَذا (تاریخ کی یہ کتاب)۔ اگر اسم الاشارہ کو پہلے لایا جائے تو پھر یہ جملہ اسمیہ ہوتا ہے جیسے هذا كِتَابُ التاریخِ (یہ تاریخ کی کتاب ہے)۔ اسی طرح کِتَابِي هَذا کا معنی ہے 'میری یہ کتاب' جبکہ کا معنی ہے هذا کِتَابِي 'یہ میری کتاب ہے'۔ اس وجہ سے ترجمہ کرتے وقت، اسم الاشارہ کی جگہ کو غور سے دیکھیے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَبَوَّءُوا	وہ رہائش پذیر ہوئے	شُحَّ	لالچ، کنجوسی	مُحَصَّنَةٍ	قلعہ بند
يُؤْثِرُونَ	وہ ایثار کرتے ہیں	غِلّا	کینہ	جُدُرٍ	دیواریں، جدار کی جمع
خَصَاصَةٌ	غربت	نَافَقُوا	انہوں نے منافقت کی	شَتَّى	تقسیم شدہ، مختلف
يُوقَ	اسے بچایا گیا	رَهْبَةً	خوف	وَبَالَ	وبال، آفت، مصیبت

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَلۡتَنظُرۡ نَفۡسٞ مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٖۖ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرُۢ بِمَا تَعۡمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُواْ كَٱلَّذِينَ نَسُواْ ٱللَّهَ فَأَنسَىٰهُمۡ أَنفُسَهُمۡۚ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴿١٩﴾ لَا يَسۡتَوِيٓ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ وَأَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِۚ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ هُمُ ٱلۡفَآئِزُونَ ﴿٢٠﴾ لَوۡ أَنزَلۡنَا هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ عَلَىٰ جَبَلٖ لَّرَأَيۡتَهُۥ خَٰشِعٗا مُّتَصَدِّعٗا[1] مِّنۡ خَشۡيَةِ ٱللَّهِۚ وَتِلۡكَ ٱلۡأَمۡثَٰلُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِۖ هُوَ ٱلرَّحۡمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلَّذِي لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡقُدُّوسُ ٱلسَّلَٰمُ ٱلۡمُؤۡمِنُ ٱلۡمُهَيۡمِنُ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡجَبَّارُ ٱلۡمُتَكَبِّرُ[2] سُبۡحَٰنَ ٱللَّهِ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ ٱللَّهُ ٱلۡخَٰلِقُ ٱلۡبَارِئُ ٱلۡمُصَوِّرُ[3] لَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰۚ يُسَبِّحُ لَهُۥ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ وَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

(۱) یہ ایک 'تمثیل' ہے جو قرآن کریم کی عظمت کو بیان کر رہی ہے۔
(۲) متعدد صفات کو حرف عطف کے بغیر بیان کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تمام صفات موصوف کے اندر بیک وقت موجود ہیں۔
(۳) یہاں تخلیق کے تین مراحل کو بیان کیا گیا ہے۔ خالق کا معنی ہے تخلیق کا ڈیزائن کرنے والا۔ باری کا معنی ہے عدم سے وجود میں لانے والا اور مصور کا معنی ہے نوک پلک درست کر کے شکل بنانے والا۔ یہ تینوں صفات اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ثابت ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ صنف سخن ہونے کے اعتبار سے قرآن نہ تو مکمل نثر ہے اور نہ ہی مکمل شاعری۔ اس کا اپنا ہی ایک اسلوب ہے جس میں شاعری اور نثر دونوں کی خصوصیات شامل ہیں۔ اس کی کوئی مثال انسانوں کے کلام میں نہیں ملتی۔ البتہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خطباء کا کلام قرآن کے قریب ترین ہے۔ قرآن مجید کی ہر سورت ایک مکمل خطبہ ہے جس کا ایک مرکزی مضمون ہوتا ہے۔ سورت کی تمام آیات اسی مرکزی خیال سے متعلق ہوتی ہیں۔ اسی مرکزی خیال سے متعلقہ مسائل، سوال جواب اور دلائل کو سورت کی مختلف آیتوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ کہیں کہیں موضوع سے ہٹ کر بھی کوئی بات درمیان میں آجاتی ہے، جسے 'جملہ معترضہ' کہا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِغَدٍ	کل کے لئے	الْقُدُّوسُ	پاکیزہ	الْمُهَيْمِنُ	نگران، محافظ
الْفَائِزُونَ	کامیاب لوگ	السَّلَامُ	سلامتی دینے والا	الْمُتَكَبِّرُ	بڑائی والا
مُتَصَدِّعًا	پھٹنے والا	الْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	الْبَارِئُ	وجود میں لانے والا
				الْمُصَوِّرُ	تصویر بنانے والا

سُورَةُ الْمُمتَحِنَةِ	بسم الله الرحمٰن الرحيم

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟[1] عَدُوِّى وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَآءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِٱلْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِمَا جَآءَكُم مِّنَ ٱلْحَقِّ يُخْرِجُونَ ٱلرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ ۙ أَن تُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَـٰدًا فِى سَبِيلِى وَٱبْتِغَآءَ مَرْضَاتِى ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِٱلْمَوَدَّةِ وَأَنَا۠ أَعْلَمُ بِمَآ أَخْفَيْتُمْ وَمَآ أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ ﴿١﴾ إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا۟ لَكُمْ أَعْدَآءً وَيَبْسُطُوٓا۟ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِٱلسُّوٓءِ وَوَدُّوا۟ لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَآ أَوْلَـٰدُكُمْ ۚ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِىٓ إِبْرَٰهِيمَ وَٱلَّذِينَ مَعَهُۥٓ إِذْ قَالُوا۟ لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءَٰٓؤُا۟ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ٱلْعَدَٰوَةُ وَٱلْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَحْدَهُۥٓ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَٰهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ أَمْلِكُ لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَٱغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا۟ ٱللَّهَ وَٱلْيَوْمَ ٱلْـَٔاخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْغَنِىُّ ٱلْحَمِيدُ ﴿٦﴾ ۞ عَسَى ٱللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ ٱلَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَٱللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾ لَّا يَنْهَىٰكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ لَمْ يُقَـٰتِلُوكُمْ فِى ٱلدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَـٰرِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوٓا۟ إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾ إِنَّمَا يَنْهَىٰكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ قَـٰتَلُوكُمْ فِى ٱلدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَـٰرِكُمْ وَظَـٰهَرُوا۟ عَلَىٰٓ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ ﴿٩﴾

(۱) یہ سورۃ اس وقت نازل ہوئی جب بعض مسلمانوں نے مشرکین مکہ کے ساتھ اندرون خانہ روابط رکھے ہوئے تھے۔ قرآن نے انہیں اس سے سختی سے منع فرمایا البتہ ان غیر مسلموں کے ساتھ اچھے تعلقات کی ترغیب دی جو اسلام کے دشمن نہیں ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمُمتَحِنَةِ	امتحان لینے والی	يَثْقَفُوكُمْ	وہ تم پر غلبہ پالیں گے	تَبَرُّوهُمْ	تم ان سے اچھا سلوک کرو
الْمَوَدَّةِ	محبت، دوستی	بُرَآءُ	بری ہونا	تُقْسِطُوا	تم انصاف کرو
مَرْضَاتِي	میری رضامندی	يَنْهَاكُمْ	وہ تمہیں منع کرتا ہے	ظَاهَرُوا علی	وہ ان کے خلاف جتھا بناتے ہیں

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا جَآءَكُمُ ٱلْمُؤْمِنَٰتُ مُهَٰجِرَٰتٍ فَٱمْتَحِنُوهُنَّ ۖ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَٰنِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى ٱلْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَءَاتُوهُم مَّآ أَنفَقُواْ ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَآ ءَاتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُواْ بِعِصَمِ ٱلْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُواْ مَآ أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُواْ مَآ أَنفَقُواْ ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ ٱللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ وَإِن فَاتَكُمْ شَىْءٌ مِّنْ أَزْوَٰجِكُمْ إِلَى ٱلْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَـَٔاتُواْ ٱلَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَٰجُهُم مِّثْلَ مَآ أَنفَقُواْ [1] ۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِىٓ أَنتُم بِهِۦ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِذَا جَآءَكَ ٱلْمُؤْمِنَٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰٓ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِٱللَّهِ شَيْـًٔا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَٰدَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَٰنٍ يَفْتَرِينَهُۥ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ [2] وَلَا يَعْصِينَكَ فِى مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَٱسْتَغْفِرْ لَهُنَّ ٱللَّهَ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَوَلَّوْاْ قَوْمًا غَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُواْ مِنَ ٱلْءَاخِرَةِ كَمَا يَئِسَ ٱلْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْقُبُورِ ﴿١٣﴾

(۱) اسلام کی دعوت کے آغاز میں مسلمانوں کو اجازت تھی کہ وہ مشرک بیوی یا شوہر کے ساتھ رہتے رہیں۔ بعد میں یہ اجازت منسوخ ہو گئی۔ حدیبیہ کے معاہدے کے تحت مسلمانوں پر لازم تھا کہ اگر کوئی مرد مکہ سے مدینہ آجائے تو وہ اسے واپس کر دیں گے۔ خواتین کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ جب مشرکین سے ازدواجی تعلقات کی اجازت ختم ہوئی تو مسلمانوں کو کہا گیا کہ وہ اپنی مشرکین بیویوں کو طلاق دے کر مکہ بھیج دیں۔ اسی طرح مشرکین سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی مسلمان بیویوں کو طلاق دے کر مدینہ بھیج دیں۔ مسلمانوں اور مشرکین دونوں کو اجازت دی گئی کہ وہ ان خواتین کو دیے گئے حق مہر واپس لے لیں۔ اگر مشرکین کسی مسلمان کی مشرک بیوی کے حق مہر واپس کرنے سے انکاری ہوں تو مسلمانوں کو اجازت دی گئی کہ انہوں نے مشرک خاوندوں کی مسلمان بیویوں کے لئے جو رقم مشرکوں کو ادا کرنا ہو، اس میں سے وہ یہ رقم منہا کر لیں۔ اس کی تفصیل ان آیات میں بیان کی گئی ہے۔

(۲) اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی شخص پر بدکاری کی تہمت عائد نہ کریں گی۔ خواتین سے اس بیعت میں خاص طور پر ان برائیوں سے بچنے کا وعدہ لیا گیا تھا جن میں عرب خواتین عام مبتلا تھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امْتَحِنُوهُنَّ	ان کا امتحان لو	عِصَمِ	بیویاں	لَا يَزْنِينَ	وہ بدکاری نہ کریں گی
عَلِمْتُمُوهُنَّ	تم انکے بارے میں جان گئے	الْكَوَافِرِ	کافر کی جمع	يَفْتَرِينَهُ	وہ جھوٹ گھڑیں گی
حِلٌّ	حلال	فَعَاقَبْتُمْ	تو تمہاری باری آئی	لَا يَعْصِينَكَ	وہ آپکی نافرمانی نہ کریں گی
أُجُورَهُنَّ	ان کا حق مہر	لَا يَسْرِقْنَ	وہ چوری نہ کریں گی	بَايِعْهُنَّ	ان سے بیعت لیجیے

سُورَةُ الصف	بسم الله الرحمٰن الرحيم

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِ ۖ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ ٱللَّهِ أَن تَقُولُوا۟ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِهِۦ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَٰنٌ مَّرْصُوصٌ ﴿٤﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِۦ يَٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوٓا۟ أَزَاغَ ٱللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِي ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿٥﴾ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ يَٰبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ إِنِّي رَسُولُ ٱللَّهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنۢ بَعْدِي ٱسْمُهُۥٓ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ[1] ﴿٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰٓ إِلَى ٱلْإِسْلَٰمِ ۚ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِي ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٧﴾ يُرِيدُونَ لِيُطْفِـُٔوا۟ نُورَ ٱللَّهِ بِأَفْوَٰهِهِمْ[2] وَٱللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٨﴾ هُوَ ٱلَّذِيٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلْهُدَىٰ وَدِينِ ٱلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

(۱) مبتدا کو حذف کر دیا گیا ہے۔
(۲) اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ مسلمانوں کو ان مشرکین اور اہل کتاب کے خلاف جہاد کے لئے تیار کیا جائے جو کہ مسلمانوں پر حملہ آور ہو رہے تھے۔ سیدنا موسی و عیسی علیہما الصلوۃ والسلام کی مثالوں سے یہ واضح کیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہی حق لے کر آئے ہیں جو اس سے پہلے کے انبیاء لے کر آئے تھے۔
(۳) یہ ایک تمثیل ہے جو کفار کی ان کاوشوں کو بیان کر رہی ہے جو وہ اسلام کی شمع کو بجھانے کے لئے کر رہے تھے۔

آج کا اصول: بعض اوقات یہ بیان کرنے کے لئے کہ 'ہم' میں کون کون شامل ہے، 'نحن' کے بعد 'ال' کے ساتھ کوئی اسم لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً نَحْنُ المسلمين نُصَلّي (ہم مسلمان نماز پڑھتے ہیں)، نَحنُ الطُلاب نَجتَهِدُ (ہم طالب علم محنت کرتے ہیں) وغیرہ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَفًّا	صف در صف	زَاغُوا	وہ ٹیڑھے ہوئے	أَفْوَاهِهِمْ	ان کے منہ (پھونکیں)
بُنيَانٌ	دیوار، بنیاد	مُبَشِّرًا	بشارت دیتے ہوئے	مُتِمُّ	پورا کرنے والا
مَرْصُوصٌ	سیسہ پلائی، مضبوط	لِيُطْفِئُوا	تاکہ وہ بجھا دیں	لِيُظْهِرَهُ	تاکہ وہ اسے غالب کرے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَٰرَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَتُجَٰهِدُونَ[1] فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ بِأَمْوَٰلِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ وَمَسَٰكِنَ طَيِّبَةً فِى جَنَّٰتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ ٱللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ كُونُوٓاْ أَنصَارَ ٱللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّۦنَ[2] مَنْ أَنصَارِىٓ إِلَى ٱللَّهِ ۖ قَالَ ٱلْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ ٱللَّهِ ۖ فَـَٔامَنَت طَّآئِفَةٌ مِّنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَكَفَرَت طَّآئِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُواْ ظَٰهِرِينَ ﴿١٤﴾

(۱) جب کسی حکم کی ترغیب محبت سے دینا مطلوب ہو تو اسے 'جملہ خبریہ' کی صورت میں بیان کیا جاتا ہے۔ یہاں ایمان اور جہاد کے احکام کو جملہ خبریہ کے انداز میں بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ سامعین کو ان کی ترغیب دی جائے۔

(۲) حواری ایک خاص اصطلاح ہے جو سیدنا عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے خاص صحابہ کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس کا لفظی معنی ہے کسی عقیدے کا پرجوش حمایتی۔ سیدنا عیسی الصلوۃ والسلام کے صحابہ کا یہی معاملہ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو اپنا حواری قرار دیا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآنی سورتوں کی دو بنیادی اقسام ہیں: مکی اور مدنی۔ جو سورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے پہلے آپ پر نازل ہوئیں، انہیں مکی سورتیں کہا جاتا ہے۔ ان میں اسلام کا بنیادی پیغام زیر بحث آتا ہے جیسے توحید، رسالت، آخرت، اخلاقیات وغیرہ۔ مشرکین کے اٹھائے ہوئے سوالات کے جوابات ان سورتوں میں ملتے ہیں۔

جو سورتیں ہجرت کے بعد نازل ہوئیں، ان میں اسلام کے بنیادی پیغام کے علاوہ عملی زندگی سے متعلق ہدایات بھی ملتی ہیں۔ ان میں مسلمانوں کے ان سوالات کا جواب بھی ملتا ہے جو انہوں نے عملی زندگی میں راہنمائی کے لئے اٹھائے۔ مکی سورتوں میں بنیادی طور پر دو گروہوں سے خطاب ہے: مشرکین اور مسلمان۔ اس کے برعکس مدنی سورتوں میں چار گروہوں سے خطاب موجود ہے: مسلمان، اہل کتاب یہود و نصاری، منافقین اور مشرکین۔ مکی سورتوں کا اسلوب زیادہ تر ادبی اور عقل و جذبات کو اپیل کرنے والا ہے جبکہ مدنی سورتوں کا اسلوب بیانیہ ہے۔ مکی سورتوں میں مسلمانوں کو صبر اور ثابت قدمی کی تلقین زیادہ ہے جبکہ مدنی سورتوں میں انہیں ان اسلام دشمنوں سے جہاد کی تلقین ہے جو مسلمانوں پر بار بار حملہ آور ہو رہے تھے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَدُلُّكُمْ	میں تمہیں اطلاع دوں	الْحَوَارِيِّينَ	سیدنا عیسی علیہ السلام کے صحابہ، مددگار	فَأَيَّدْنَا	تو ہم نے تائید کی
تُنجِيكُمْ	وہ تمہیں نجات دے			ظَاهِرِينَ	غالب

سُورَةُ الجمعة	بسم الله الرحْمن الرحيم

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ٱلْمَلِكِ ٱلْقُدُّوسِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَكِيمِ ﴿١﴾ هُوَ ٱلَّذِى بَعَثَ فِى ٱلْأُمِّيِّـۧنَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِهِۦ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا۟ مِن قَبْلُ لَفِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢﴾ وَءَاخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا۟ بِهِمْ ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٣﴾ ذَٰلِكَ فَضْلُ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ ۚ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ ٱلَّذِينَ حُمِّلُوا۟ ٱلتَّوْرَىٰةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ ٱلْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًۢا[1] ۚ بِئْسَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ ۚ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥﴾ قُلْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ هَادُوٓا۟ إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَآءُ لِلَّهِ مِن دُونِ ٱلنَّاسِ فَتَمَنَّوُا۟ ٱلْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٦﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُۥٓ أَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٧﴾ قُلْ إِنَّ ٱلْمَوْتَ ٱلَّذِى تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُۥ مُلَٰقِيكُمْ ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَٰلِمِ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِذَا نُودِىَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوْمِ ٱلْجُمُعَةِ فَٱسْعَوْا۟ إِلَىٰ ذِكْرِ ٱللَّهِ وَذَرُوا۟ ٱلْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ ٱلصَّلَوٰةُ فَٱنتَشِرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ وَٱبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِ ٱللَّهِ وَٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا رَأَوْا۟ تِجَٰرَةً أَوْ لَهْوًا ٱنفَضُّوٓا۟[2] إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ ٱللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ ٱللَّهْوِ وَمِنَ ٱلتِّجَٰرَةِ ۚ وَٱللَّهُ خَيْرُ ٱلرَّٰزِقِينَ ﴿١١﴾

(۱) یہ تورات کے حاملین کی اندھی تقلید اور تورات کو نہ سمجھنے کی تمثیل ہے۔ مادہ 'ح م ل' کو پہلے باب تفعیل اور پھر ثلاثی مجرد سے استعمال کرنے کا مقصد یہ ہے کہ یہود نے تورات کے احکام کو دل سے قبول نہیں کیا تھا بلکہ اسے ان پر لاد دیا گیا تھا۔
(۲) مدینہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ابتدائی دنوں میں ایک تجارتی قافلہ عین اس وقت آیا جب آپ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ بعض لوگ اس قافلے کی طرف دوڑے تاکہ مال ختم نہ ہو جائے۔ انہیں اس پر شدید تنبیہ کی گئی۔ اس کے بعد کبھی یہ واقعہ پیش نہ آیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الأُمِّيِّينَ	غیر تعلیم یافتہ: بنی اسماعیل عرب	الْحِمَارِ	گدھے	نُودِي	پکارا گیا
		أَسْفَارًا	کتابیں، سِفر کی جمع	ذَرُوا	چھوڑ دو!
يُزَكِّيهِمْ	وہ ان کا تزکیہ کرتا ہے	هَادُوا	وہ یہودی ہوئے	فَانْتَشِرُوا	تو پھیل جاؤ!
الْكِتَابَ	اللہ کی کتاب	فَتَمَنَّوْا	تو تمنا کرو!	انفضُّوا	وہ بھاگ گئے
الْحِكْمَةَ	حکمت ودانش، عقل	تَفِرُّونَ	تم فرار ہوتے ہو		

سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ	بسم الله الرحمٰن الرحیم

إِذَا جَآءَكَ ٱلْمُنَـٰفِقُونَ قَالُوا۟ نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُۥ وَٱللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ ٱلْمُنَـٰفِقِينَ لَكَـٰذِبُونَ
﴿١﴾ ٱتَّخَذُوٓا۟ أَيْمَـٰنَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ ءَامَنُوا۟ ثُمَّ كَفَرُوا۟ فَطُبِعَ
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٣﴾ ۞ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِن يَقُولُوا۟ تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ ٱلْعَدُوُّ فَٱحْذَرْهُمْ ۚ قَـٰتَلَهُمُ ٱللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا۟ يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُولُ ٱللَّهِ لَوَّوْا۟ رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٥﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ[1]
لَهُمْ لَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَـٰسِقِينَ ﴿٦﴾ هُمُ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا۟ عَلَىٰ مَنْ عِندَ
رَسُولِ ٱللَّهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا۟ ۗ وَلِلَّهِ خَزَآئِنُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَـٰكِنَّ ٱلْمُنَـٰفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾ يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَآ
إِلَى ٱلْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ ٱلْأَعَزُّ مِنْهَا ٱلْأَذَلَّ[2] ۚ وَلِلَّهِ ٱلْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِۦ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَـٰكِنَّ ٱلْمُنَـٰفِقِينَ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلَـٰدُكُمْ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ
هُمُ ٱلْخَـٰسِرُونَ ﴿٩﴾ وَأَنفِقُوا۟ مِن مَّا رَزَقْنَـٰكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ أَحَدَكُمُ ٱلْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِىٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ
فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ ﴿١٠﴾ وَلَن يُؤَخِّرَ ٱللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَآءَ أَجَلُهَا ۚ وَٱللَّهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

(۱) یہ بالواسطہ طریقے سے منافقین پر غضب کا اظہار ہے۔ کلام کا رخ بظاہر تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے مگر غضب کا رخ منافقین کی جانب ہے۔ (۲) یہ ایک خاص واقعے کی طرف اشارہ ہے جب منافقین کے سردار عبداللہ بن ابی نے مہاجرین و انصار میں پھوٹ ڈلوانے کے لئے یہ بات کہی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب یہ بات پیش کی گئی تو وہ اپنی بات سے مکر گیا۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَيْمَانَهُمْ	ان کی قسمیں، یمین کی جمع	صَيْحَةٍ	چنگھاڑ	الأَعَزُّ	زیادہ عزت والا
طُبِعَ عَلَى	اس پر مہر لگائی گئی	احْذَرْهُمْ	ان سے محتاط رہو	الأَذَلَّ	زیادہ ذلیل
خُشُبٌ	لکڑیاں	يُؤْفَكُونَ	وہ الٹے گھمائے جاتے ہیں	لَا تُلْهِكُمْ	وہ تمہیں غافل نہ کرے
مُسَنَّدَةٌ	دیوار سے لگا کر رکھی	لَوَّوْا	انہوں نے جھٹکا دیا	أَخَّرْتَنِي	تو نے مجھے مہلت دی

سُورَةُ التَغَابُن	بسم الله الرحمٰن الرحيم

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا ۚ وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧﴾ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٢﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ[1] أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

(۱) یہاں لفظ 'من' کو 'بعض' کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ اسے 'من تبعیضیہ' کہتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَّغَابُنِ	ہار جیت	أَ بَشَرٌ	کیا کوئی انسان؟	فِتْنَةٌ	فتنہ و فساد، آزمائش، مذہبی جبر

سُورَةُ الطلاق	بسم الله الرحمٰن الرحیم

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ ٱلنِّسَآءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا۟ ٱلْعِدَّةَ ۖ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنۢ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّآ أَن يَأْتِينَ بِفَٰحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ ٱللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُۥ ۚ لَا تَدْرِى لَعَلَّ ٱللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ﴿١﴾ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا۟ ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا۟ ٱلشَّهَٰدَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِۦ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجْعَل لَّهُۥ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَٰلِغُ أَمْرِهِۦ ۚ قَدْ جَعَلَ ٱللَّهُ لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾ وَٱلَّٰٓـِٔى يَئِسْنَ مِنَ ٱلْمَحِيضِ مِن نِّسَآئِكُمْ إِنِ ٱرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَٰثَةُ أَشْهُرٍ وَٱلَّٰٓـِٔى لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَأُو۟لَٰتُ ٱلْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يَجْعَل لَّهُۥ مِنْ أَمْرِهِۦ يُسْرًا ﴿٤﴾ ذَٰلِكَ أَمْرُ ٱللَّهِ أَنزَلَهُۥٓ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَن يَتَّقِ ٱللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّـَٔاتِهِۦ وَيُعْظِمْ لَهُۥٓ أَجْرًا ﴿٥﴾ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا۟ عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُو۟لَٰتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا۟ عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَـَٔاتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا۟ بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُۥٓ أُخْرَىٰ ﴿٦﴾ لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِۦ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُۥ فَلْيُنفِقْ مِمَّآ ءَاتَىٰهُ ٱللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَآ ءَاتَىٰهَا ۚ سَيَجْعَلُ ٱللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٧﴾ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِۦ فَحَاسَبْنَٰهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَٰقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ يَٰٓأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ۚ قَدْ أَنزَلَ ٱللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُولًا يَتْلُوا۟ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ مُبَيِّنَٰتٍ لِّيُخْرِجَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ مِنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۚ وَمَن يُؤْمِنۢ بِٱللَّهِ وَيَعْمَلْ صَٰلِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ ٱللَّهُ لَهُۥ رِزْقًا ﴿١١﴾

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتَعَدَّ	اس نے حد پھلانگی	يَحِضْنَ	انہیں حیض آئے	تَعَاسَرْتُمْ	تم غریب ہو
فَارِقُوهُنَّ	انہیں چھوڑ دو	تُضَارُّوهُنَّ	تم انہیں ضرر پہنچاؤ	حَاسَبْنَاهَا	ہم نے اس کا حساب کیا
أَشْهِدُوا	گواہ بنالو	لِتُضَيِّقُوا	تا کہ تم تنگ کرو	نُكْرًا	سنگین

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ سَبۡعَ سَمَٰوَٰتٍ وَمِنَ ٱلۡأَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ ٱلۡأَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ لِتَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ ٱللَّهَ قَدۡ أَحَاطَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمَۢا ﴿١٢﴾

سُورَةُ التَحرِيْم[1]	بسم الله الرحمن الرحيم

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ أَحَلَّ ٱللَّهُ لَكَ تَبۡتَغِى مَرۡضَاتَ أَزۡوَٰجِكَ[2] وَٱللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾ قَدۡ فَرَضَ ٱللَّهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ أَيۡمَٰنِكُمۡ وَٱللَّهُ مَوۡلَىٰكُمۡ وَهُوَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡحَكِيمُ ﴿٢﴾ وَإِذۡ أَسَرَّ ٱلنَّبِىُّ إِلَىٰ بَعۡضِ أَزۡوَٰجِهِۦ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتۡ بِهِۦ وَأَظۡهَرَهُ ٱللَّهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهُۥ وَأَعۡرَضَ عَنۢ بَعۡضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِۦ قَالَتۡ مَنۡ أَنۢبَأَكَ هَٰذَا قَالَ نَبَّأَنِىَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡخَبِيرُ ﴿٣﴾ إِن تَتُوبَآ إِلَى ٱللَّهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوبُكُمَا وَإِن تَظَٰهَرَا عَلَيۡهِ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ مَوۡلَىٰهُ وَجِبۡرِيلُ وَصَٰلِحُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ بَعۡدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾ عَسَىٰ رَبُّهُۥٓ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبۡدِلَهُۥٓ أَزۡوَٰجًا خَيۡرًا مِّنكُنَّ مُسۡلِمَٰتٍ مُّؤۡمِنَٰتٍ قَٰنِتَٰتٍ تَٰٓئِبَٰتٍ عَٰبِدَٰتٍ سَٰٓئِحَٰتٍ ثَيِّبَٰتٍ وَأَبۡكَارًا ﴿٥﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ قُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ وَأَهۡلِيكُمۡ نَارًا وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلَٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ[3] لَّا يَعۡصُونَ ٱللَّهَ مَآ أَمَرَهُمۡ وَيَفۡعَلُونَ مَا يُؤۡمَرُونَ ﴿٦﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَا تَعۡتَذِرُواْ ٱلۡيَوۡمَ إِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ﴿٧﴾

(۱) اس سورت کا مرکزی مضمون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کا تزکیہ و تطہیر ہے۔ آپ کی ازواج مطہرات کو اللہ کے پیغمبر کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔ (۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ کی خواہش پر شہد چھوڑ دینے کا ارادہ کر لیا۔ اللہ تعالی نے آپ سے اس کی وجہ پوچھی ہے۔ یہ ان زوجہ کو ان کے رویے پر ان ڈائرکٹ انداز میں تنبیہ ہے۔ (۳) یہ ان لوگوں پر ایک ان ڈائرکٹ طنز ہے جو اپنے اہل و عیال کی اخلاقی تربیت کو محض پیار محبت میں نظر انداز کر دیتے ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
التَحرِيْم	حرام قرار دینا	أَنْ يُبْدِلَهُ	کہ وہ اسے تبدیل کرے	قُوا	بچاؤ
تَحِلَّة	حلال قرار دینا	سَائِحَاتٍ	ریاضت کرنے والیاں (روزہ، اعتکاف وغیرہ)	وَقُودُهَا	اس کا ایندھن
أَسَرَّ	اس نے چھپا کر بات کی			غِلاظٌ	سخت
صَغَتْ	وہ مائل ہوئی	ثَيِّبَاتٍ	شادی شدہ	شِدَادٌ	شدید
تَظَاهَرَا	تم دونوں نے جتھہ بنایا	أَبْكَارًا	کنواریاں، بکر کی جمع	لا تَعْتَذِرُوا	عذر پیش نہ کرو

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ تُوبُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّـَٔاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِى ٱللَّهُ ٱلنَّبِىَّ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَـٰنِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَٱغْفِرْ لَنَآ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ جَـٰهِدِ ٱلْكُفَّارَ وَٱلْمُنَـٰفِقِينَ وَٱغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱمْرَأَتَ نُوحٍ وَٱمْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَـٰلِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ ٱللَّهِ شَيْـًٔا وَقِيلَ ٱدْخُلَا ٱلنَّارَ مَعَ ٱلدَّٰخِلِينَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱمْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ٱبْنِ لِى عِندَكَ بَيْتًا فِى ٱلْجَنَّةِ وَنَجِّنِى مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِۦ وَنَجِّنِى مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّـٰلِمِينَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ[1] ٱبْنَتَ عِمْرَٰنَ ٱلَّتِىٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَـٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِۦ وَكَانَتْ مِنَ ٱلْقَـٰنِتِينَ ﴿١٢﴾

(۱) یہاں قدیم دور کی چار خواتین کا کردار زیر بحث آیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو اس بات کی تلقین کی گئی ہے کہ وہ فرعون کی زوجہ آسیہ اور سیدہ مریم رضی اللہ عنہما کے کردار کو اختیار کریں اور سیدنا نوح ولوط علیہما الصلوۃ والسلام کی بیویوں کے کردار کو اختیار کرنے سے بچیں۔

آج کا اصول: ایک ہی فعل کے ساتھ مختلف حرف جر لگانے سے اس کا معنی مختلف ہو جاتا ہے۔ مثلاً کا معنی ہے رَغِبَ إلی (وہ راغب ہوا)، جبکہ کا معنی ہے رَغِبَ عَنْ (وہ ناپسند کر کے دور ہوا)۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے مسلمانوں نے بہت سے علوم ایجاد کیے۔ ان میں علم التفسیر، أصول التفسیر، علم الصرف، علم الْنحو، علم البیان، علم الْمعاني، علم الفقه، علم الکلام وغیرہ شامل ہیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَصُوحًا	خلوص کے ساتھ	لَمْ يُغْنِيَا	وہ دونوں غنی نہ ہوئیں	أَحْصَنَتْ	اس نے حفاظت کی
أَتْمِمْ لَنَا	ہمارے لئے پورا فرما	نَجِّنِي	مجھے نجات دے!	فَرْجَهَا	اپنی شرمگاہ
خَانَتَا	ان دونوں نے خیانت کی			نَفَخْنَا فِيهِ	ہم نے اس میں پھونک دیا

اگلاماڈیول۔۔۔AT10

اگلاماڈیول AT10 ہے، جس کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- سورۃ الفرقان تا سورۃ القصص
- سورۃ العنکبوت تا سورۃ الاحزاب
- احادیث کا ایک منتخب مجموعہ
- خطبات العرب
- دھوکے میں مبتلا لوگوں کی اقسام، پانچویں صدی میں لکھی گئی امام غزالی کی ایک تحریر

علوم اسلامیہ پروگرام
قرآنی عربی
علوم القرآن
علوم الحدیث
علم الفقہ
مطالعہ تاریخ
سیرت
علوم دینیہ کا مطالعہ اور تحقیق
مسلم گروہوں کا تقابلی مطالعہ
مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ
اسلام اور علوم جدید
تزکیہ نفس
دعوت دین